1Ltr. MRP: Rs.796/
شادی کا موسم خوشگوار
ایسے میں لکھمی گھی کا استعمال
1Ltr. MRP: Rs.740/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاؤ گھی
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
نقل سے ہوشیار
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
FOR DISTRIBUTORSHIP METIABRUZ 033-35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کولکاتا ٹورز اینڈ ٹراویلس
کی خدمات حج پیکیج عمرہ پیکیج بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فوریکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD

Pages-12 ● 282:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 22nd October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۹ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● بدھ، ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مہاراشٹر: پونے واقع 'شنیوارواڑہ' میں نماز کی ادائیگی کے خلاف ہنگامہ، پولیس نے درج کی ایف آئی آر

پونے، 21/اکتوبر: مسلمانوں میں نماز پابندی وقت کے ساتھ پڑھنے کو بہت اہمیت حاصل ہے، اور یہی وجہ ہے کہ سیر وسیاحت کے دوران یا کسی کے گھر مہمان بن کر جانے والا نمازی اکثر مصلیٰ بچھا کر وہیں نماز پڑھ لیتا ہے۔ لیکن اس طرح کا عمل کئی بار تنازعہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ مہاراشٹر کے پونے واقع 'شنیوار واڑہ' میں بھی کچھ ایسا ہی معاملہ دیکھنے کو ملا ہے۔ گزشتہ دنوں نے کچھ برقع نشیں خواتین نے 'شنیوارواڑہ' احاطہ میں نماز ادا کی، جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ یہ ویڈیو سامنے آتے ہی ہندوتوا تنظیموں اور بی جے پی لیڈران نے سخت الفاظ میں احتجاج کیا، اور آج نماز والی جگہ پر 'شدھی کرن' کا عمل انجام دیا گیا ہے۔ نماز کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد دایاں محاذ تنظیموں سے جڑے کارکنان نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے جذبات کو ٹھیس پہنچنے کی بات کہی ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ میدھا کلکرنی نے تو کچھ لوگوں کے ساتھ احتجاجی مظاہرہ کیا اور 'گؤ موتر'، یعنی گائے کے پیشاب سے جائے وقوع کا 'شدھی کرن' کیا۔ اس تنازعہ کو بڑھتا ہوا دیکھ کر پولیس نے علاقے میں سیکورٹی بڑھا دی ہے۔ ہندوتوا تنظیموں کے کارکنان اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ میدھا کلکرنی کے احتجاجی مظاہرہ کے بعد پونے سٹی پولیس نے نماز ادائیگی معاملہ میں کیس درج کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اے ایس آئی میں کام کرنے والے ایک شخص نے بھی نماز کے خلاف پولیس میں شکایت کی ہے۔ اس شکایت میں آثار قدیمہ والی جگہ کے اصولوں کی خلاف ورزی کی بات کہی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ محفوظ یادگاروں پر اصول توڑنے والے کے خلاف سخت کارروائی کا التزام ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شنیوار واڑہ ایک محفوظ یادگار ہے۔ نماز کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہاں کسی بھی طرح کی مذہبی سرگرمی پر پابندی ہے، حالانکہ نماز والی جگہ پر 'شدھی کرن' کی رسم ادا کی گئی ہے۔ اس معاملے میں سیاسی بیان بازیاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ مہاراشٹر حکومت میں وزیر نتیش رانے کا کہنا ہے کہ شنیوار واڑہ ہندو وقار کی علامت ہے اور ہندو طبقہ کو اس سے گہرا لگاؤ ہے۔ انھوں نے سوال پوچھا کہ اگر کوئی ہندو شخص حاجی علی درگاہ پر ہنومان چالیسا پڑھیں گے تو کیا مسلمانوں کو اعتراض نہیں ہوگا؟ اس معاملے میں (باقی صفحہ 4 پر)

ایران کے بارے میں ٹرمپ کے دعوے سے آیت اللہ علی خامنہ ای برہم

ایران 21 اکتوبر: ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے پیر یعنی 20 اکتوبر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایک دعوے پر ان کا مذاق اڑایا۔ خامنہ ای نے ٹرمپ کے دعوے کو یکسر مسترد کر دیا۔ درحقیقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران کا جوہری پلانٹ تباہ ہو چکا ہے۔ ایرانی رہنما نے امریکی حملوں میں ایران کا جوہری پروگرام تباہ ہونے کے دعوے کو مکمل طور پر گمراہ کن قرار دیا۔ انہوں نے غزہ جنگ روکنے اور امن تک پہنچنے کی کوششوں سے متعلق ٹرمپ کے دعوؤں کو بھی کھوکھلا اور جھوٹا قرار دیا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے امریکہ کے علاوہ اسرائیل کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے امریکہ اور اسرائیل پر تنقید کرتے ہوئے ٹرمپ کے بیان کا جواب دیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں کہا تھا کہ جون میں امریکی حملوں کے بعد ایران کے جوہری عزائم تباہ ہوگئے ہیں۔ اس کے جواب میں آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا، "ڈونالڈ ٹرمپ فخر کرتے ہیں کہ انہوں نے ایران کا جوہری پروگرام تباہ کر دیا ہے۔ اگر وہ ایسا سوچتا ہے تو یہ لاجواب ہے، وہ ایسے خواب دیکھتے رہیں۔" خامنہ ای نے (باقی صفحہ 4 پر)

ہماچل پردیش: کناڈا کی پیراگلائیڈر میگن ایلزبتھ کی لاش دھولادھر کے نشیبی علاقہ سے برآمد، بیڑ-بلنگ سے بھری تھی پرواز

21/اکتوبر: کناڈا کی پیراگلائیڈر پائلٹ میگن ایلزبتھ رابرٹس گزشتہ دنوں ہماچل پردیش کی دھولادھار کی پہاڑیوں میں لاپتہ ہوگئی تھیں۔ کافی تلاش کے بعد ان کی لاش برآمد کر لی گئی ہے۔ میگن کی لاش دھولادھار کے نشیبی علاقہ میں برآمد ہوئی ہے، جسے پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ کناگرا کی اے ڈی ایم شلپی ویکٹا نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ 19 اکتوبر کو خبر ملی تھی کہ 27 سالہ اوٹاوا (باقی صفحہ 4 پر)

کھردہ کی رنگائی فیکٹری بھیانک آتشزدگی سے جل کر راکھ تین فیکٹری بھی خاکستر، 12 انجن کی مدد، پولس کی جانچ تیز

کھردہ 21 اکتوبر: کپڑا رنگنے والی ایک بڑی فیکٹری میں زبردست آتشزدگی سے پورے علاقے میں جیسے قیامت ٹوٹ پڑی۔ منگل کی صبح کو ایشوری پور، کھردہ شمالی 24 پرگنہ میں آگ لگنے سے کپڑا رنگنے والی فیکٹری جل کر خاکستر ہوگیا۔ 12 عدد دمکل کی گاڑیاں خبر ملتے ہی وہاں پہنچ گئیں اور آگ بھڑکنے والی جگہ سے لوگوں کو دور کیا۔ اس قیامت خیز آگ کی وجہ سے آس پاس کی تین فیکٹری بھی پوری طرح جل کر راکھ ہوگئے۔ آگ لگتے ہی آس پاس کے گھروں میں بھی ہیجانی کیفیت پیدا ہوگئی۔ آگ تھی کہ ہوا کے بہاؤ سے تیزی کے ساتھ پھیلنے لگی۔ فیکٹری کے قریب میں کچھ کیمیائی سامانا کا بھی انبار لگا ہوا تھا جو آگ کو پھیلنے میں مددگار ثابت ہوئے۔ گھبرائے ہوئے لوگوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے کانوں تک (باقی صفحہ 4 پر)

بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 1314 امیدوار میدان میں، 61 نے واپس لیا نام

نئی دہلی 21/اکتوبر: بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے نام واپس لینے کی آخری تاریخ گزر رہو چکی ہے۔ اس مرحلے کے لیے نامزدگیوں کی کارروائی 10 اکتوبر سے شروع ہوئی تھی اور 17 اکتوبر کو مکمل ہوئی۔ 18 اکتوبر کو امیدواروں کے کاغذاتِ نامزدگی کی جانچ کی گئی تھی۔ اس کے بعد امیدواروں کو 20 اکتوبر تک اپنے نام واپس لینے (باقی صفحہ 4 پر)

مودی نے نیتن یاہو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی اور ساتھ ہی دیوالی کی مبارکباد کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی ہے۔ مسٹر مودی نے دیوالی کی نیک خواہشات کے لئے اسرائیلی وزیر اعظم کا شکریہ بھی ادا کیا۔ منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم (باقی صفحہ 4 پر)

گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
22 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 14 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 35 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 30 منٹ
مغرب	5 بج کر 11 منٹ
عشاء	6 بج کر 22 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

دیوالی کے دوران کولکاتا میں ملک میں سب سے کم آلودگی

پچھلے سال کے مقابلے پٹاخوں کے تشدد میں کمی آئی ہے: سی پی منوج

کولکاتا:21 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) اس سال بھی دیوالی کے موقع پر جگہ جگہ پٹاخے پھوٹے گئے۔ وقت کی پرواہ کیے بغیر رات گئے تک پابندی، پٹاخے پھوٹے گئے۔ اس ماحول میں کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج ورما کی آواز میں ایک الگ ہی لہجہ سنائی دیا۔ منوج نے دعویٰ کیا کہ کولکاتا کی صورتحال پچھلی بار کے مقابلے اس سال کافی بہتر ہے۔ ہندوستان کے دیگر بڑے شہروں کے مقابلے اس بار کولکاتا میں بھی آلودگی بہت کم رہی ہے۔

منگل کی صبح، سی پی منوج نے کہا، "شور 90 ڈیسیبل سے کم ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ حد کے اندر ہے۔ متعلقہ حد 125 ڈیسیبل ہے۔ اس کے علاوہ، ہم نے پیر کی شام 6 بجے تک فضائی آلودگی پر بھی نظر رکھی۔ اس کے باوجود، کولکاتا میں آلودگی ہندوستان بھر کے دوسرے بڑے شہروں سے کم تھی۔ تاہم، اگر آپ رات 12 بجے رپورٹ دیکھیں تو پوری یا 12 بجے تصویر صاف ہو جائے گی۔ منوج کے مطابق، آواز کی آلودگی ہو یا فضائی آلودگی، دونوں ہی اس سال دیوالی کے دوران شہر کے مختلف مقامات پر گشت کرنے اور ہر چیز کی جانچ پڑتال کے بعد مزید دعویٰ کرتے ہیں کہ اس سال کولکاتا میں آلودگی ہندوستان کے دوسرے بڑے شہروں سے بہت کم ہے۔

تاہم دیوالی کی رات کی اصل تصویر مختلف تھی۔ دیوالی کی

'خوشگوار' تقریبات قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رات گئے تک جاری رہیں۔ آتش بازی بھی کی جارہی تھی۔ دم دم، نیوٹاؤن، جادوپور، پارک اسٹریٹ، بیدھان نگر ہر جگہ صورتحال خوفناک تھی۔ بچے، بوڑھے اور بیمار خوف و ہراس میں مبتلا تھے۔ رات 12 بجے کے بعد، کولکاتا کے ہوا کے معیار کے انڈیکس نے کہا کہ بالی گنج اور بیدھان نگر میں آلودگی کی زیادہ سے زیادہ سطح 400 کے نشان کو عبور کر چکی ہے۔ کولکاتا کے زیادہ تر علاقے 'آلودگی' میں دہلی کو بھی پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔ اگر چہ رات 8 بجے سے رات 10 بجے تک سبز پٹاخوں کے علاوہ کسی بھی قسم کے پٹاخے جلانے پر پابندی ہے لیکن اکثر مقامات پر صبح 2 بجے کے بعد بھی آتش بازی کا ہنگامہ کم نہیں ہوا۔ کہیں لوگ سڑک کے بیچوں بیچ ٹبرائیڈرز، چرکی اور چاکلیٹ بم رکھ کر جشن منا رہے تھے۔ کہیں چلتی ریل گاڑیوں پر پٹاخے پھینکے جا رہے تھے۔ پیدل چلنے والے اور مسافر خوف سے چیخ رہے تھے۔

رپورٹ کے مطابق، پیر کی صبح 12 بجے تک آلودگی کنٹرول بورڈ میں 41 شکایات درج کی گئیں۔ زیادہ تر شکایات قصبہ، نیوعلی پور، سالٹ لیک، سیالدہ، جودھ پور پارک، بھوانی پور اور بالی گنج سے درج کی گئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق پیر کی صبح 12 بجے تک آتش بازی سے متعلق سو سے زیادہ شکایات پولیس میں درج کرائی گئی تھیں۔ کم از کم 183 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے مختلف علاقوں سے مختلف جرائم میں 451 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ 6 افراد جوا کھیلتے ہوئے پکڑے گئے۔ شہر بھر میں مجموعی طور پر 851.45 کلوگرام غیر قانونی پٹاخے ضبط کیے گئے۔

اس کے علاوہ پیر کے روز مجموعی طور پر 882 افراد نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی۔ ان میں سے 514 ہیلمٹ کے بغیر بائیک چلانے کے لیے تھے۔ 116 لاپرواہی سے گاڑی چلانے پر تھے۔ اس کے علاوہ 99 افراد کو نشے میں ڈرائیونگ اور 156 افراد کو مختلف دیگر جرائم میں جرمانے کیے گئے۔

Women at the Forefront: Quiet Revolutionaries

خواتین صف اول میں

ہندستان کی رنگ رنگ جمہوریت کے تصویر میں، جہاں روایت اور جدیدیت کی آمیزش سے آوازوں کی ایک ہم آہنگی جنم لیتی ہے، مسلم خواتین خاموش انقلابیوں کی حیثیت سے ابھرتی دکھائی دیتی ہیں۔ وہ اپنے عزم راسخ کو وقار میں ڈھالے ہوئے ان دقیانوسی تصورات کی مسلط کردہ شیشے کی چھتیں توڑ رہی ہیں۔ محکومی اور خاموشی کے فرسودہ بیانیوں کے سامنے سے نکل کر یہ خواتین کلاس رومز، میدانوں، عدالتوں اور بورڈ رومز میں اپنی موجودگی درج کرائی ہیں، اور ان کی کہانیاں قومی گلشتان کے تانے بانے میں سنہری دھاگوں کی طرح پیوست ہوتی جارہی ہیں۔ گزشتہ دو برسوں میں، بین الاقوامی باکسنگ کے گرد وغبار سے آتے ہوئے رنگوں سے لے کر پارلیمان کے مقدس ایوانوں تک، انہوں نے نہ صرف ذاتی فتوحات حاصل کی ہیں بلکہ پالیسی مباحث اور میڈیا کے ہلچل کو بھی جنم دیا ہے جو اس سوال کو چیلنج کرتے ہیں، کہ معاصر بھارت میں مسلمان خاتون ہونے کا مفہوم دراصل کیا ہے۔ ان کے سفر، جو قربانی، مسرت اور سرکشی کی انسانی دھڑکن سے لبریز ہیں، ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ترقی کوئی دور افتادہ خواب نہیں بلکہ روزانہ جرات مندانہ عمل کا نام ہے۔

تعلیم کے میدان میں علم ایک سرکش دریا کی مانند بہتا ہے جو شکوک وشبہات کی خشکی کے خلاف اپنی روانی قائم رکھتا ہے، نجمہ اختر کو اور ان کی تعلیم وسماجی شعبے میں خدمات کا اعتراف ہے۔ اگلے ہی برس ثائمہ اختر کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی وائس چانسلر مقرر کیا گیا، جو ایک بڑی تبدیلی کی علامت ہے، جیسا کہ وہ مسلم تعلیم کے لئے ہندستان کے معروف اداروں میں سے ایک کی قیادت کرنے والی دوسری خاتون بن گئیں۔ مسلم برادری کی اصلاح کی جھلک اس حقیقت میں دیکھی جاسکتی ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں اعلیٰ تعلیم میں مسلم خواتین کے داخلے کی شرح 50 فیصد بڑھ گئی ہے، جیسا کہ اے آئی این ایچ ای۔ رپورٹ میں درج ہے۔ اس تعلیمی نشاۃ ثانیہ کی گونج عمیق تاثیر کے ساتھ ادیبہ انعم کی کہانی میں سنائی دیتی ہے، جو ممبئی کے دھاراوی کی مصروف گلیوں میں ایک رکشہ ڈرائیور کی بیٹی ہے۔ 2021 میں، انعم نے تیسرے ہی کوشش میں سول سروسز کا امتحان پاس کیا اور مہاراشٹر کی پہلی مسلم خاتون انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس آفیسر بن کر تاریخ رقم کی۔ گزشتہ برس روزنامہ دی ہندو کو دیئے گئے ایک پر اثر انٹرویو میں انعم نے کہا تھا کہ تعلیم اس کے لئے عیش وعشرت نہیں بلکہ بچاؤ کا وسیلہ تھی۔ اس کے الفاظ اس کچی مگر سچی کمزوری کو چھو جاتے ہیں جو اس کی کامیابی کو ایک انسانی رنگ عطا کرتے ہیں۔ دیہی مہاراشٹر میں ڈسٹرکٹ کلیکٹریٹ پر تقرری نے انعم کو پالیسی کی توجہ کے مرکز میں پہنچا ہے، جہاں وہ مدارس میں اصلاحات کی داعی ہیں۔ ایسی اصلاحات جو سائنسی وفنی علوم (STEM) کو اسلامیانہ کے ساتھ جوڑتی ہیں۔ یہ اقدام 2024 کے کیرالا ماڈل کی یاد دلاتا ہے، جس کے نتیجے میں اصلاح شدہ اداروں میں طالبات کے داخلے کی شرح 20 فیصد بڑھ گئی تھی۔

اگر تعلیم ذہن کو ہتھیار بخشتی ہے اور کھیل روح میں آگ بھڑکاتے ہیں، تو یہاں مسلم خواتین جنگجوؤں کی سی شدت کے ساتھ رکاوٹوں کو پیچھے چھوڑتی ہوئی دوڑ رہی ہیں۔ نکہت زریں کی نئی مہارت نے تعلیمات کو موثر طور پر شکست دے دی ہے۔ تلنگانہ کے نظام آباد سے تعلق رکھنے والی یہ نازک اندام باکسر نے 2023 میں آئی بی اے ویمنز باکسنگ چمپئن شپ کا دوسرا متواتر طلائی تمغہ جیتا، جب اس نے ویتنام کی نکوین تھی ٹم کو 0-5 کے اتفاقی فیصلے سے مات دی، اور دہلی میدان تالیوں اور نعروں سے گونج اٹھا۔ باکسنگ چمپئنوں کی خاندانی روایت کے باوجود۔ جن میں اس کے والد بھی شامل ہیں جو ریاستی سطح کے سابق کھلاڑی رہے۔ زریں نے صبر اور ہمت کے ساتھ اپنی کڑی مشقوں کو ان قدامت پسند رشتہ داروں کی سرگوشیوں کے درمیان نبھایا جو عورت کے رنگ میں اترنے پر سوال اٹھاتے تھے۔ 2023 میں ہانگژو ایشیائی کھیلوں میں حاصل کردہ کانسی کا تمغہ اس کا پہلا بڑا عظمی اعزاز تھا جس نے اس کا نام تاریخ میں ثبت کر دیا مگر 2024 اس کے لئے اور بھی بڑی شان لے کر آیا متی میں ایک متنازعہ منکہ کے طور پر مستحکم کیا، اس برس کی گرمیوں میں جب اس نے پیرس اولمپکس میں قوم کی نمائندگی کی، اگر وہ وہ کوارٹر فائنل میں رک گئی، مگر زریں کا سفر لاکھوں دلوں کو مسحور کر لیا، اس کا لڑائی سے پہلے کی معمولی کھجور اور پانی سے روزہ افطار کرنا، ایمان سے جڑی استقامت کی ایک وائرل علامت بن گئی، ای ایس پی این اور دی ٹائمز آف انڈیا جیسے میڈیا اداروں نے اس کی کہانی کا گہرائی سے تجزیہ کیا، جس سے اقلیتی کھلاڑیوں کے لئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے پر بحث چھڑ گئی اور 2025 میں خواتین باسکنگ اکیڈمیوں کے شعبے کھیلوں کے وزیر خارجہ نے اضافی فنڈز مختص کرنے کا فیصلہ کیا۔ زریں کی انسانی پہلو عالمی کامیابی کے بعد کوچ روپیش بھائی کے ساتھ اسی کا آنسو بھرا گلے لگانا سرخیاں انسانی رنگ سے بھر دیتا ہے۔ اور دیکھنے والوں کو یاد دلاتا ہے کہ پر مار (جھیلنے) کے پیچھے ایک جیسی ہے جو ہر مشکل اور رکاوٹ کو چیلنج کر رہی ہے۔

اس کھیلوں کے جوش کی بازگشت سنائی سیتی ہے سری نگر کی چشتی جڑوانہ بہنوں آئشہ اور آئرگی، جن کی وشو (ووشو) کی مہارتوں نے کشمیر کی برف سے ڈھکی وادیاں عالمی شہرت کے آغاز کے میدان میں بدل دی ہیں۔ مارچ 2024 میں یہ 16 سالہ بہنیں ماسکو اسٹارز ووشو انٹرنیشنل چمپئن شپ میں طوفان برپا کر گئیں، اور اپنی متعلقہ کیٹیگریز میں سونے کا تمغہ جیتا۔ آئشہ نے 48 کلوگرام تاؤلو ایونٹ میں اور آئرہ نے 52 کلوگرام میں۔ سری نگر کی مصیبت زدہ گلیوں میں پرورش پانے والی، جہاں کھیل کے میدان اکثر احتجاج کے میدان بھی بن جاتے تھے، یہ جڑواں بہنیں اپنے معمولی گھر میں سلے اور پرانے چپاتیوں پر تربیت حاصل کرتی رہیں، اور ان کی ماں کی سرگوشی بھرے دعائیں ہی ان کی واحد ناظرین تھیں، آئرہ کی کامیابیاں یہاں ختم نہیں ہوئیں۔ 2023 کے انڈونیشیا جونیئر ورلڈ چمپئن شپ میں حاصل کردہ خانسی کے تمغے کے بعد، فروری 2025 میں اتراکھنڈ میں ہونے والے 38 ویں نیشنل گیمز میں حاصل کی گئی چاندی نے انہیں دنیا کے مقابلوں میں تمغہ جیتنے والی جموں وکشمیر کی پہلی شخصیت بنا دیا۔ ان کی فتوحات نے کشمیری میڈیا میں ٹھہراؤ پیدا کر دیا۔ سری نگر کشمیر کے فیچرز سے لے کر آل انڈیا ریڈیو کے پروگرامز تک، 10 متضاد علاقوں میں کھیلوں کے پروگراموں کے لئے پالیسی کی تحریکوں کو جنم دیا۔ ایک ایسے خطے میں جہاں لڑکیوں کی غیر نصابی سرگرمیوں میں شمولیت 10 فیصد سے بھی کم ہے۔ چشتی بہنوں کی کہانی۔ جب وہ ایسی جڑواں چوٹیوں کو لہراتی ہوئی بے عیب تلوار کی مشقیں انجام دیتی ہیں۔ 2025 میں دیہی ووڈوں کیمپوں کے لئے ریاستی منصوبہ بند کو متاثر کیا، جس میں مارشل آرٹ کو ذہنی صحت کی معاونت کے ساتھ جوڑا گیا۔

تجارت کے میدان میں یہ خواتین محض کاروباری نہیں بلکہ معاشی آزادی کی معمار ہیں، جو ثقافتی گوشوں کو سلطنتوں میں بدل رہی ہیں۔ راجا شاداب کی لیڈ بائی فاؤنڈیشن جو 2023 کی وبائی تباہ کاری کے دوران قائم کی گئی، نے 2025 تک 500 سے زائد مسلم خواتین کو قیادت کے عہدوں تک پہنچایا، وظیفے اور کچ ٹریننگ فراہم کی، جو اس کے بہادرانہ سفر کی یاد دلاتی ہے، جہاں اسے مکمل ٹیوشن کے ساتھ داخلہ ملا تھا۔ دہلی کی ایک طیبہ جو کبھی کچی آبادیوں میں رحموں کو منتی ٹھہریں، شاداب نے ساجی کاروبار کی راہ اختیار کی، اور ان کے پروگرام 2024 کے اسکول (Skoll) ایوارڈ برائے اختراع ایوارڈ جیتنے میں کامیاب ہوا۔ ایمان رکاوٹ نہیں۔ یہ میرا خاکہ ہے اس نے فوربز انڈیا کے ایک پروفائل میں مزاح کے ساتھ کہا اور اس کی کہانی اقلیتی اسمارٹ ایس کے لئے بغیر سود مائیکرو لونز پر پالیسی مباحث کو فروغ دے رہی ہے۔ اسی طرح ممبئی کی بھیڑ بھاڑ والی مارکیٹوں میں عائشہ تبریز چکالے کی ایس۔ اے فورڈز نے 2023 سے پورے ملک کے باورچی خانوں میں ذائقہ بکھیر دیا، اور ماحولیاتی دوستانہ پیکجنگ کے ذریعے 5000 گھروں تک آرٹسیٹل میٹر یلیڈز پہنچائے۔ ماہی گیر والا کی بیٹی چکالے نے اپنے منصوبے کی ابتدا نانا ہلکن پر لکھے نسخے کارڈز کے ساتھ کی۔ آج اس کے پارسنا چار شبری گروسری کی دکانوں میں عام اشیاء بن چکے ہیں۔ 2024 میں بزنس اسٹینڈرڈ میں اس کلنچر سرمایہ کاروں کی دلچسپی کو بھڑکا گیا۔ جس کے نتیجے میں گجرات میں خواتین کی قیادت والے ایک ایکسلیئر بیز فنڈ کا اعلان ہوا۔

یہ مختصر مناظر زریں کے پسینے سے بھیگے دستانے۔ مشتاق کے سیاسی میں ڈوبے ایسے صفحات، زراختر کے اصلاحاتی خاکے، ایک ایسی ہم آہنگی میں بستے ہیں جو انصاف کا تقاضہ کرتی ہے۔ میڈیا وائرل ریلز سے لے کر پرائم ٹائم اسپیشلز تک، نے ان کی مرئیت کو بڑھا دیا ہے، ذاتی سفر کو عامی حساب کتاب میں بدل دیا ہے۔ اور پالیسی سازوں پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ عدم مساوات کا سامنا کریں۔ 2024 کی سچر کمیٹی کی دوبارہ سفارشات برائے منصفانہ فنڈنگ اور قومی فیڈ ریشنر میں حجاب دوستانہ کمپنیوں کی کشش کے لئے تحریک، مگر تمام اعزازات کے پردے کے پیچھے انسانی درد چھپا ہے۔ راتوں کی شک وشبہات، خاندانی مذاکرات اور عوامی جگہوں میں ملنے والی نظرین، جب بھارت اپنی 2047 کی صدی منانے کی جانب تیز رفتاری سے بڑھ رہا ہے۔ تو صف اول کی یہ خواتین ایک سچائی کو روشن کر رہی ہیں۔ دقیانوسی تصورات محض احکام سے نہیں ہوتے۔ بلکہ جیتی جاگری مہارت اور کارکردگی کے بوجھ تلے ہی بکھرتے ہیں۔ اپنی سرکشی میں، یہ صرف چیلنج نہیں کرتین، بلکہ نئے معیارات قائم کرتی ہیں، اور ایک قوم کو دعوت دیتی ہیں کہ وہ اپنی بیٹیوں کی مکمل چمک وتاب کا مشاہدہ کرے۔

مرکزی فنڈز کی بندش کے بعد بنگال حکومت کا مہاجر مزدوروں کے لیے متبادل روزگار اسکیموں کا آغاز

کولکاتا: 21 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مرکزی حکومت کی جانب سے گزشتہ تین سال سے منریگا (MGNREGA) اسکیم کے فنڈز منجمد کئے جانے کے بعد مغربی بنگال حکومت نے ریاست کے مہاجر مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کو متبادل روزگار فراہم کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ اس اقدام کا مقصد بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مزدوروں پر ہونے والے مظالم کی خبروں کے بعد دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق ریاست کے پنچایت و دیہی ترقیات محکمے نے حال ہی میں تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹوں کے ذریعے منریگا دفاتر کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست کے اندر اور باہر سے واپس آئے ہوئے مہاجر مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کا اندراج کر کے انہیں روزگار کارڈ جاری کریں۔

ان کارڈوں کے اجرا کے بعد حکومت کا منصوبہ ہے کہ انہیں ''کرماشری'' اور ''شرماشری'' جیسی ریاستی اسکیموں کے تحت 14 دن سے ایک ماہ تک کے لیے روزگار فراہم کیا جائے۔

ابتدائی فہرست کے مطابق ریاست بھر میں تقریباً 57 ہزار ایسے افراد کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے قریب 30 ہزار شمالی بنگال کے اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ جلپائی گوڑی کی ضلع مجسٹریٹ شمع پروین نے بتایا ہم پہلے ہی سو دن کے کام کے فریم ورک کے تحت متبادل کام فراہم کر رہے ہیں۔ اب کرماشری اور شرماشری اسکیموں میں ناموں کی نئی فہرست موصول ہوئی ہے جس کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔

کوویڈ-19 کے دوران دیگر ریاستوں سے واپس آنے والے مزدوروں کو سو دن کے کام کی اسکیم کے تحت روزگار دیا گیا تھا۔ تاہم جب مرکز نے مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات لگاتے ہوئے اسکیم کے فنڈ روک دیے تو بہت سے مزدور دوبارہ دوسری ریاستوں میں روزگار کی تلاش میں چلے گئے۔

بعد ازاں ترنمول حکومت نے اپنی متبادل اسکیمیں متعارف کرائیں جن کے تحت مختلف محکموں کے تعمیراتی منصوبوں میں کارڈ ہولڈرز کو کام فراہم کیا گیا۔ ایک سرکاری ذریعے کے مطابق اب فوکس منریگا دفاتر اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے اعداد و شمار کو یکجا کر کے مہاجر مزدوروں کے ریکارڈ کی تصدیق پر ہے تاکہ ان کے ساتھ ساتھ ان کے اہل خانہ کو بھی روزگار دیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن مزدوروں کے پاس جاب کارڈ نہیں ہے ان کے لیے نئے کارڈ جاری کیے جارہے ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ کتنے مزدور مختصر مدت کے اس روزگار کے لیے واپس آئیں گے۔ جلپائی گوڑی کے ناظم الحق جو اس وقت کیرالہ میں کام کر رہے ہیں انہوں نے ذرائع ابلاغ سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا،

'میں یہاں روزانہ تقریباً 800 روپے کماتا ہوں تو میں چند دن کے کم اجرت والے کام کے لیے کیوں واپس جاؤں؟ ہاں اگر میری فیملی کو وہاں کام ملتا ہے تو ہمارے گھر کی آمدنی میں اضافہ ضرور ہوگا۔ دوسری جانب اس اقدام نے سیاسی حلقوں میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ بی جے پی نے اسے 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول کانگریس کا ''الیکشن رگمک'' قرار دیا ہے۔

بی جے پی کے جلپائی گوڑی ضلع صدر شیامل رائے نے الزام لگایا مرکز نے منریگا فنڈز ریاستی حکومت کی مالی بے ضابطگیوں کی وجہ سے روکے تھے۔ اب ترنمول حکومت مہاجر مزدوروں کو جھوٹے وعدوں کے ذریعے بہلا رہی ہے۔ اگر بنگال میں واقعی روزگار کے مواقع ہوتے تو یہ نوجوان دوسری ریاستوں کا رخ نہ کرتے۔''

اس کے جواب میں ترنمول کانگریس کی ضلع صدر مہوا گوپے نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منریگا کارڈ ہولڈرز کو متبادل کام فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور اب یہ سہولت مہاجر مزدوروں تک بڑھائی جارہی ہے۔ بی جے پی کو اس میں کیا اعتراض ہے؟ ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قدم نہ صرف دیہی معیشت کو مضبوط کرے گا بلکہ مزدور طبقے کے خاندانوں کو معاشی تحفظ بھی فراہم کرے گا۔

ریڈ روڈ پر پولیس شہداء کو خراجِ عقیدت، کمشنر منوج کمار برما کی شرکت

کولکاتا 21 اکتوبر (نورعالم) آج کولکاتا کے ریڈ روڈ پر واقع پولیس یادگار میں نہایت وقار اور احترام کے ساتھ "یومِ شہداء پولیس" منایا گیا۔ اس موقع پر ان بہادر پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا جنہوں نے اپنے فرائضِ منصبی کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج کمار برما (آئی پی ایس) نے پولیس کے شہداء کی یادگار پر پھول چڑھا کر ان کی قربانیوں کو سلام پیش کیا۔ اس موقع پر پولیس کے اعلیٰ افسران اور عملے کے ارکان بڑی تعداد میں موجود تھے، جنہوں نے شہداء کے اہلِ خانہ کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کیا اور ان کے عظیم کارناموں کو یاد کیا۔ تقریب کے دوران پولیس بینڈ نے قومی ترانے کی دھن بجا کر ماحول کو پر عقیدت بنا دیا۔ شرکاء نے عہد کیا کہ وہ ہمیشہ اپنی ڈیوٹی کو ایمان داری اور جرأت کے ساتھ انجام دیتے رہیں گے تاکہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہ جائیں۔

''نوکری چھوڑ چکی ہے'' دکاندار کی جانب سے لکھوانے کا الزام لڑکی یہ پرچی پر لکھ کر خودکشی

ہگلی:21 اکتوبر (محمد شبیب عالم) چندن نگر برتلہ بوبازار کی رہنے والی منالی گھوش عمر پچیس سال کی رجسٹری شادی بوبازار کے ہی رہنے والے ستیہ جیت تین شال قبل ہی ہو چکی تھی اور آئندہ تین فروری کو رسمی شادی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ لیکن اس سے قبل ہی منالی نے گنگا ندی میں چھلانگ لگادی۔ منی گزشتہ تین برسوں سے چندن نگر کے باغ بازار جی ٹی روڈ کے قریب ایک جیولری دکان میں سیلس گرل کا کام کرتی تھی۔ گھر والوں نے بتایا کہ تین دنوں سے وہ جہاں کام کرتی تھی وہاں شاید کچھ مسائل آرہے تھے۔ مقامی لوگوں کی جانب سے اطلاع کے مطابق دکان کے باہر اسے روتے ہوئے بھی دیکھا گیا تھا۔ آج صبح کام پر گئی تھی تب وہاں اس سے یہ لکھوالیا گیا کہ وہ" کام چھوڑ چکی ہے " ایسا الزام لڑکی منالی نے خودکشی سے پہلے اپنی جانب سے ایک پرچی میں لکھی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ منالی ایسا ہونے کے بعد دکان سے باہر نکل گئی اور اپنے شوہر ستیہ جیت کو فون کی اور وہ چندن نگر اسٹینڈ پر کچھ دیر بیٹھی رہی اسکے بعد "خودکشی پرچی" لکھ کر موبائل سے پرچی کو دبا کر سیدھے گنگا ندی میں چھلانگ لگادی۔ وہاں موجود کچھ لوگوں نے یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ایسا بتایا جارہا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ اچانک ہوا کسی کو علم بھی نہ تھی کہ وہ لڑکی ایسا کچھ کریگی۔ اسکے بعد چندن نگر پولیس تھانے کو اسکی اطلاع ملی وہ فوراً حرکت میں آگئی اور پھر تلاشی شروع ہوئی اسپیڈ بوٹ کے ذریعے۔ پولیس کی جانب سے بتایا گیا کہ جہاں وہ کام کرتی تھی اس دکان کے انتظامیہ کو ذمہدار ٹھہرا کر یہ خودکشی نوٹ لکھی گئی ہے۔ جس کی جانچ کی جارہی ہے۔ ساتھ ہی پولیس اس دکان میں جاکر الگ الگ اسٹاف، کارکنوں سے بھی بات کی اسی درمیان ایک شخص کو حراست میں بھی لیا گیا ہے۔ ستیہ جیت کے بڑے بھائی سمو جیت نے کہا کہ دکان میں کوئی، کسی بات کولیکر مسئلہ تھا فی الحال ہم ٹھیک بتا نہیں سکتے ہیں۔ آج صبح دکان میں اسکا کسی کیساتھ جھگڑا بھی ہوا تھا اسکے بعد وہ بھائی کو فون کی تھی اور بتائی کہ اب اسکی نوکری اس دکان میں نہیں رہی۔ میرا بھائی ایک کارخانے میں کام کرتا ہے اس نے منالی کی باتیں سن کر اسے چندن نگر اسٹینڈ پر بیٹھنے کو کہا اور یہ بھی کہا کہ میں کچھ ہی دیر میں پہنچ رہا ہوں اور جیسے ہی وہ وہاں پہونچا تب تک منالی ایک پرچی پر خودکشی نوٹ لکھ کر موبائل سے اس پرچی کو وہیں دبا کر ندی میں چھلانگ لگا چکی تھی۔ پولیس اسپیڈ بوٹ کیذریعے اسکی تلاشی میں لگی ہوئی ہے۔

جادو ٹونے کے الزامات پر مسلسل ہراساں کرنا کالی پوجا کی رات گھر والوں کے ہاتھوں دلہن کا 'قتل'

پرولیا:21 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) دیور اور اس کے اہل خانہ کے خلاف کالی پوجا کی رات دلہن کا گلا کاٹ کر قتل کرنے کا الزام۔ یہ اندوہناک واقعہ کالی پوجا کی رات پرولیا کے چپوری گاؤں میں پیش آیا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس نے دیور اور متوفی کے خاندان کے کئی افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ خاتون پرولیا کے پاراتھانہ کے تحت چاپوری کی رہنے والی ہے۔ وہ اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ شادی شدہ ہے۔ مبینہ طور پر دیور سمیت اہل خانہ کا ایک حصہ دلہن کو چڑیل ہونے کا الزام لگا کر کافی عرصے سے تشدد کا نشانہ بنا رہا تھا۔ پیر کو، یعنی کالی پوجا کی رات، بدامنی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر بحث کے دوران دیور سمیت کچھ لوگوں نے دلہن پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کرنا شروع کر دیا۔ اس کے چہرے پر زخم تھے۔ دلہن خون آلود حالت میں نیچے گر گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے خاتون کی لاش خون آلود حالت میں برآمد کی۔ لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ متوفی کے بچوں کا دعویٰ ہے کہ گھر والے کافی عرصے سے ان کی والدہ پر چڑیل ہونے کا الزام لگا کر تشدد کا نشانہ بنا رہے تھے۔ مقتول کے بہنوئی سمیت خاندان کے کئی افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اتفاق سے، جادوٹونے کے الزام میں گاؤں میں تنہائی اور تشدد کے الزامات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ پولیس اور انتظامیہ نے اس بارے میں بارہا وارننگ دی ہے لیکن اس کے باوجود ہی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں۔

غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن نے کیا شاندار خون عطیہ کیمپ کا انعقاد اس پروگرام میں کمرہٹی ٹاؤن کے صدر امتیاز احمد نے شرکت کی اور خون عطیہ کرنے والے لوگوں کو مبارک باد دی اور شکریہ ادا کیا کہ اس کار خیر میں حصہ لیا۔ (نور عالم)

البیڑیا اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کو عصمت دری کی دھمکی! ہوم گارڈ اور 2 گرفتار

البیڑیا:21 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایک ٹریفک ہوم گارڈ اور اس کے پڑوسی پر جونیئر خاتون ڈاکٹر کو دھمکی دینے اور ہراساں کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ خاتون ڈاکٹر کو پیر کی شام اسپتال میں مبینہ طور پر ہراساں کیا گیا۔ یہ واقعہ البیڑیا سرت چندر چٹوپادھیائے میڈیکل کالج اسپتال میں پیش آیا۔ شکایت درج ہونے کے فوراً بعد پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار ملزمان کو آج منگل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق پیر کی دوپہر البیڑیا کے مینا پور علاقے کے کھاریا میں ایک حاملہ خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ شام کو ایک جونیئر خاتون ڈاکٹر مریض کا معائنہ کرنے گئی۔ لیکن مریض کے متعدد مسائل کی وجہ سے ڈاکٹر مناسب جسمانی معائنہ نہیں کر سکا۔ وہ ابتدائی جانچ کے بعد واپس آگئی۔ پھر مریض کے ہوم گارڈ کے رشتہ داروں اور دو پڑوسیوں نے مریض کی موجودہ حالت کے بارے میں جاننا چاہا۔ ڈاکٹر نے سب کچھ بتایا تو جھگڑا شروع ہو گیا۔ مریض کے لواحقین نے اس وقت معائنہ کرانے کا مطالبہ کیا۔ مبینہ طور پر اس وقت ایک ہوم گارڈ سمیت تین لوگوں نے اچانک خاتون ڈاکٹر کو تھپڑ مارنا شروع کر دیا۔ الزام ہے کہ انہوں نے خاتون ڈاکٹر کا ہاتھ بھی مروڑ دیا۔ الزام ہے کہ انہوں نے اسے فحش زبان میں گالی گلوچ بھی کی اور اس کی عصمت دری کی دھمکی بھی دی۔

سنجے رائے کی بھانجی کی لاش الماری سے ملی 'دادی نے کہا، سوتیلی ماں نے اس پر تشدد کیا'

کولکاتا:21 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) علی پور میں الماری سے ملنے والی نابالغ لڑکی کی لاش آر جی کار کے ملزم سنجے رائے کی بھتنی ہے، سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی سنجے کی ایک بہن کی بیٹی ہے۔ نابالغ کے والد نے اس کی ماں کی موت کے بعد اس کی موسی سے شادی کی۔ مبینہ طور پر سوتیلی ماں شادی کے بعد سے اسے تشدد کا نشانہ بنا رہی تھی۔

علی پور میں ایک نابالغ لڑکی کی پراسرار موت کی خبر اتوار کو سامنے آئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پانچویں جماعت کے طالب علم کی لاش گھر کی ایک بڑی الماری میں لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جس کے بعد سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ کے والد کی شادی سنجے رائے کی بہن سے ہوئی تھی۔ دلہن کا انتقال چند سال پہلے ہوا تھا۔ اس کے بعد وہ شخص شالی کے قریب ہو گیا۔ اس نے اس سے شادی بھی کی۔ پھر وہ اپنی بیٹی اور بیوی کے ساتھ گھر چھوڑ کر الگ رہنے لگا۔ مقتول کی دادی نے الزام لگایا کہ بیٹے کی دوسری بیوی نے انہیں اپنی پوتی سے ملنے نہیں دیا۔

بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ الزام ہے کہ نابالغ کو بغیر کسی وجہ کے تشدد اور زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ وہ چاہتی تو بھی نابالغ اپنی دادی کے پاس نہیں جاسکتی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہو گئی۔ تاہم انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ پانچویں جماعت کے طالب علم نے ایسا خودکشی کا قدم کیسے اٹھایا۔ انہوں نے قتل کے امکان کو رد نہیں کیا۔ ان اطلاعات کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد واضح ہو جائے گا کہ یہ قتل تھا یا خودکشی۔

کالی پوجا کے دوران ممنوعہ پٹاخے پھوڑنے پر

640 گرفتار، 852 کیلوگرام پٹاخے ضبط

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دیوالی کی رات کولکاتا میں 640 گرفتار کیا گیا۔ ممنوعہ آتش بازی کے الزام میں 183 حراست میں لیا گیا۔ بدتمیزی کے الزام میں 451 محروس ہوئے جبکہ جوا کھیلنے کے الزام میں 6 کی گرفتاری عمل میں آئی۔ 852.45 کلوگرام ممنوعہ پٹاخے اور 68 لیٹر شراب ضبط کیے گئے۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں 882 گرفتار کیا گیا۔ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال صوتی آلودگی کی سطح کم ہے، 100 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سی پی نے کہا کہ قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ واضح ہو کہ پولس کی کارروائی کے باوجود سوموار کی رات شہر کی آلودگی کی سطح 373 تک پہنچ گئی، حالانکہ ہوا کے معیار کا اوسط انڈیکس (166) دوسرے میٹرو شہروں سے کم تھا۔ واضح ہو کہ یہ تہوار دیوالی کے دوران پانچ دن تک جاری رہتا ہے۔ یہ تہوار دھنتیرس سے جاری ہے۔ ہر جگہ روشنیاں ہیں۔ کل کالی پوجا تھی۔ اس سال دیوالی کے موقع پر ہر طرف پٹاخوں کا دبدبہ دیکھا گیا۔ مقررہ وقت کی پرواہ کیے بغیر رات گئے تک پابندی، پٹاخے پھوڑے گئے۔ کولکاتا کے سی پی نے کہا کہ آلودگی کافی حد تک قابو میں ہے، اس سال کولکاتا میں دیگر برسوں یا دیگر میٹرو شہروں کے مقابلے بہت کم آلودگی ہے۔ کولکاتا میں کل رات بہت سے لوگوں نے شکایت کی، کئی شکایتیں شمالی علاقے سے آئی ہیں۔ گزشتہ روز سو سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا، قانونی کارروائی کی جائے گی۔ منگل کی صبح کولکاتا میں ہوا کے معیار کا اوسط انڈیکس 166 تھا۔ تاہم، کل رات گیارہ اور بارہ کے درمیان، کولکاتا کی آلودگی کی سطح 373 کو چھو گئی۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین کلیان رودرا نے کہا کہ دوسری ریاستوں سے آلودگی مغربی بنگال میں شمال کی طرف آتی ہے۔ ریاست میں آلودگی میں اضافے کے پیچھے یہ بھی ایک وجہ ہے۔ ہم اس کے لیے مخصوص منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ دہلی میں آلودگی کی سطح بہت زیادہ ہو گئی ہے، ساحل پر واقع ہونے کے باوجود ممبئی میں آلودگی کی سطح بہت زیادہ ہے۔ یہ اچھی بات ہے کہ ساتھی شہری ہماری اپیل کا جواب دے رہے ہیں۔

☆

بھالا ویسٹ میں شوبھن چٹرجی کے نام کے پوسٹر سے قیاس آرائیاں تیز

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بس وقت کا انتظار ہے۔ شوبھن چٹرجی کے این کے ڈی اے کے چیئرمین بننے کے بعد ان کی حمایت میں پوسٹر سامنے آئے۔ وہ بھی پارتھو چٹرجی کے اسمبلی حلقہ میں دیکھا گیا۔ بہالا ویسٹ میں اجنتا سنیما ہال کے سامنے شوبھن کے نام سے پوسٹر لگے۔ پوسٹر میں وزیر اعلیٰ اور ابھیشیک بنرجی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ یہ پوسٹر بہالہ ناگرک منچ نے لگایا ہے۔ جس سے قیاس آرئیاں تیز ہو گئیں ہیں کہ کیا پارتھو چٹرجی کی غیر فعالیت اور طویل قید اور ایم ایل اے کے طور پر کام نہ کرنے کی وجہ سے شوبھن چٹرجی کو اس حلقے میں ترقی دی جا رہی ہے؟۔ خیال رہے کہ حال ہی میں شوبھن چٹرجی کو دارجلنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ نجی ملاقات کے بعد ایک بڑی ذمہ داری ملی ہے۔ یہ پوسٹر کولکاتا کے سابق میئر کے نیوٹاؤن کولکاتا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کے عہدے پر تعینات ہونے کے بعد ان کی حمایت میں سامنے آیا ہے۔ جس کی وجہ سے سیاسی ہلچل مچ گئی۔ پارتھو چٹرجی گزشتہ 25 سال سے بہالا ویسٹ سے ایم ایل اے ہیں۔ وہ تعلیمی بدعنوانی کے ایک کیس میں ملوث ہونے کے بعد اس وقت جیل میں ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ پارتھو کی جیل سے رہائی کا امکان کم نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ جیل سے رہا بھی ہوتے ہیں تو کیا پارتھو کو اس حلقے کا ٹکٹ ملے گا؟ یہ اب سب سے بڑا سوال ہے۔ کیا ان کے نام پر پچھلے چند برسوں میں ان کے پر لگے داغ کو اتنی آسانی سے مٹایا جا سکتا ہے؟، شوبھن کی پارٹی میں واپسی اور پارتھو کے حلقہ سے ٹکٹ ملنے کے امکانات قوی ہوتے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں رتنا چٹرجی نے اس معاملے پر دھما کہ خیز ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس چھوٹے سے پوسٹر کو لے کر کوئی ہنگامہ نہیں ہے۔ بہالہ کے لوگ بہت خوش ہیں یا پھول لے کر ان کے گھر گئے۔ ہرگز نہیں۔ سی پی ایم کے ایک پرانے کارکن، بعد میں ترنمول میں شامل ہوئے اور پارتھو چٹرجی کے قریبی تھے۔ پارتھو کے جیل جانے کے بعد وہ کارکن شوبھن کے قریب ہو گیا۔ اس نے یہ پوسٹر لگایا۔ تاہم شوبھن بابو جب بہالا ویسٹ آتے ہیں تو ان کا استقبال کیا جاتا ہے۔ ہم ترنمول کارکنوں کی حیثیت سے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ بیوی ہونے کے ناطے میں کہوں گی کہ اگر وہ 8 سال کا وقت ضائع کرنے کے بجائے فعال سیاست میں واپس آئیں تو خوش آمدید۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ پارٹی میں واپس آئے ہیں۔ سنا ہے اس طرح کا پوسٹر لگایا گیا ہے۔ شائد خیر خواہوں نے لگایا ہو۔ تاہم شوبھن چٹرجی کی ترنمول میں واپسی کو لے کر بہالا میں ابھی تک کوئی جوش نہیں ہے۔ جس دن وہ NKDA کے چیئرمین بنے تو میں نے اس دن کہا تھا کہ ایک محنت کش آدمی نے بلا وجہ گھر بیٹھے 8 سال ضائع کر دیے۔ اگر وہ پارٹی میں واپس آتے ہیں تو میں انہیں ضرور خوش آمدید کہوں گی۔ مزید کہا کہ یہ ٹکٹوں یا سیاسی چالوں کا معاملہ نہیں ہے۔ ترنمول کیمپ بہالا مغرب کے اس حصے کو شوبھن کے ماضی سے جوڑنے کے لیے بے چین ہے۔ اس دن پارٹی کے ترجمان اروپ چکرورتی نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی فیصلہ کریں گے کہ امیدوار کون ہوگا اور وہ کہاں ہوگا۔ اور جہاں پوسٹر ہے، یعنی وارڈ نمبر 130، 131، 132۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ وارڈ نمبر 131 شوبھن چٹرجی کا اصل گھر ہے۔ وہ اس وارڈ سے کونسلر اور میئر بنے، شوبھن کے یہاں کے لوگوں سے اچھے تعلقات ہیں۔ اس معاملے کو لیکر بی جے پی لیڈر سجل گھوش کا ماننا ہے کہ ان کی پارٹی کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ بہالا ویسٹ سے ترنمول کا امیدوار کون ہوگا یا نہیں۔ ان کے الفاظ میں، یہ پوسٹر، چیئرمین شپ واقعی کوئی اچھی چیز نہیں ہے، یہ بیساکھی کی جیت ہے۔ بی جے پی لیڈر دیجیت سرکار نے کہا کہ یہ ترنمول کی اپنی سمجھ ہیں۔ لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی حکمت عملی ہے۔ لوگ اس پر یقین نہیں کریں گے۔

تالاب سے جوڑا لاش ملنے پر خوف وہراس

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک اور پراسرار موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کالی پوجا کے بعد صبح اس واقعے نے علاقے کا ماحول سوگ میں تبدیل ہو گیا۔ شدید خوف و ہراس کے درمیان کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کالی پوجا کے اگلے دن ناک تلہ کے نیتا جی نگر تھانہ علاقے کے رام گڑھ تالاب سے ایک جوڑے کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ تادم تحریر ایک کی شناخت ہو گئی ہے جبکہ دوسرے کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس نے دونوں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والوں میں سے ایک کی شناخت پریتم چودھری کے نام سے ہوئی ہے۔ تاہم پولیس ذرائع کے مطابق منگل کی دوپہر تک دوسرے کی شناخت نہیں ہو سکی۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ پریتم چودھری اس علاقے کے رہنے والے اور جانے پہچانے چہرے ہیں۔ پولس کی ابتدائی تفتیش کے مطابق اندازہ لگایا گیا ہے کہ پریتم کی موت ڈوبنے سے ہوئی۔ پولس نے بتایا کہ پریتم کا گزشتہ دو دنوں سے کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ پھر اچانک منگل کی صبح پریتم کی لاش تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس کا بیگ اور کپڑے تالاب کے کنارے رکھے گئے تھے۔ وہ بیگ پہلی چیز تھی جس نے مقامی لوگوں کی توجہ حاصل کی۔ پھر ان کی توجہ تالاب کی طرف گئی۔ جہاں لاش کو تیرتے ہوئی حالت میں دیکھ کر مقامی لوگ حیران رہ گئے۔ کالی پوجا کے اگلے ہی دن علاقے میں دو لاشوں کی برآمدگی نے زبردست سنسنی پیدا کر دی ہے۔ تادم تحریر موصول ہونے والی معلومات کے مطابق پولس کا کہنا ہے کہ دونوں کی موت کے پیچھے کی وجہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولس کا خیال ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔ پولس پریتم کے علاوہ ایک اور شخص کی تلاش کر رہی ہے۔ دوسری جانب پانچویں جماعت کے طالب علم کی لاش ملنے سے شہر میں کہرام مچ گیا ہے۔ یہ واقعہ علی پور تھانہ کے تحت خان روڈ ڈی ایل پرودیا ساگر کالونی میں پیش آیا۔ متوفی نابالغ کی عمر صرف 11 سال ہے۔ خاندان کی اکلوتی بیٹی نے کولکاتا کے ایک مشہور پرائیویٹ اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ پولس ذرائع کے مطابق طالبہ اتوار کی شام گھر میں اکیلی تھی۔ والد دفتر میں تھے، ماں کالی پوجا بازار گئی ہوئی تھی۔ جب وہ گھر واپس آئی اور بیٹی کے بار بار فون کرنے پر بھی کوئی جواب نہ آیا تو ماں کے ذہن میں ایک انجانا خوف پیدا ہوا۔ ادھر ادھر تلاش کرتے ہوئے جب اس نے گھر کی بڑی الماری کا دروازہ کھولا تو اس نے ایک ہولناک منظر دیکھا۔ دیکھا گیا کہ الماری کے اندر نابالغ لڑکی کی لاش لٹکی ہوئی تھی۔ اہل خانہ کی چیخ و پکار سن کر پڑوسی دوڑے آئے۔ خبر علی پور تھانے پہنچ گئی۔ پولس نے آ کر لاش کو قبضے میں لے کر مقامی اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ جس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ سوموار کو کالی پوجا کی رات، پولس نے نابالغ کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس نے اندازہ لگایا کہ یہ خودکشی کا معاملہ ہو سکتا ہے۔ تاہم تفتیش کار قتل کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کر رہے ہیں۔ جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا۔ جس کے نتیجے میں پولس نے اس بات کی تصدیق کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے کہ موت خودکشی تھی یا منصوبہ بند قتل۔ اس سے قبل لاش کی برآمدگی سے شمالی بنگال میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ 11 اکتوبر بروز سنیچر کی صبح، ہائیڈرولک پروجیکٹ پر کام کرنے والے سیکورٹی گارڈز نے نہر میں ایک لاش تیرتی ہوئی دیکھی۔ یہ دیکھ کر سیکورٹی گارڈز نے فوری طور پر تیستا کینال ہائیڈرولک پروجیکٹ کے عہدیداروں اور پھانسیوا پولس اسٹیشن کے پولس اہلکاروں کو اطلاع دی۔ پھانسیوا تھانے کی پولس پہنچ گئی۔

60 سال بعد بھی ووٹر کارڈ نہیں

کولکاتا میں انتخابی کارکنوں کو عجیب وغریب تجربے کا سامنا

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) پہلے یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ ووٹر لسٹ یا ایس آئی آر کی خصوصی نظر ثانی پوجا کے بعد مغربی بنگال میں ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے نمائندے مرحلہ وار اجلاس کر رہے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ سروے کسی بھی وقت شروع ہو جائے گا۔ اس ماحول میں ووٹر لسٹ میں ناموں کے حصول کی دوڑ شروع ہو گئی ہے۔ اور ان ناموں کو حاصل کرتے ہوئے، پول ورکرز کو عجیب و غریب تجربات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایس آئی آر پر بحث شروع ہونے کے بعد بہت سے لوگوں کے نام ووٹر لسٹ میں آنے والے ہیں۔ بی ایل او نام حاصل کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ تاہم ان ناموں کو حاصل کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے کہ 60 سال سے زائد عمر کے ہونے کے باوجود ان کے نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہیں۔ اس سے پولنگ ورکرز حیران ہیں۔ کولکاتا میں ووٹر لسٹ میں نام حاصل کرنے کے لیے بزرگوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ خاص طور پر یہ تصویر قصبہ، پورٹ اور بائی پاس کے قریب کے علاقوں میں نظر آ رہی ہے۔ ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرانے والے 30 فیصد افراد کی عمریں 45 سے 60 سال کے درمیان ہیں۔ بی ایل او اس کی شکایت کر رہے ہیں۔ یہ الزام سنتے ہی بی جے پی لیڈر راہل سنہا نے کہا کہ جو لوگ پہلے ہی بنگال میں داخل ہو چکے ہیں وہ اپنے نام درج کرانے کی کوشش کر رہے ہیں، ورنہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ 60 سال گزر جائیں اور ان کے نام نہ ہوں۔ وہ اتنے عرصے سے بنگلہ دیش یا میانمار میں تھے، روہنگیا بھی ان میں شامل ہیں۔ ترنمول کے ترجمان اروپ چکرورتی نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جو لوگ اپنے نام درج کرانے جا رہے ہیں ان کے پاس باقی دستاویزات، لائسنس، پیدائشی سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ اب تک کئی لوگ ووٹ ڈالنے سے انکاری رہے ہیں۔ اس لیے انہوں نے جوش و خروش کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اس بار انہیں ایس آئی آر کے نام پر ڈرایا جا رہا ہے۔ اس لیے وہ ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرانے جا رہے ہیں۔ اس دوران کمیشن نے ایس آئی آر پر دہلی میں دوبارہ میٹنگ بلائی ہے۔ منگل اور بدھ کو دہلی میں میٹنگ ہے۔ گیانیش کمار تمام ریاستوں کے سی ای او سے ملاقات کریں گے۔

گریش پارک سے کھودی رام، میٹرو ٹرین میں آوارہ کتے کا سفر

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) گریش پارک سے کھودی رام، میٹرو ٹرین میں آوارہ کتے کا سفر سے حکام حیران ہو گئے۔ اس واقعہ نے میٹرو اسٹیشن کی نگرانی پر بڑے سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ مہانائک اتم کمار اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر نے سب سے پہلے میٹرو ٹرین کے اندر لگے سی سی ٹی وی کیمرے پر آوارہ کتے کی شناخت کی۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے بنگلورو میٹرو ٹرین کے اندر ٹکٹ کے لیے ایک شخص کی بھیک مانگنے کا ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ اب ایک آوارہ کتے نے کولکاتا میٹرو کا سفر کیا ہے۔ یہ ویڈیو پہلے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے۔ میٹرو حکام اس واقعے سے کافی بے چین ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ سوموار کو کالی پوجا کے دن پیش آیا۔ میٹرو ریل ذرائع کے مطابق گریش پارک اسٹیشن سے شہید کھودی رام جانے والی میٹرو ٹرین میں آوارہ کتا چڑھ گیا۔ یہاں تک کہ وہ اے سی ٹرین کے فرش پر بیٹھ گیا۔ فطری طور پر میٹرو کے دوسرے مسافر بھی ایسے ساتھی مسافر کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ کئی مسافروں نے اس منظر کو اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کرنا شروع کر دیا۔ شاید ساتھی مسافروں کے حد سے زیادہ تجسس سے ناراض ہو کر وہ کبھی کبھی اپنی سیٹ سے اٹھ کر کمپارٹمنٹ میں گھومتا رہا۔ حالانکہ کتے نے ساتھی مسافروں کو بالکل تنگ نہیں کیا۔ بلکہ وہ میٹرو کے ڈبے کے سامنے سکون سے بیٹھ گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ اسے پہلے میٹرو سفر کا تجربہ ہو چکا ہے۔ کچھ لوگ اس کی گردن اور بالوں کو بھی سہلاتے رہے۔ حالانکہ اس واقعہ نے میٹرو اسٹیشن کی نگرانی پر بڑے سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ مہانائک اتم کمار اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر نے سب سے پہلے میٹرو کے ڈبے کے اندر لگے سی سی ٹی وی کیمرے پر کتے کی شناخت کی۔ وہاں سے یہ خبر میٹرو کنٹرول روم تک گئی۔ اس کے بعد کنٹرول روم نے ٹرین کے موٹر مین سے رابطہ کیا۔ جب ٹرین شہید کھودی رام اسٹیشن پہنچی تو وہاں موجود آر پی ایف اہلکاروں اور دیگر عملے نے کتے کو ٹرین سے اتارنے کا انتظام کیا۔ میٹرو حکام نے اس پر سخت پردہ ڈال رکھا ہے۔ تاہم میٹرو ذرائع کا دعویٰ ہے کہ شاید کالی پوجا کی رات شور سے کتا ڈر گیا اور عملے کی توجہ سے بچتے ہوئے میٹرو اسٹیشن میں گھس گیا۔

گوتم پرمانک کے قتل کے الزام میں دو گرفتار بقیہ دوہنوز مفرور

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایک این جی او سے وابستہ اور سالٹ لیک میں آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے کے لیے مشہور شخص کو اس کے ڈرائیور نے مارا پیٹا، جس کے نتیجے میں ایک ہفتے بعد اس کی موت ہو گئی۔ متاثرہ، جس کی شناخت 46 سالہ گوتم پرمانک کے طور پر ہوئی ہے، اصل میں مالدہ کا رہنے والا تھا اور وہ گزشتہ تین برسوں سے کولکاتا میں مقیم تھا۔ حملہ کے ایک ہفتہ بعد سنیچر کی رات (18 اکتوبر) کو ایس ایس کے ایم اسپتال میں اس کی موت ہو گئی۔ پولس نے کہا کہ 11 اکتوبر کو پیش آنے والے اس واقعے کے سلسلے میں دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزمان کی شناخت شاہ عبدالکبیر، پرمانک کا ڈرائیور اور سکندر نامی ایک اور شخص کے طور پر ہوئی ہے۔ تاہم پولس نے مزید کہا کہ حملے میں ملوث کم از کم دو اور افراد ابھی تک مفرور ہیں۔ گوتم کے اہل خانہ کے مطابق، وہ اس رات آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے کے لیے باہر گیا تھا، جیسا کہ وہ اکثر کرتا تھا۔ اس نے کتے کا کھانا لینے کے لیے اپنے آجر کی رہائش گاہ پر جانے کے لیے ایک کار کرایہ پر لی تھی۔ گھر سے نکلنے کے بعد، آجر کے ڈرائیور نے، چند دیگر لوگوں کے ساتھ، بغیر کسی وجہ کے اس پر حملہ کر دیا۔ پولس کو درج کرائی گئی شکایت میں کہا گیا ہے کہ شاہ عبدالکبیر نے اس گروپ کی قیادت کی جس نے گوتم پر حملہ کیا، اسے بار بار مارا اور اسے شدید زخمی کر دیا۔ تقریباً 10 منٹ بعد، ڈرائیور جس نے اسے اتارا تھا واپس آیا اور گوتم کو آجر کے گھر کے باہر خون میں لت پت بے ہوش پڑا پایا۔ اسے فوری طور پر ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کے سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ سنیچر کی رات زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے گوتم کئی دنوں تک کوما میں رہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ حملے کے پیچھے محرکات ابھی تک واضح نہیں ہیں۔ تاہم، گوتم کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ڈرائیور نے اسے اکثر شراب خریدنے پر مجبور کرتا تھا۔ حالانکہ گوتم نے شراب نہیں پی تھی۔ شاید انہوں نے اسے کچھ کرنے کو کہا جس سے اس نے انکار کر دیا، اور اس کی وجہ سے حملہ ہوا۔ گوتم کے پسماندگان میں ان کی بیوی اور بیٹا ہے، جو کولکاتا کے وی آئی پی روڈ پر رہتے ہیں۔ پولس کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے، باقی ملزمان کا سراغ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

قصبہ لا کالج کی متاثرہ کو دوسرے کالج میں داخلہ ملا

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) قصبہ لا کالج کی متاثرہ کو دوسرے کالج میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ 25 جون کو قصبہ کے ایک کالج کے اندر ایک طالبہ کو زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ خیال رہے کہ لڑکی نے وکیل بننے کے خواب کے ساتھ جنوبی کولکاتا کے قصبہ علاقے میں ایک سرکاری لا کالج میں داخلہ لیا تھا۔ ایک شام اس کالج میں اسے خوفناک تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے کی یاد آج بھی اس کے لیے ایک ڈراؤنا خواب ہے۔ اس لیے متاثرہ دوشیزہ نے دوبارہ اس کالج میں نہ جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم اس قصبہ لا کالج میں نہ پڑھنے کا فیصلہ کرنے کے باوجود، متاثرہ طالبہ اپنی پڑھائی سے پیچھے نہیں ہٹی۔ اس کے برعکس اسے کولکاتا شہر کے ایک اور کالج میں داخلہ دیا گیا ہے۔ گزشتہ بدھ کو داخلے کے تمام عمل مکمل ہو گئے تھے۔ کالی پوجا کے بعد اس کی دوسرے سال کی کلاسیں شروع ہوں گی۔ متاثرہ لڑکی کے والد کا کہنا تھا کہ لڑکی کو سرکاری کالج میں قانون کی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا، لیکن موجودہ حالات میں اس کالج میں واپس آنا ممکن نہیں تھا۔ اگر وہ پچھلے کالج میں جاتی تو وہ ذہنی طور پر تیار نہیں ہوتی، اس لیے مختلف ماحول میں نئے سرے سے شروعات کرنا ہی واحد راستہ تھا۔ ذہن نشیں رہے کہ لڑکی کو سرکاری کالج سے پرائیویٹ کالج میں جانے کے لیے کلکتہ یونیورسٹی سے اجازت لینی پڑی۔ ان کے والد نے کہا کہ یونیورسٹی نے اس سلسلے میں ان کی ہر طرح سے مدد کی ہے۔ مزید یہ کہ لڑکی کے سال اول کے امتحانات جون کے واقعے کے فوراً بعد ہوئے۔ یونیورسٹی نے لڑکی کے لیے الگ سے امتحان دینے کا انتظام کیا تھا۔ اس کے بعد معلوم ہوا ہے کہ یونیورسٹی نے کالجوں کو تبدیل کرنے میں بھی مدد فراہم کی ہے۔ کلکتہ یونیورسٹی کی قائم مقام وائس چانسلر شانتا دتا ڈے نے کہا کہ یونیورسٹی کی اجازت سے اس کے نئے کالج میں داخلہ کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔ میں نے ذاتی طور پر ان سے ملاقات کی اور اسے اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ غور طلب ہے کہ 25 جون کی شام کو جنوبی کولکاتا کے لا کالج میں لڑکی کی عصمت دری کی گئی تھی۔ مبینہ طور پر کالج کے سیکورٹی گارڈ کے کمرے میں لڑکی پر تشدد کیا گیا تھا۔ شکایت ملنے کے بعد کولکاتا پولس نے کل چار لوگوں کو گرفتار کیا۔ ان چاروں میں اہم ملزم منوجیت منڈل ہے۔ منوجیت کالج کا سابق طالب علم ہے۔ تاہم واقعہ کے وقت وہ کالج کا عارضی کارکن تھا۔ مزید یہ کہ وہ کالج میں ترنمول چھاترا پریشد کے لیڈر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ نتیجتاً اس واقعے کو سیاسی رنگ دینے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ جیسے ہی حکمراں جماعت کے طالب علم لیڈر کے خلاف اس طرح کے الزامات سامنے آئے، مخالف ترنمول سیاسی جماعتیں اسٹیج پر آ گئیں۔ بی جے پی-سی پی ایم-کانگریس نے اس کے لیے ترنمول کانگریس کی اعلیٰ قیادت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول کے نچلے درجے کے لیڈروں اور کارکنوں کو قیادت کی مدد سے اس طرح کے جرائم کرنے کی ہمت مل رہی ہے۔ دریں اثنا، واقعے کا مرکزی ملزم منوجیت مونڈل ابتدائی طور پر گرفتاری کے بعد پولس کی حراست میں تھا۔ بعد ازاں عدالت نے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ اب وہ جیل میں ہے۔ اس واقعہ میں کالج کے دو طالب علموں پر منوجیت کی مدد کرنے اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے کا الزام تھا۔ ان کے نام زیب احمد اور پرمیت مکھرجی ہیں۔ انہیں بھی پولس نے گرفتار کر لیا۔ پولس نے سیکورٹی گارڈ کو بھی حراست میں لے لیا۔ منوجیت کی طرح باقی دو طالب علم ابھی تک جیل میں ہیں۔ تاہم، عدالت نے حال ہی میں سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو ضمانت دی تھی۔

آئی آئی ٹی کھڑگپور: تصادم میں تین طلبہ کا اخراج، چار معطل

کولکاتا، 21/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کھڑگپور کی انتظامیہ نے کیمپس میں حالیہ جھڑپ کے بعد سخت تادیبی کارروائی کی ہے۔ تین طالب علموں کو نکال دیا گیا ہے، جبکہ چار دیگر کو ایک سمسٹر کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ لال بہادر شاستری ہال ہاسٹل میں طلباء کے دو گروپوں کے درمیان تصادم ہوا جس میں دونوں طرف سے کئی طلباء زخمی ہو گئے۔ آئی آئی ٹی انتظامیہ نے یہ فیصلہ معاملے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر لیا ہے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ طلباء کے خلاف اس طرح کی سخت تادیبی کارروائی بشمول اخراج کی گئی ہے۔ تاہم، حکام نے بتایا کہ سزا پانے والے طلباء سزا میں کمی کے لیے ڈائریکٹر کو درخواست دے سکتے ہیں، جس پر غور کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ آئی آئی ٹی کھڑگپور کیمپس کچھ عرصے سے خبروں میں ہے، اس سال کئی طالب علموں کی مشتبہ حالات میں موت ہوئی ہے۔

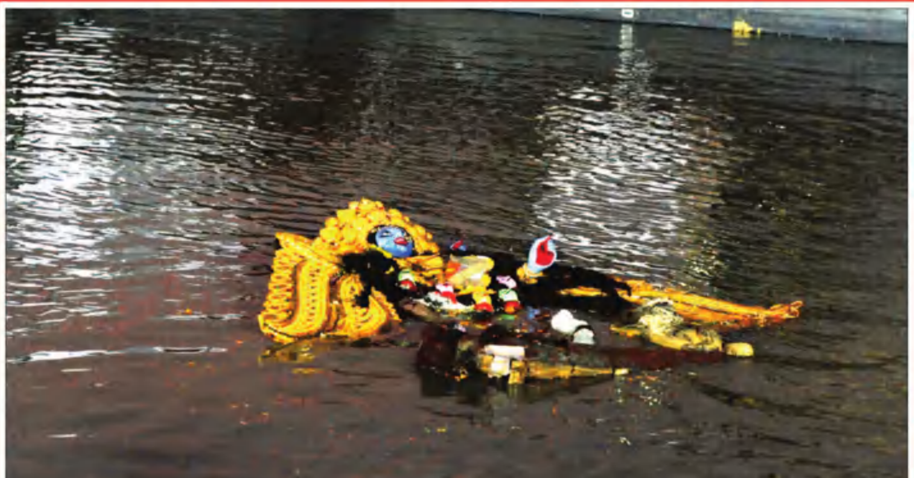

کولکاتا میں منگل کو دریائے گنگا میں کالی دیوی کی مورتی کا وسرجن کا منظر۔

تاریخ کا ایک عظیم نوحہ ''مدر انڈیا''

فلم دیکھ کر جواہر لعل نہرو بھی رو پڑے تھے

محمد شکیل خان، کلکتہ

ہندستانی فلم انڈسٹری میں ویسے تو آزادی سے پہلے اور بعد میں کئی بہترین اور صاف ستھری فلمیں بنیں جن میں زیادہ تر اخلاق پر مبنی فلمیں تھیں اور زیادہ تر فلمیں بنگلہ زبان کے مشہور ومعروف کہانی کار جیسے رابندر ناتھ ٹیگور، سرت چندر چٹرجی، بنکم گھوش، تارا چند چٹرجی، پربھات کمار وغیرہ کی اخلاقی وسماجی طرز زندگی پر مبنی کہانیوں پر تیار ہوئی۔ ان کی موسیقی اور نغمے بھی لوگوں کو پسند آئی جن میں ایک ٹھہراؤ کے ساتھ زندگی کو سمجھداری سے جینے کا درس بھی دیتا تھا۔ سب سے بڑی بات اس طرح کی فلموں میں نہ گندگی نہ ہی سماجی سطح پر نہ ہی برابری کا کوئی ہلکا سا بھی شائبہ جھلکتا تھا۔ پوری فیملی مل جل کر اس طرح کی فلموں سے لطف اندوز ہوتے اور ان سے درس بھی لیتے تھے۔ ایسے ہی فلموں میں ایک فلم ''مدر انڈیا'' بھی بنی تھی۔ جو آج بھی پرانے لوگوں کے دلوں میں تازہ ہے۔ اس فلم نے بھی زبردست کامیابی حاصل کی اور تاریخ بھی بنائی۔ دیہی اور قصباتی کسانوں کی زندگی پر بنی یہ فلم اپنے اندر گونا گوں خوبیاں لئے ہوئے تھیں۔ اس فلم میں کسانوں کی محنت ومشقت، ان کی بدحالی، لاچاری اس کے برعکس سود خور مہاجنوں کی عیاری ودغابازی بھی اس فلم کا ایک اہم جزو قرار پایا تھا۔ بتاتا چلوں کہ ہر دور میں بدکار، زانی، غاصب وعیار قسم کے لوگ کثرت سے نظر آتے ہیں۔ موقع اور محل کے مطابق ایسے لوگ اپنی ہوس وسماج میں رتبہ بڑھانے کے لئے انسانیت کی حد کو بھی پھلانگنے سے باز نہیں آتے۔ 60 کی دہائی کے کامیاب اور جہاں دیدہ ہدایت کار فلم ساز محبوب خان نے ''مدر انڈیا'' فلم بنا کر پوری فلم انڈسٹری کو ایک نہ ختم ہونے والا عظیم ورثہ بھی دیا۔ اس زمانے میں اتر پردیش، بہار، راجستھان ودیگر ریاستوں میں کسانوں کی زبوں حالی، بے چارگی، بھکمری کا بھرپور عکس، ''مدر انڈیا'' میں ہم دیکھتے ہیں۔ اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہندستان کی عفت وحیا کی ماری عورت قربانی کی حد تک معذور شوہر کے گم ہوجانے کے بعد کیسے ہر آفت وبلا کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہے۔ گاؤں کے چالاک وہوس پرست مہاجن کنہیا لال کے خلاف بھی وہ اپنی عصمت بچانے کے لئے گھر کے ساز وسامان کو بیچ ڈالتی ہے لیکن اپنی عصمت کا سودا نہیں کرتی ہے۔ اس فلم میں جتنے بھی کردار تھے سبھی نے فلم میں جان ڈالنے کے لئے اپنی اداکاری کا جوہر خوب دکھایا۔ بنارس کے رہنے والے کنہیا لال نے سود خور مہاجن کا کردار میں اداکاری کا ایسا نمونہ پیش کیا کہ وہ آج تک ناقابل بیان ہے۔ دیوث، کنجوس، ہوس پرست، لالچی مہاجن کیسے ہوتے ہیں کنہیا لال نے اپنی بے مثال اداکاری سے اس کو لازوال بنادیا۔ فلم میں یوں تو کئی ایسے مناظر ہیں جو دل کو چھو لیتے ہیں خصوصاً اس فلم کے نغمے جو شکیل بدایونی نے لکھے اور دیہی ماحول سے میل کھاتی ہوئی موسیقی جن میں ثقافتی ورثے Folk Lore کا عنصر بھرپور طریقے سے آج بھی ہمیں محسور کردیتا ہے۔ ایسی موسیقی کہ یہ دلوں میں راحت وسکون بخشتی ہے اب اس محشر نما دنیا میں کہاں؟

اس فلم کا شروعاتی نغمہ جو رخصتی کا گیت ہے اور اس گیت کو شمشاد بیگم جس نے مترنم آواز سے ایسا گایا کہ وہ آج بھی یادگار ہے۔

پی کے گھر آج پیاری دلہنیا چلی/ روئے ماتا پتا اس کی دنیا چلی/ میا بابا نے سکھ موہے سارے دیئے/ مورے گہنے میں چاند اور ستارے دیئے/ ساتھ لے کر پوری لگنواں چلی/ پی کے گھر آج پیاری دلہنیا چلی/ کوئی گن ڈھنگ نہ مجھ میں کوئی بات رے/ میری چوڑیوں کی لاج اب تورے ہاتھ رے۔/ تورے سنگھ میں جیون بھر کو سجنا چلی۔/ پی کے گھر آج پیاری دلہنیا چلی/۔

پورے ہندستان میں گایا جانے والا یہ رخصتی کا گیت جس میں ہندستانی گاؤں کا لب ولہجہ، انداز، رسم ورواج کا عکس، شکیل بدایونی ونوشاد کے علاوہ شاید ہی کوئی پیش کرپاتا۔ اس گیت سے جڑا ہوا ایک قصہ یہاں بیان کرنا چاہتا ہوں جس سے اس گیت کی قدر ومنزلت کا بھی پتہ چل جائے گا۔

جب یہ گیت ریکاڈنگ ہو رہی تھی تو رخصتی کے اس گیت میں بار بار موسیقار نوشاد کو رکاوٹ کا احساس ہوا۔ شاید یہ ریکارڈنگ مشین میں کوئی خرابی تھی نہیں بلکہ کورس میں جو لڑکیاں گا رہی ہیں وہ زار وقطار رو بھی رہی تھیں جس کی وجہ سے ریکارڈنگ میں بار بار رخنہ پڑ رہا تھا۔ جب رونے کی وجہ پوچھی گئی تو یہ عقدہ کھلا کہ گیت اتنا جذباتی تھا کہ اس کورس میں کئی لڑکیاں جو کنواری تھیں جن کی شادی ہونے والی تھی رخصتی کے اس گیت نے سبھی کو اتنا جذباتی کردیا کہ لڑکیوں کی ہچکی بندھ گئی۔ یہ تھا اس گیت کا کمال۔ آج نہ ہی ایسے گیت لکھے جا رہے ہیں، نہ ہی ایسا جذباتی ماحول ہے۔ سبھی مغربیت کی روش پر چل کر قدرت کے خلاف بے حیائی پر تل گئے ہیں۔ یعنی حیا پرست معاشرتی نظام کی اب خیر نہیں۔ اور آگے کا تو اب اللہ مالک۔ ''مدر انڈیا'' میں جہاں وفا پرست بیوی کے شوہر کے ساتھ رومانی مناظر ہیں تو وہیں ماں بن کر بیٹا کو غلط راستے سے روکنے اور مہاجن کی بیٹی کو جذبہ انتقام میں اغوا کرنے پر اسے بندوق کی گولی سے ہلاک کردیتی ہے۔ محبوب خان نے ماں کی اس عظیم عورت کو اس ملک کی گنگا جمنی تہذیب کا ایک انمٹ وقار بخش دیا۔ کسان اپنی شبانہ روز کی محنت سے مٹی کا سینہ چاک کر کے اناج پیدا کرتا ہے۔ جرم وتشدد کا کبھی بھی راستہ نہیں چنتا۔ لیکن آج کے مفاد پرست لیڈران کسانوں کے حق مارنے میں دریغ نہیں کرتے۔ پورے ملک کے کسانوں کا کیا حال ہے۔ یہ تو روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ بہرکیف بات ہو رہی تھی ''مدر انڈیا'' کی یہ فلم جہاں حزن والمیہ کی منہ بولتی تصویر ہے وہاں کچھ پل خوشی کے بھی وارد ہوتے ہیں۔ جب کھیتی اپنے جوبن پر آجاتی ہے فصلیں لہلہاتی ہیں تو یہ رنگ بھی دکھ کو سکھ میں بدل دیتا ہے۔

دکھ بھرے دن بیتو رے بھیا۔ اب سکھ آیو رے رنگ جیون میں نیا لایو رے

اور جب کٹائی کے دن آتے ہیں تو دمڑی وصولنے والے مہاجن بھی آدھمکتے ہیں۔ سود کے نام پر ساری فصلیں ہڑپنے کے لئے اور مجبور کسانوں کو بدلے میں فاقے دے جاتے ہیں۔ اس کربناک منظر کی روداد اس گیت کے ہر سطر میں محسوس کرسکتے ہیں۔

عمریا ڈھلتی جائے رے۔ عمر یہ ڈھلتی جائے رے۔ ہمری ساری محنت راما ٹھگوا ٹھگ لے جائے/۔ عمریا ڈھلتی جائے رے/ کال پڑا ہے روٹی کا اور دنیا بڑھتی جائے ہے/ عمریا ڈھلتی جائے رے......

آج بھی کسانوں کا وہی نوحہ اور وہی لاچاری ہے۔ یہ بے بسی ہم دیکھتے ہیں جو پہلے تھی۔ سود خور بنیا مردود مہاجن کی جگہ اب بڑی بڑی خوردنی اشیاء بنانے والی کمپنیاں چہرے بدل کر آگئی ہیں۔ جن کی جی حضوری میں عیار قسم کے مطلب پرست لیڈران لگ کر اپنی تجوری بھر رہے ہیں۔ کسانوں کو اور عام لوگوں کو بے وقوف بنانے میں لگے ہیں۔ زمانہ تنزلی کی راہ پر، نئی تہذیب، نئی حشر سامانیوں کے ساتھ اپنے مکر وفریب کا جال پھیلا دیا ہے۔ مصلحت کوشی کو مذہب پر قربان کردینے میں بھی تردد محسوس نہیں کیا جا رہا ہے۔ محبوب خان کا ''مدر انڈیا'' ایک فلم نہیں کسانوں کی بدحالی کا نوحہ ہے۔ بغاوت بھی مہاجنوں کے خلاف ہلکی سی ایک چنگاری کی مانند جس پر آج کے نوجوان چلنے پر کمر باندھ لیا ہے۔ دیکھ سکتے ہیں کہ محنت کش ذہین طبقے کیسے بدکرار حکومتوں کا حال برا کر رہے ہیں۔ کل کیا ہوگا اس پر خامہ فرسائی کرنی مشکل ہے مگر ''مدر انڈیا'' میں شکیل بدایونی کا یہ گیت ہی کافی ہے۔ نادانوں کو سمجھانے کے لئے جو کسانوں کے حق کو دبانے سے بھی ڈر نہیں رہے ہیں۔ اور نہ ہی سزا وجزا کا خوف رکھتے ہیں۔

دنیا میں ہم آئے ہیں تو جینا ہی پڑے گا۔/ جیون ہے اگر زہر تو پینا ہی پڑے گا۔/ مالک ہے تیرے ساتھ نہ ڈر غم سے تو اے دل/ محنت کرے انسان تو کیا کام ہے مشکل۔/ جیسا جو کرے گا یہاں ویسا ہی بھرے گا۔/ جیسا جو کرے گا یہاں ویسا ہی بھرے گا۔ دنیا میں ہم............''۔

گارڈن ریچ میں آل کولکاتا نعتیہ مشاعرہ جمعیت علماء گارڈن ریچ اور ادارہ تعلیم القرآن کے زیر اہتمام عقیدت ومحبت رسولؐ سے سرشار شاندار محفل

کولکاتا: 21 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) جمعیت علماء گارڈن ریچ اور ادارہ تعلیم القرآن کے اشتراک سے ہر سال ربیع الاول کے موقع پر عشرہ نبی رحمتؐ کے عنوان سے مختلف نوعیت کے پروگرام آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی سیرت طیبہ پر منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں ایک نعتیہ مشاعرہ بھی شامل ہوتا ہے۔ تاہم اس مرتبہ پروگراموں کی کثرت کی وجہ سے ربیع الاول میں یہ آل کولکاتا نعتیہ مشاعرہ منعقد نہ ہوسکا۔ لہٰذا گزشتہ 16 اکتوبر کو بعد نمازِ مغرب تا 10 بجے شب ادارہ تعلیم القرآن میں جمعیت علماء کے زیر اہتمام ایک شاندار آل کولکاتا نعتیہ مشاعرہ منعقد کیا گیا۔

یہ مشاعرہ جناب تاج محمد تاج صاحب کی نگرانی، حضرت مولانا معظم علی ندوی امام و خطیب مدینہ مسجد اور حاجی ضیاء الرحمٰن صاحب کی سرپرستی میں، ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کی صدارت اور عبدالرشید منائی کی نظامت میں بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ مشاعرے میں مدرسہ کے طلبہ کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر شعری و ادبی شخصیات بھی شریک ہوئیں۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے نسیم حبیبی، وحشی ہوروی، نظیر راہی اور رضوان شبیر صاحبان شریک ہوئے، جبکہ گارڈن ریچ کے ممتاز شعراء میں عنایت اللہ سیف، صابر نظر، ڈاکٹر الف انصاری، غائل جونپوری، مشتاق افضل، بدرالدین بدر، آفتاب عالم مٹیابرجی، امتیاز قیصر، قمر الدین قمر، سکندر اعظم اور عامر عطا شامل تھے، جنہوں نے اپنے خوبصورت کلام سے سامعین کے دل جیت لیے۔ حاضرین نے شعرائے کرام کو داد و تحسین سے نوازا اور اس مشاعرہ کو ایک یادگار ادبی و روحانی محفل قرار دیا۔ معزز سامعین میں ڈاکٹر متین اشرف، مبارک حسین مبارک، معروف صحافی افروز عالم، بدر عالم عرف منا، محمد یونس حکیم، رئیس احمد، حکیم محمد سعید، گل محمد، ممتاز عالم، حاجی محمد افضل، حاجی قطب الدین شیخ راجا، مولانا زکریا المظاہری، قاری حذیفہ، عمران انجم انصاری، محمد افتخار وغیرہ موجود تھے۔

اس موقع پر صدرِ محفل ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کو ادارہ تعلیم القرآن کے بانی و ناظم حضرت مولانا مشرف علی قاسمی صدر جمعیت علماء گارڈن ریچ کے ہاتھوں ''معلمِ انسانیت ایوارڈ'' سے نوازا گیا۔ محفل کا آغاز قاری عبدالقادر صاحب کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جبکہ منتظم مشاعرہ تاج محمد تاج صاحب نے صدرِ محفل کے کلام سے باضابطہ آغاز کیا۔ تمام شعرائے کرام کی رومال پوشی کی گئی اور انہیں فائل، کتاب اور دیگر تحائف سے نوازا گیا۔ آخر میں حضرت مولانا مشرف علی قاسمی نے شعرا حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نعتِ پاک کی اہمیت وفضیلت پر نہایت جامع اور مختصر خطاب فرمایا، جسے سامعین نے بے حد پسند کیا۔ شعرائے کرام نے مولانا کی گفتگو کو اپنے لیے نہایت حوصلہ افزا قرار دیا۔ آخر میں سرپرستِ مشاعرہ حضرت مولانا معظم علی ندوی کی دعا پر رات ساڑھے دس بجے یہ روح پرور نعتیہ مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔

دعائیہ اجتماع میں ہم آہنگی کا پیغام

حال ہی میں فرفرہ شریف، ہگلی میں ایک بہت بڑا دعائیہ اجتماع منعقد ہوا۔ پیر ابونصر محمد عبدالحیٔ صدیقی کے اس جلسہ میں کئی اضلاع سے لوگ موجود تھے۔ شام کو پیرزادہ سابن صدیقی نے درس دیا اور انہوں نے آخری نماز پڑھ کر ملک و دنیا کے لیے دعا کی۔ تعلیمی ادارے کے بہت سے طلباء نے کثیر انجمنی اسلامی ثقافتی مقابلے میں حصہ لیا اور قیمتی انعامات جیتے۔ اجلاس میں SIR، نیو وقف بل اور فلسطین کے لیے خصوصی دعائیں کر کے وحشی اسرائیل کے خلاف آواز بلند کی۔ اس دن ایس ایس ٹی وی کے سلمان علی، عارف اور مہدی حسن سمیت متعدد صحافیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ جلسہ کے بانی پیر حضرت عنصر صدیقی اور دیگر پیر صاحب کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی گئی۔ میٹنگ میں پیر عبداللہ صدیقی، پیرزادہ طٰحہٰ صدیقی، پیرزادہ مدنی صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ عزیر صدیقی اور دیگر کئی پیر صاحبان موجود تھے۔ اس بار مدرسہ کے طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس اجلاس کا آغاز فرفرہ حزب اللہ تنظیم نے کیا تھا۔ انچارج مولانا تنزیل احمد تھے۔ (ایم نورالاسلام)

رشڑا میں حضرت مولانا وزیر حسن خان کے ایصال وثواب کی مجلس

مغربی بنگال کے رشڑا ہگلی کی سرزمین پہ زاہد حسن خان وائس چیئرمین رشڑا مونسپل اپنے والد بزرگوار حضرت مولانا وزیر حسن خان کے ایصال وثواب کیلئے ایک دعائیہ جلسہ حضرت مولانا فاروق احمد خان رضوی خطیب وامام کمک اسٹریٹ کلکتہ کی صدارت اور حضرت مولانا ابوالیث کی نقابت میں 19/ اکتوبر 2025 کو بعد نماز عشاء منعقد کیا گیا، جلسہ گاہ میں کثیر تعداد میں موجود رہے شمع رسالت کے پروانے اس موقع پہ مغربی بنگال کیمشہور سماجی وملی شخصیت معلم خواجہ احمد حسین نے شریعت میں وضو کی افادیت پہ مدلل گفتگو کی مزید کہا کہ شریعت میں اپنے طبیعت کا استعمال نہ کریں خدمت خلق کو اپنا شیوہ بنالیں۔ الہ آباد سے تشریف لائے مہمان مقرر حضرت مولانا غلام ربانی اور حضرت مولانا فاروق احمد خان رضوی، حضرت مولانا علی رضا ثاقب، حضرت مولانا بقا اللہ و دیگر علمائے دین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان دین خاص کر غوث پاک عبدالقادر جیلانی، خواجہ غریب نواز اجمیری اور زاہد حسن خان کے والد مولانا وزیر حسن خان رحمتہ اللہ علیہ کے حالات زندگی واطوار پہ پرمغز ونصیحت آمیز خطاب کیا۔ مقامی و بیرونی نعت خواں حضرات نے بھی نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ رات کے تین بجے دعا کے بعد جلسے کا اختتام ہوا شیرنی تمام سامعین میں تقسیم کی گئی آخر میں زاہد حسن خان نے تمام علماء دین وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ (پریس ریلیز)

مسلم پروگریسو سوسائٹی کی سالانہ جنرل میٹنگ

(مولانا غلام جامی نعیمی قادری) گزشتہ 19 اکتوبر کو مسلم پروگریسو سوسائٹی کی سالانہ جنرل میٹنگ پروگریسو سوسائٹی ڈے اسکول کے ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار مولانا غلام جامی نے بحیثیت سیکریٹری سالانہ رپورٹ پیش کی۔ میٹنگ کا آغاز قرآن حکیم کی تلاوت سے ہوا۔ بعد ازاں رپورٹ میں بتایا گیا کہ الحاج محمد یٰسین رضا صاحب کی قیادت میں 1968 میں مسلم پروگریسو سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا تھا جس کا مقصد ملت کی تعلیمی زبوں حالی کو دور کرنا تھا۔ الحمد للہ سوسائٹی کو اس مقصد میں بڑی کامیابی ملی جس کی مثال پروگریسو ڈے اسکول کی شکل میں آج ہمارے سامنے ہے۔ اس کی اپنی بلڈنگ ہے جس میں بچیوں کی تعلیم کا نظم ہے۔ لڑکوں کو دوسری بلڈنگ میں علیحدہ تعلیم دی جاتی ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ اسکول ویسٹ بنگال بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن سے منظور شدہ ہے اور اللہ کے خصوصی کرم سے اکیڈمک سال 2026 سے باضابطہ ویسٹ بنگال ہائر سکنڈری کونسل سے اسکول کو ہائر سکنڈری کا درجہ مل گیا ہے۔ یقینی طور پر یہ سوسائٹی کی بہت بڑی کامیابی ہے اب آئندہ سال سے انشاء اللہ تعالیٰ درجہ یازدہم (Class-XI) میں داخلہ شروع ہوجائے گا۔ سوسائٹی کے زیر اہتمام پروگریسو ڈے اسکول میں عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کے علاوہ طلبا اور طالبات کے لئے مباحثہ (Debate) کوئز اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں کا بھی زور وشور سے اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اپر نرسری، کے جی اور کلاس ون کیلئے سیلف ہائجن اور اسٹوری ٹیلنگ کے کلاسس کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ فائیر سیفٹی کا مستقل این او سی بھی تین سال کا ہوگیا ہے۔ اسکول مینجمنٹ کمیٹی کو بھی بورڈ سے Approval مل گیا ہے۔ بورڈ کی ہدایت کے مطابق اسکول کی لائبریری کو بھی آراستہ کیا گیا ہے۔ اسکول میں تقریباً ہر مہینے گارجین کے ساتھ میٹنگ کی جاتی ہے۔ تاکہ باہمی عمل کا ماحول قائم ہو۔ کلکتہ ہاکی لیگ میں مسلم پروگریسو سوسائٹی سیکنڈ ڈویژن کھیل رہی ہے جو اس ادارے کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ علاوہ ازیں ابھی گزشتہ 18 اکتوبر کو مسلم پروگریسو سوسائٹی کے سالانہ اسکالر شپ کی تقسیم کا پروگرام اسوتوش ہال میں منعقد ہوا جس میں 58 طلبا وطالبات کو اسکولر شپ سے نوازا گیا۔ یہ ساری کارکردگی سوسائٹی کے زیر اہتمام عہدہ داران اور ایکزیکیوٹیو ممبران کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اتحاد واتفاق میں برکت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوسائٹی اپنے نیک مقصد میں کامیاب وکامران ہے۔ جنرل سیکریٹری کی اس تفصیلی رپورٹ کے بعد شکریے کی رسم کے ساتھ اس سالانہ جنرل میٹنگ کا اختتام ہوا۔

اسرانی کا انتقال: شعلے کے جیلر سے لے کر 'باورچی' تک 6 دہائیوں پر محیط شاندار سفر کا اختتام

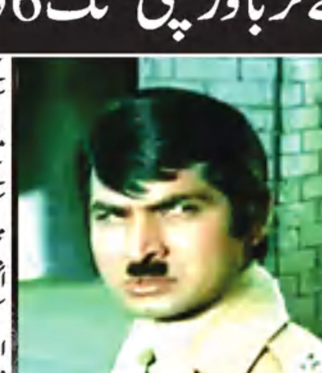

بالی ووڈ کے معروف اور ہر دلعزیز اداکار اسرانی، جو سنجیدہ، مزاحیہ اور منفی کرداروں میں یکساں مہارت رکھتے تھے، گزشتہ روز اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ اپنے 6 دہائیوں پر محیط شاندار کیریئر میں انہوں نے 350 سے زائد فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے اور اپنے مخصوص انداز، مکالمہ گوئی اور بے مثال مزاحیہ ٹائمنگ سے فلم بینوں کے دل جیت لیے۔ یکم جنوری 1940 کو جے پور کے ایک متوسط سندھی ہندو خاندان میں پیدا ہونے والے گووردھن اسرانی کے والد قالین کے کاروبار سے وابستہ تھے۔ چار بہن بھائیوں میں اسرانی کو تعلیم کے دوران ریاضی سے زیادہ فنون لطیفہ سے دلچسپی تھی۔ سینٹ زیویرز اسکول اور راجستھان کالج، جے پور سے تعلیم حاصل کرنے کے دوران وہ آل انڈیا ریڈیو جے پور میں بطور وائس آرٹسٹ بھی کام کرتے رہے۔ انہوں نے 1960 سے 1962 تک اداکاری کی تربیت حاصل کی اور 1962 میں ممبئی پہنچ گئے۔ وہاں کشور ساہو اور رشی کیش مکھرجی نے انھیں مزید تربیت لینے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ 1964 میں اسرانی نے فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (پونے) میں داخلہ لیا اور 1966 میں کورس مکمل کیا۔ انہیں پہلی بار 1967 کی فلم 'ہری کانچ کی چوڑیاں' میں اداکار بسوجیت کے دوست کے کردار میں موقع ملا۔ اسی سال انھوں نے ایک گجراتی فلم میں بطور ہیرو اپنے فلمی سفر کا آغاز کیا۔ 1967 سے 1969 کے دوران انہوں نے چار گجراتی فلموں میں کام کیا، تاہم شہرت کا دروازہ ان پر 1969 میں رشی کیش مکھرجی کی فلم 'ستیہ کام' سے کھلا۔ 1970 کی دہائی ان کے کیریئر کا سنہری دور ثابت ہوئی۔ وہ رشی کیش مکھرجی، آتما رام اور گلزار جیسے ہدایت کاروں کے پسندیدہ اداکار بن گئے۔ 'میرے اپنے'، 'کوشش'، 'باورچی'، 'پریچے'، 'ابھیمان'، 'محبوبہ'، 'دولڑکے دونوں کڑکے' اور 'بندش' جیسی فلموں نے انھیں بالی ووڈ میں مستحکم کیا۔ 1970 سے 1979 کے دوران وہ 101 فلموں میں نظر آئے۔ ان کی مقبولیت کی انتہا 1975 کی فلم 'شعلے' سے ہوئی، جس میں انہوں نے انگریزوں کے زمانے کے جیلر کا کردار ادا کیا۔ ان کے مکالمے آج بھی فلمی تاریخ کے یادگار حصے ہیں۔ ان کی کامک ٹائمنگ اور مخصوص اداکاری نے انہیں منفرد مقام عطا کیا۔ ان کی دوستی سپر اسٹار راجیش کھنہ سے فلم 'باورچی' کے دوران ہوئی۔ بعد میں راجیش کھنہ نے اپنی متعدد فلموں میں اسرانی کو مزاحیہ کرداروں کے لیے خاص طور پر تجویز کیا۔ دونوں نے 1972 سے 1991 کے دوران 25 فلموں میں ایک ساتھ کام کیا، جن میں 'نمک حرام'، 'پریم نگر'، 'چھیکے چھیکے' اور 'بچ پٹی اور وہ' خاص طور پر مقبول رہیں۔

1977 میں اسرانی نے بطور مصنف اور ہدایت کار فلم 'چلا مراری ہیرو بننے' بنائی، جسے ناقدین نے خوب سراہا۔ ان کی اداکاری کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے مزاحیہ، سنجیدہ، منفی اور رومانوی تمام طرح کے کردار نبھائے۔ ان کی غیر روایتی اداکاری والی فلموں میں 'کوشش' (ظالم بھائی)، 'بدائی' (دوہرا کردار)، 'چیتالی' (آوارہ نوجوان)، 'نکاح' (رومانوی قوال) اور 'پریم نگر' (دلال) شامل ہیں۔

اسرانی نے منجو بنسل سے شادی کی، جن سے ان کی ملاقات فلم 'آج کی تازہ خبر' اور 'نمک حرام' کی شوٹنگ کے دوران ہوئی۔ دونوں نے بعد میں کئی فلموں میں ایک ساتھ کام کیا۔ 'آج کی تازہ خبر' میں اسرانی کے کردار چمپک بومیا/ امت دیسائی پر انہیں بہترین مزاحیہ اداکار کے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

اسرانی نے 1980 میں 'ہم نہیں سدھریں گے' کی ہدایت کاری بھی کی۔ اپنی طویل فلمی زندگی میں وہ ہر نسل کے ناظرین کے دلوں میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کی دو فلمیں 'بھوت بنگلہ' اور 'حیوان' ریلیز کے لیے تیار ہیں۔ ان کی رحلت سے ہندوستانی فلم انڈسٹری نے ایک ایسے فنکار کو کھودیا جو ہنسی، خلوص اور انسانیت کی علامت بن چکے تھے۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: مہاراشٹر: پونے واقع

اپوزیشن لیڈران نے بی جے پی اور ہندوتوا تنظیموں پر نفرت کی سیاست کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ میدھا کلکرنی کے مظاہرہ پر کی مذمت کرتے ہوئے این سی پی لیڈر روپالی تھومبرے نے کہا کہ ''ہمیں میدھا کلکرنی جیسی ناخواندہ خاتون سے ہندوتوا کا سبق نہیں پڑھنا چاہیے۔ ان کے عمل کی وجہ سے پونے میں ہندو اور مسلم کے درمیان کشیدگی پیدا ہو رہی ہے، سماج میں بدامنی پھیل رہی ہے۔'' تھومبرے نے میدھا کلکرنی کے خلاف معاملہ درج کر سخت کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔

بقیہ: ایران کے بارے میں

ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ دورہ اسرائیل پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے ٹرمپ کے دورے کو مایوسی کا شکار یہودی حکومت کو مضبوط کرنے کی کھوکھلی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ٹرمپ وہاں یہودی حکومت کے حوصلے بلند کرنے اور اپنی خالی بیان بازی کو تقویت دینے کے لیے گئے تھے۔ ایران کے ساتھ 12 روزہ جنگ سے اسرائیل کا حوصلہ پست ہوگیا ہے۔" خامنہ ای کا یہ بیان امریکی صدر ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس میں اس بیان کے بعد آیا ہے، جس میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران ایک ایسی صورتحال میں ہے جب وہ اپنا وجود بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ دو ہفتے پہلے، خبر بریک ہوئی کہ ایران جوہری ہتھیار تیار کر رہا ہے، تو میں نے کہا، "فکر کی کوئی بات نہیں، ہم ایسا ہونے سے پہلے ہی ان پر حملہ کر کے تباہ کردیں گے۔"

بقیہ: ہماچل پردیش: کناڈا

باشندہ میگن ایلزبتھ نے بیڑ-بلنگ سے تنہا پرواز بھری تھی۔ پرواز بھرنے کے دوران وہ اونچائی والے علاقہ میں راستہ بھٹک گئیں اور دھولا دھر کی پہاڑیوں میں لاپتہ ہو گئیں۔ میگن ایلزبتھ کے لاپتہ ہونے کی خبر ملتے ہی انتظامیہ نے ریسکیو ٹیم کو ا؟ دی ہمانی چامنڈا کی پہاڑیوں کی جانب روانہ کیا۔ صبح کے وقت ہیلی کاپٹر کی مدد سے تلاشی مہم شروع کی گئی۔ علاقہ میں گہرے بادل اور اونچائی کے سبب سرچ ا؟ پریشن بہت مشکل تھا۔ ہیلی کاپٹر بہت کوششوں کے بعد بھی وہاں لینڈ نہیں کرسکا، جس کے بعد ٹیم کو 'ایئر ڈراپ' کیا گیا۔ سخت مشقت کے بعد ٹیم نے خاتون کناڈائی پیراگلائیڈر کو مردہ حالت میں تلاش کر لیا۔ لاش کو کانگڑا لایا گیا اور پھر ٹانڈا میڈیکل کالج کے مردہ گھر میں رکھوایا گیا۔ اے ڈی ایم شلپی وکٹا کا کہنا ہے کہ یہ 'سولو فلائنگ' تھی، اس لیے معاملے کی تفتیش ہوگی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو گھر والوں کے حوالے کردیا جائے گا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق میگن ایلزبتھ رابرٹس نے ہفتہ کی صبح تقریباً 9.45 بجے بیڑ-بلنگ سے پرواز بھری تھی۔ انتظامیہ کو اندیشہ تھا کہ وہ اوپری دھرمشالہ یا ترینڈ علاقہ میں پھنس گئی ہوں گی۔ مقررہ وقت پر لینڈنگ نہ کرنے کے بعد بیڑ پیراگلائیڈنگ ایسوسی ایشن (بی پی اے) نے انتظامیہ کو خبر دی تھی۔ اس کے بعد تلاشی مہم شروع ہوئی۔ بی پی اے کو ذاتی ہیلی کاپٹر سے سرچ آپریشن چلانے کی خصوصی اجازت پولیس سے مل گئی تھی، جس کے بعد بیڑ-بلنگ سے لے کر دھرمشالہ تک سرچ آپریشن چلایا گیا۔ اتوار کی صبح سے ذاتی ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہوائی تلاشی مہم شروع کی گئی، جبکہ زمینی سطح پر مقامی انتظامیہ، پولیس ٹیم، بی پی اے اراکین اور پہاڑی بچاؤ؟ ٹیم تلاشی مہم میں مصروف رہے۔ سخت تلاش وجستجو کے بعد ایلزبتھ کی لاش دھولا دھر کے نشیبی علاقہ میں برآمد ہوئی۔

بقیہ: کھردہ کی رنگائی

جیسے کچھ پھٹنے کی آوازیں بھی آنے لگی تھیں۔ جس سے دہشت میں آکر وہاں موجود لوگ تیزی سے ادھر ادھر اپنے بچاؤ کے لئے بھاگنے لگے۔ کالے کالے دھوئیں سے پورا آسمان ڈھک گیا تھا۔ دمکل کے عملے نے آس پاس عمارتوں میں جو بھی مکین تھے ان کو وہاں سے نکال کر پوری بلڈنگ کو خالی کروادیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے آگ لگنے کی وجہ یہ بتائی کہ کالی پوجا اور دیوالی کی رات ہونے کے سبب اس فیکٹری میں کوبھی موجود نہ تھا سبھی چھٹی کے دن گزار رہے تھے گرچہ جو بھی جواز بتایا گیا وہ ابھی تک صاف نہیں ہوا۔ اسباب وعلل پر ابھی تک پردہ پڑا ہوا ہے۔ ویسے وہاں کے رہنے والوں کا یہ کہنا ہے کہ انہوں نے پٹاخے وآتش بازی کی وآوازیں سنی تھیں ہوسکتا ہے کہ آگ لگنے واتنی بڑی تباہی کا وہی سبب ہو۔ پولس نے اپنے بیان میں یہ بتایا کہ 4.30 بجے صبح کو یہ آگ لگی تھی اور پولس کے اہل کار ودمکل کے عملے خبر پاتیت ہی بنا وقت ضائع کئے وہاں پہنچ گئے تھے۔ ہم لوگوں نے ہر ممکن طریقے سے آگ کو پھیلنے سے روکا۔ اس جبکہ اتنا بڑا حادثہ ہو چکا ہے۔ کئی فیکٹری آگ کی زد میں آکر خاکستر ہو گئے ہیں تو اس کی جانچ ہوگی۔ اے ڈی جی (فائر) ابھجیت پانڈے نے پورے وثوق سے کہا۔

بقیہ: مودی نے نیتن یاہو

'ایکس' پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے لکھا کہ "میرے پیارے دوست، دیوالی کی آپ کی پرتپاک نیک تمناؤں کے لیے آپ کا شکریہ۔ میں آپ کو سالگرہ کی بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔ میں آپ کی اچھی صحت اور کامیابی کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری آنے والے سالوں میں بڑھتی رہے۔" قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر نیتن یاہو نے کہا تھا کہ "میرے دوست نریندر مودی اور ہندوستان کے لوگوں کو دیوالی مبارک ہو! روشنیوں کا یہ تہوار آپ کی عظیم قوم کے لیے امید، امن اور خوشحالی لائے۔ اسرائیل اور ہندوستان ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ اختراع، دوستی، دفاع اور روشن مستقبل میں شراکت دار ہیں۔" واضح رہے کہ امریکہ، اسرائیل، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، سنگاپور، برطانیہ، پاکستان اور یورپی یونین سمیت کئی ممالک کے رہنماؤں نے دیوالی کے موقع پر مبارکباد دی۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابات

کا موقع دیا گیا۔

پہلے مرحلے میں کل 18 اضلاع کی 121 اسمبلی نشستوں پر انتخابات ہونے ہیں۔ اس مرحلے میں مجموعی طور پر 1690 امیدواروں نے نامزدگی کے پرچے داخل کیے تھے، جن میں سے 1375 کاغذات درست پائے گئے۔ بعد ازاں 61 امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لیے، جس کے بعد اب کل 1314 امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق، سب سے زیادہ امیدواروں والی اسمبلی سیٹیں کڑھنی اور مظفرپور ہیں، جہاں 20-20 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ دوسری جانب، سب سے کم 5-5 امیدوار بھورے، الولی اور پربتا اسمبلی حلقوں میں ہیں۔ ضلع وار فہرست کے مطابق، سب سے زیادہ نام واپس لینے کے واقعات پٹنہ ضلع میں سامنے آئے، جہاں 9 امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لیے۔ اس کے بعد دربھنگہ میں 8، بیگوسرائے میں 7 اور گوپال گنج میں 6 امیدواروں نے دستبرداری اختیار کی۔ اس کے علاوہ ویشالی میں 5، مظفرپور میں 4، جبکہ سیوان، سمستی پور، نالندہ اور بکسر میں 3-3 امیدواروں نے نام واپس لیا۔ مدھیپورہ، کھگڑیا اور منگیر میں 2-2 امیدواروں نے، اور سہرسا، سارن، شیخ پورہ اور بھوجپور میں ایک ایک امیدوار نے دستبرداری اختیار کی۔ پٹنہ ضلع کی 14 اسمبلی نشستوں کے لیے حتمی فہرست کے مطابق 149 امیدوار میدان میں ہیں۔ پٹنہ کی پالی گنج اسمبلی سیٹ پر سب سے زیادہ 14 امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہے۔ دوسری جانب، بھاگلپور ضلع میں 7 اسمبلی نشستوں کے لیے مجموعی طور پر 102 امیدواروں نے نامزدگی کی۔ ناتھ نگر اسمبلی حلقے میں 21 امیدواروں نے اپنے پرچے داخل کیے، جو اس ضلع میں سب سے زیادہ ہے۔ انتخابی کمیشن کے مطابق، پہلے مرحلے کے لیے پولنگ 6 نومبر کو منعقد ہوگی۔ دوسرے مرحلے کے تحت 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو کی جائے گی۔ ان انتخابات میں ریاست کے مختلف اضلاع میں سیاسی جماعتوں نے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے اور امیدواروں کی فہرست حتمی ہونے کے ساتھ ہی انتخابی مہم میں تیزی آگئی ہے۔ پہلے مرحلے میں ہونے والی ووٹنگ ریاست کی سیاست کے رخ کو طے کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی، کیونکہ اس میں زیادہ تر اضلاع وہ ہیں جہاں پچھلے انتخابات میں قریبی مقابلے دیکھنے کو ملے تھے۔ اب تمام نگاہیں 6 نومبر کے ووٹروں پر مرکوز ہیں، جو ریاست کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔

پارٹی کے خلاف بولنے والوں پر کارروائی کی جائے گی

نالندہ: آرجے ڈی نے سابق رکن اسمبلی کی باتوں کو بے بنیاد اور من گھڑنت بتایا: اشوک ہمانسو

بہارشریف (مرشد دسنوی) 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر میں گرینڈ الائنس کے امیدواروں کے درمیان الزامات کا شدید تبادلہ جاری ہے۔اتوار کے روز آرجے ڈی بہارشریف کے سابق ایم ایل اے نے آرجے ڈی پارٹی پر سنگین الزامات لگائے تھے اور پارٹی پر پیشاب کرنا اور تھوکنا، تیجسوی کو کھلاڑی اور سنجے کو مداری کہا تھا۔انہوں نے کانگریس امیدوار کے خلاف سنگین الزامات بھی لگائے،جن میں دھمکیاں،ان کی نامزدگی منسوخ اور کانگریس کی ٹکٹ چھیننے وغیرہ شامل ہے۔اس کے جواب میں آرجے ڈی کے ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو نے پیر کے روز آرجے ڈی نالندہ ضلع دفتر میں ایک پریس کانفرنس کی،جس میں آرجے ڈی کے سابق ایم ایل اے پپو خان کی طرف سے لگائے گئے تمام الزامات کو پوری طرح سے مسترد کر دیا۔ضلع صدر نے کہا کہ پپو خان نے کبھی پارٹی یا سماج کے مفاد میں کام نہیں کیا وہ صرف اپنے مفادات میں کام کرنے میں ماہر ہے اور جب اس کے اپنے مفادات پورے نہیں ہوتے تو وہ فضول بکواس کا سہارا لے رہے ہیں۔اتحادی کے دوامیدوار نامزد کیے جانے کے ردعمل میں انہوں نے کہا کہ اعلیٰ قیادت اس پر فیصلہ لے گی۔کانگریس امیدوار کا اعلان کرنے کے بعدان پر اس طرح کے الزامات لگائے جارہے ہیں جو کہ سراسر بے بنیاد اور مایوسی کی علامت ہیں۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی سکریٹری ہمایوں اختر طارق نے کہا کہ سابق ایم ایل اے کی اہلیہ کو کئی بار آرجے ڈی کے نشان پر میدان میں اتارا گیا،لیکن وہ کبھی کامیاب نہیں ہوئیں اور یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ دوبارہ نامزدگی کا مطالبہ کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جب کسی امیدوار کو ٹکٹ نہیں ملتا تو وہ مایوسی میں فضول کی باتیں بولتے ہیں۔پارٹی کے خلاف یا پارٹی کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے والوں کے خلاف پارٹی ضرور کارروائی کرے گی۔انہوں نے کہا کہ جو شخص پارٹی کے خلاف غلط سلوک کرتا ہے وہ دوسروں کو مداری اور کھلاڑی کہتا ہے وہ پہلے ہی بہت سے دروازے جھانک چکے ہیں اور کئی پارٹیوں میں شامل ہو چکے ہیں وہ کئی پارٹیوں میں شامل ہو چکے ہیں لیکن کہیں بھی عزت نہیں ملی،اس لیے اب وہ بی جے پی کو سپورٹ کرنے کی بات کر رہے ہیں۔لیکن ایک خودغرض شخص کو نہ تو پارٹی پہچانتی ہے اور نہ ہی عزت دیتی ہے۔اس موقع پر راجد کے ترجمان پپو یادو، دیپک سنگھ علاوہ درجنوں کارکنان موجود تھے۔

تیجسوی یادو کی قیادت اور وژن پر لوگوں کو بھروسہ ہے: ڈاکٹر عائشہ فاطمہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کی قومی نائب صدر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے اتوار کے روز کاغذی محلہ میں واقع اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کی اور گرینڈ الائنس کے حوالے سے اہم بیان دیا۔اس موقع پر سماجی کارکن یاسر امام سمیت متعدد کارکنان اور حامی موجود تھے۔میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے آرجے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے کہا کہ عظیم اتحاد کے اندر سب ٹھیک ہے اور بہار میں ترقی، مساوات اور سماجی انصاف کی سیاست کو آگے بڑھانے کے لیے تمام پارٹیاں مل کر کام کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر کوئی اختلافات نہیں ہیں اور تمام رہنما متحد ہیں اور گرینڈ الائنس کے امیدواروں کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر عائشہ فاطمہ کا نام اس بار بہارشریف اسمبلی حلقہ کے ممکنہ امیدوار کے طور پر زیر بحث تھا۔تاہم پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے یہ سیٹ گرینڈ الائنس میں شامل کسی اور کو سونپی۔اس فیصلے کے بعد پارٹی کے کچھ کارکن غیر مطمئن نظر آئے۔بہت سے لوگوں نے آزاد حیثیت سے الیکشن لڑنے کا مشورہ دیا،لیکن ہم نے صاف انکار کردیا۔ہم پارٹی کو مضبوط کرنے اور گرینڈ الائنس کے امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے۔میڈیا کے ذریعہ جب اس حقیقت کے بارے میں پوچھا گیا کہ سی پی آئی اور کانگریس دونوں نے گرینڈ الائنس سے امیدوار کھڑے کیے ہیں، فاطمہ نے کہا کہ پارٹی جس کو بھی حمایت دینے کو کہے گی وہ اس کی حمایت کریں گی۔سیاسی پختگی اور تنظیمی نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے عائشہ فاطمہ نے کہا کہ پارٹی کا فیصلہ بہت غور وفکر کے بعد کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا" ہم آرجے ڈی قیادت کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں اور عظیم اتحاد کے امیدوار کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ بہار کے لوگ مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی سے دوچار ہیں۔تیجسوی یادو کے وژن اور قیادت پر لوگوں کا بھروسہ ہے اور یہی اعتماد آئندہ اسمبلی انتخابات میں عظیم اتحاد کو تاریخی فتح کی طرف لے جائے گا۔عائشہ فاطمہ نے پارٹی کارکنوں سے بھی اپیل کی کہ وہ کسی خوش فہمی میں نہ رہیں اور گرینڈ الائنس کے امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے دلجمعی سے کام کریں۔انہوں نے کہا کہ " تبدیلی کا وقت آ گیا ہے، بہار کو اب استحکام اور روزگار کی ضرورت ہے اور یہ تیجسوی یادو کی قیادت میں ہی ممکن ہے۔" پریس کانفرنس کے دوران سماجی کارکن یاسر امام نے بھی کہا کہ عائشہ فاطمہ جیسے لیڈر پارٹی کی مضبوطی کی پہچان ہیں، جنہوں نے ہر حال میں تنظیم کے مفاد کو ترجیح دی۔اس موقع پر چنگیز خان، مدن بھائی، رنجیت رویداس، پپو خان کونسلر، اقبال، پرویز بھائی، ایم ڈی جہانگیر، عارف خان، ٹنکو، ایم ڈی تابش، مقصودن رام، لکشمی تانتی، چنوں یادو، کنال تانتی، سونو کمار، سورج کمار، شرجیل ملک، مہتاب بھائی سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

اسمبلی انتخابات کے پیش نظر گاڑیوں کی سخت چیکنگ

پورنیہ (اے این بی) آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر رات کو ضلع کے مختلف چیک پوسٹوں پر مرکزی فورسز کی مدد سے گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی گئی۔ بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر کل ایس ایس ٹی سنولی چوک (صدر پولیس اسٹیشن (کی طرف سے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ، روپے کی رقم -/1,00000 ضبط کر لیے گئے۔مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ بہار اسمبلی کے عام انتخابات پیش نظر آج 21.10.25 کو پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے بینکوں کی حفاظت ، جرائم پر قابو پانے اور جرائم کی روک تھام کے نقطہ نظر سے پورنیہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں بینکوں کا معائنہ کیا۔ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے پورنیہ کے حکم کے مطابق جرائم پر قابو پانے اور سماج دشمن عناصر کو روکنے کے مقصد سے مختلف تھانوں کے علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی اور گاڑیوں/مشکوک افراد کی چیکنگ کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں زیورات کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے پورنیہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مالیاتی اداروں کا معائنہ کیا۔اس سال پولیس میموریل ڈے کے موقع پر، پورنیہ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، پورنیہ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، پورنیہ نے پورنیہ ڈسٹرکٹ فورس کے شہید ڈرائیور حوالدار مرحوم شیلیش کمار کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کیا اور تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔

ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نفاذ کے بعد نالندہ میں کل 863 افراد کو گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ پولیس ضلع بھر میں پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک بہار اسمبلی انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی مہم چلا رہی ہے۔یہ معلومات نالندہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے دی۔انہوں نے کہا کہ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر مجرمانہ رجحانات کے حامل افراد کی نشاندہی کی جارہی ہے اور ان کے خلاف احتیاطی اور قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔نالندہ پولیس کی طرف سے اب تک کی گئی کارروائیوں کے مطابق، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نافذ ہونے کے بعد سے کل 863 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔مجموعی طور پر 45.1052 لیٹر شراب ضبط کی گئی ہے، بنیادی طور پر غیر قانونی شراب کے خلاف کریک ڈاؤن میں۔ان میں سے تقریباً 55.929 لیٹر دیسی شراب اور تقریباً 9.122 لیٹر غیر ملکی شراب ضبط کی گئی ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ آرمس ایکٹ کے معاملے میں اب تک کل 20 دیسی ساختہ پستول، ایک پستول، 2 میگزین، 134 زندہ کارتوس برآمد کیے گئے ہیں۔اسی طرح گزشتہ روز ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر دو مقدمات درج کئے گئے ہیں۔جبکہ نالندہ ضلع میں منی گن فیکٹری کی دریافت کے سلسلے میں درج مقدمات کی تعداد دو ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ نالندہ پولیس کی کارروائی آنے والے دنوں میں بھی جاری رہے گی، تاکہ ضلع میں پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک انتخابی ماحول کو یقینی بنایا جاسکے۔نالندہ ضلع کے تمام پولیس تھانوں کے سربراہوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم مسلسل شروع کریں۔کسی بھی قسم کی غفلت پر کارروائی یقینی ہے۔

11 کو پولنگ اسٹیشنوں پر جانا نہ بھولیں: شری انیل کمار

اررریہ (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت اررریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لیے 2025.10.13 سے 2025.10.20 تک کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے ہیں۔نرپت گنج سے 28، رانی گنج سے 12، فاربس گنج سے 13، اررریہ سے 20، جوکیہاٹ سے 12 اور سکٹی اسمبلی حلقہ سے 10 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق، 2025.10.21 (منگل) کو نامزدگیوں کی جانچ کی جائے گی۔اس کے بعد امیدواروں کو نام واپس لینے کی آخری تاریخ 2025.10.23 (جمعرات) ہے۔اس درمیان اررریہ ضلع کے الیکشن آفیسر مسٹر انیل کمار نے اررریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے تمام حق رائے دہندگان (ووٹروں) سے اپیل کیا ہے کہ 11 نومبر 2025، کو پولنگ اسٹیشنوں پر جانا نہ بھولیں!، کیوں کہ اررریہ ضلع انتظامیہ ووٹنگ کے تہوار کے لیے تیار ہے۔11 نومبر 2025، پولنگ بوتھ جانا نہ بھولیں۔اررریہ ووٹنگ کے تہوار کے لئے تیار ہے۔

سونے کے تاجر اور اس کے بیٹے کو گولی ماری گئی

ڈیہری آن سون (اے این بی) ضلع روہتاس کے سہسرام نگر تھانہ علاقہ کے فضل گنج میں واقع ایک جیولرز کی دکان پر منگل کی صبح بے خوف جرائم پیشہ افراد نے سونے کے تاجر، مبارک گنج کے رہائشی 40 سالہ اشوک سونی اور اس کے 12 سالہ بیٹے راج ویر پر گولیاں چلادیں، جس سے وہ دونوں زخمی ہو گئے۔پولیس کے مطابق تاجر اشوک سونی کو تین گولیاں لگی ہیں، جبکہ بیٹے راج ویر کے پاؤں میں بھی گولی لگی ہے۔زخمی تاجر کو سہسرام کے صدر اسپتال سے بہتر علاج کے لیے وارانسی ریفر کردیا گیا ہے۔یہ واقعہ صبح تقریباً تین سے چار بجے کے درمیان اس وقت پیش آیا، جب تاجر اپنی دکان پر دیوالی کی پوجا کر رہا تھا۔اسی دوران دو بلیٹ موٹر سائیکلوں پر سوار چھ مسلح افراد موقع پر پہنچے، واردات کو انجام دیا اور آسانی سے فرار ہو گئے۔واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد سہسرام سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) دلیپ کمار موقع پر پہنچے اور تحقیقات شروع کردی۔

روٹری کلب آف نالندہ نے غریب بچوں کے درمیان دیوالی منائی

بہارشریف (اے این بی) دیوالی کے موقع پر روٹری کلب آف نالندہ کے ممبران نے نورسرائے بلاک کے پاپرنوسہ گاؤں میں پسماندہ بچوں میں مٹھائیاں، موم بتیاں اور پٹاخے تقسیم کئے۔یہ تقریب پاپرنوسہ پنچایت کے کسان بھون میں منعقد ہوئی۔روٹری کلب آف نالندہ کے صدر روٹیرین ڈاکٹر اودھیش نے اس تقریب کی صدارت کی۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ تہوار کی اصل خوشی تب ہوتی ہے جب خوشیاں سب کے ساتھ بانٹیں، غریب بچوں میں دیوالی منانا ہماری سب سے بڑی خوشی ہے۔اس موقع پر روٹیرین ڈگ وجے سنگھ عرف تنو سنگھ نے کہا کہ روٹری کلب سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے اور دو ماہ قبل اس پنچایت میں دو ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں میدانتا پٹنہ کے ڈاکٹروں نے بھی حصہ لیا تھا اور مختلف مفت چیک اپ کے انتظامات کیے گئے تھے۔دیوالی کے موقع پر غریب خاندانوں میں مٹھائیاں اور موم بتی تقسیم کی گئیں۔بچوں میں مٹھائیاں تقسیم کرنے کے بعد ان کے چہروں پر خوشی دیکھ کر مجھے بہت سکون ملا۔روٹری کلب آف نالندہ غریبوں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔اس موقع پر کلب کے سکریٹری روٹیرین راجیو رنجن، اسسٹنٹ گورنر روٹیرین ڈاکٹر اجیت کمار سنگھ، خزانچی روٹیرین آدتیہ کمار اور کلب کے دیگر معززین موجود تھے۔

ہوپ اینڈ لائف کلینک کا شاندار افتتاح

اررریہ (اے این بی) گزشتہ کل شہر اررریہ کے ناز گلیکسی پوشاک محل کے قریب واقع گیاری مارکیٹ میں ایک " ہوپ اینڈ لائف کلینک " کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔سب سے پہلے کلینک کا باضابطہ افتتاح مرکزی جامع مسجد کے امام مولانا آفتاب عالم مظاہری کے ہاتھوں انجام پذیر ہوا پھر آپ نے کلینک کی خیر و برکت اور اس کلینک کی ڈاکٹر ماہر امراض نسواں کے ہاتھوں میں شفاء عطا فرمانے کے لئے دعائیں کیں۔اس افتتاحی تقریب میں شہر اررریہ کے معزز حضرات، ڈاکٹر کے والدین ودیگر اہل خانہ سمیت سسرالی رشتے دار اور محکمۂ صحت عامہ کی بڑی تعداد نے شرکت کیں۔اس موقع پر ہوپ اینڈ لائف کلینک کی ڈاکٹر شازیہ علی ماہر امراض نسواں اور ان کے شوہر محمد طارق مظہر جو خود ایک ڈاکٹر ہیں نے مشترکہ طور پر مختلف صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پرسوتی (زچگی) طبی سائنس کی ایک شاخ ہے جس کا تعلق حاملہ ہونے سے لے کر پیدائش کے وقت تک خواتین کی دیکھ بھال اور علاج سے ہے۔پرسوتی (زچگی) اور امراض نسواں کا اتنا گہرا تعلق ہے کہ انہیں ایک ساتھ پڑھایا جاتا ہے۔انہوں نے گائنا کالوجسٹ کے متعلق بتایا کہ اس کی سات قسمیں ہیں اور الحمد للہ ڈاکٹر شازیہ علی کو ان ساتوں پر دسترس حاصل ہے اور ہمارے اررریہ شہر میں محترمہ ڈاکٹر حسن آراء وہاج کے علاوہ اور کوئی خاتون ڈاکٹر ز گائنا کالوجسٹ شاید میری جانکاری کے مطابق نہیں ہیں۔انہوں نے اپنی شریک حیات کی ایک اور خصوصیت سے باخبر کیا کہ میڈم خاص کر نارمل ڈیلیوری کی ماہر ہیں تو اس سے ہمارے اس پسماندہ علاقے کے مریض کو بہت فائدہ حاصل ہوگا اور ان شاء اللہ یہاں کے لوگوں کو کم سے کم خرچ میں اچھی خدمات حاصل ہوگی۔آخر میں ڈاکٹر طارق مظہر نے بتایا کہ ڈاکٹر شازیہ علی ماہر امراض نسواں و گائنا کالوجسٹ صبح دس بجے سے دو بجے تک اپنے " ہوپ اینڈ لائف کلینک " میں مریضوں کو دیکھیں گی جگہ دو بجے سے شام پانچ بجے تک معروف " سیٹی اسپتال، زیرو مائل روڈ نزد کوسی پل میں مریضوں کو دیکھا کریں گی۔اس موقع پر الحاج ماسٹر دین رضا اختر، آزاد اکیڈمی کے سائنس ٹیچر ارشد انور الیف مولانا محمد مسعود عالم سمیت دیگر لوگوں نے اس موقع پر مشترکہ طور پر کہا کہ ڈاکٹرز کا پیشہ براہ راست انسانی جانوں سے جڑا ہوتا ہے۔ایک ڈاکٹر کے فیصلے اور عمل مریض کی زندگی اور صحت پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ایک مریض ڈاکٹر پر یقین کر کے اسے اپنے سارے راز بتا دیتا ہے جو شاید اس نے اپنے والدین، بیوی/شوہر اور کسی بھی عزیز کے سامنے بھی ظاہر نہیں کیے ہوتے۔ایک مریض اپنا جسم ڈاکٹر کے سپرد کر دیتا ہے اس یقین کے ساتھ کہ میرا ڈاکٹر مسیحا ہے اور وہ اس کی حفاظت کرے گا۔اکثر مریض ڈاکٹر پر اس قدر یقین رکھتے ہیں کہ اپنے وہ مسائل بھی شیئر کرتے ہیں جن کا اُن کی بیماری کے ساتھ تعلق بھی نہیں ہوتا اس یقین کے ساتھ کہ مسیحا میرے خاندانی، گھریلو اور جائیداد کے مسائل بھی حل کرسکتا ہے۔جو شخص کسی غیر سے پانی کا گلاس بھی نہیں لیے کر پیتا کہ کہیں کچھ ملا ہوا نہ ہو وہی شخص ڈاکٹر کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اس کے جسم میں ایسے کیمیکل داخل کرے جس کے اس نے کبھی نام بھی نہیں سنے، اس یقین کے ساتھ کہ یہ مسیحا جو بھی کرے گا میرے فائدے کے لیے ہوگا۔معاشرے کا ایک باعزت اور محترم شہری ڈاکٹر کے ایک حکم پر معائنے کے لیے اپنے کپڑے بھی اتار دیتا ہے اس یقین کے ساتھ کہ ڈاکٹر اس کو صیغہ راز میں رکھے گا اور ایک باحجاب عورت ڈاکٹر کے سامنے اپنا حجاب ہٹا دیتی ہے اس یقین کے ساتھ یہ میرا محافظ ہے۔اس رُتبے اور اس عزت ملنے کے ساتھ ڈاکٹرز پر کچھ ذمے داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔اسی لئے ڈاکٹرز سے ڈگری کے وقت ایک حلف لیا جاتا ہے جسے حلفِ بقراط یعنی Oath of Hippocrates کہا جاتا ہے۔بقراط (Hippocrates) قدیم یونان کے ایک مشہور طبیب تھے جنہیں " طب کا باپ " کہا جاتا ہے۔اور حلف بقراط یہ ہیں:۔میں خدا کو گواہ بنا کر یہ حلف اٹھاتا ہوں کہ: ۱ میں اپنی تمام تر زندگی انسانیت کی خدمت کے لیے وقف رکھوں گا۔ ۲ میں اپنے اساتذہ، ساتھیوں اور شاگردوں کے ساتھ عزت و احترام کا رویہ رکھوں گا۔ ۳ مریضوں کی صحت اور زندگی میری اولین ترجیح ہوگی اور میں ان کی خدمت میں رنگ، نسل، مذہب، سیاست یا سماجی حیثیت کی تفریق نہیں کروں گا۔ ۴ میں مریضوں کی رازداری کا مکمل خیال رکھوں گا اور ان کی نجی معلومات کو بغیر اجازت افشا نہیں کروں گا، جب تک کہ یہ عوامی بھلائی کے لیے ضروری نہ ہو۔ ۵ میں اپنے علم اور مہارت کو مسلسل بڑھانے کی کوشش کرتا رہوں گا تاکہ مریضوں کو بہترین علاج فراہم کرسکوں۔

ڈاکٹر شری کرشنا سنگھ کا 138 واں یوم پیدائش منایا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر شری کرشنا سنگھ کا 138 واں یوم پیدائش نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر نریش پرساد اکیلا کی صدارت میں منایا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نریش اکیلا نے کہا کہ شری بابو جدید بہار کے معمار تھے۔ان کی سادگی اور عظیم آدرش آج بھی متعلقہ ہیں۔انہوں نے بہار میں ملک کے ممتاز انجینئرنگ کالج، بی آئی ٹی سندھری اور متعدد صنعتیں، بشمول بارونی فرٹیلائزر پلانٹ، قائم کر کے ایک ماڈل قائم کیا۔ایسا ہی ایک پروجیکٹ، ہٹیا، ملک کے پہلے وزیر اعظم، جواہر لال نہرو کے تعاون سے بنایا گیا تھا، جو اب جھارکھنڈ میں موجود ہے۔شری بابو نہ صرف آزادی پسند تھے بلکہ ایک ماہر سیاست دان بھی تھے۔اس موقع پر محمد حیدر عالم، راجیو کمار منا، رمیش کمار، رندھیر رنجن منٹو، دلیپ منڈل، اودھیش پرساد، دلیپ کمار، دیپک کمار، انیل چندراونشی اور دیگر کانگریس اراکین نے شری بابو کی قیادت کو ہندوستان کے عظیم آزادی پسندوں میں سے ایک تسلیم کرتے ہوئے ان کے نظریات پر عمل کرنے کا عہد کیا۔ان سب نے بہار سے زمینداری نظام کو ختم کرنے کا عہد کیا۔اس نے دلتوں کو دیوگھر کے مندروں میں داخل ہونے کی اجازت دے کر اچھوت کے احساس کو ختم کرنے کا بھی کام کیا۔

بہار کو ترقی کی راہ پر رکھنے کے لیے نتیش کمار ضروری

نئی حکومت بنتے ہی ایک کروڑ نوجوانوں کو نوکری ملے گی: نظر عالم

دربھنگہ (اے این بی) جنتادل یونائیٹڈ کے لیڈر اور آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ذات و مذہب سے اوپر اٹھ کر سبھی طبقات کی ترقی، انصاف، روزگار اور تحفظ کے علمبردار ہیں۔ان کی سیاست کسی ایک طبقے کے لیے نہیں بلکہ سبھی کے لیے ہے، اور یہی وجہ ہے کہ نتیش کمار کا نام آج بھی سب کو ساتھ لے کر چلنے والے رہنما کے طور پر لیا جاتا ہے۔نظر عالم نے کہا کہ نتیش کمار نے جتنی اسکیمیں عام عوام اور دیگر طبقات کے لیے نافذ کیں، اتنی ہی محنت مسلم سماج کی ترقی کے لیے بھی کی۔مگر بدقسمتی سے مسلم طبقے نے کبھی اس طرح کھل کر ان کا ساتھ نہیں دیا جس طرح دینا چاہیے تھا۔انہوں نے کہا کہ نتیش کمار ایک سماجوادی اور سیکولر سوچ رکھنے والے رہنما ہیں، جنہوں نے 2005 کے بعد بہار کو ترقی کی نئی راہ پر ڈالا۔2005 سے پہلے بہار کی جو حالت تھی وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، مگر نتیش کمار کی قیادت میں صوبہ تعلیمی، سماجی اور معاشی میدان میں تیزی سے آگے بڑھا ہے، اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔نظر عالم نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اعلان کیا ہے کہ 14 نومبر کے بعد بننے والی نئی این ڈی اے حکومت میں ایک کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کا ہدف رکھا گیا ہے۔اس لیے اگر مسلم سماج اس بار دیانت داری سے نتیش کمار کا ساتھ دے تو یقیناً تمام طبقات کے ساتھ ساتھ مسلم سماج کی بھی نمایاں ترقی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ آج بہار ایک بار پھر فیصلے کے دہانے پر کھڑا ہے، اور اگر اس بار کوئی غلطی ہوئی تو یہ بہار اور بہار کے عوام کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی۔لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ نتیش کمار کو دوبارہ مضبوط کیا جائے تاکہ بہار 2025 تا 2030 تک محفوظ اور ترقی یافتہ ہاتھوں میں رہے۔

جو مرد یا عورت حافظ قرآن ہوتے ہیں وہ قرآن کی حفاظت کا ذریعہ بنتے ہیں

جامعۃ الفلاح للبنات سیسونا گیاری میں تکمیل حفظ کے موقع پر دعائیہ تقریب سے مفتی محمد علیم الدین قاسمی کا خطاب

اررریہ (اے این بی) جو لوگ چاہے مرد ہوں یا عورتیں ہوں، اگر یہ قران کو حفظ یعنی یاد کر لے تو یہ حضرات قرآن کی حفاظت کا ذریعہ بنتے ہیں، جس نے قران کو حفظ کیا ہے اس کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت عطا ہوگئی، جس نے قران کو حفظ کرلیا اس کو تاحیات یاد رکھنا ضروری ہے، یاد رکھنے کے لئے شرط ہے کہ روزانہ تین پارہ کی تلاوت کرے تاکہ قران یاد رہے اور وہ بھلائے نہیں، جس گھر میں قرآن کی تلاوت ہوتی ہے، اس گھر میں برکتیں نازل ہوتی ہیں، اس گھر سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں، اس سے گھر کا ماحول دیندار ہوگا اور گھر میں دینداری آئے گی تو اس گھر کی عظمت بڑھ جائے گی اور دینداری کے لیے ضروری ہیں کہ گھر کے مرد اور گھر کی عورتیں روزانہ بلا ناغہ تلاوت کا اہتمام کریں! ان خیالات کا اظہار جامعۃ الفلاح للبنات سیسونا گیاری کے کیمپس میں منعقد تکمیل حفظ قرآن کی دعائیہ مجلس میں صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے مولانا مفتی محمد علیم الدین قاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل نے کیا آپ نے مزید کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کس قدر واضح اور دوٹوک انداز اور الفاظ میں یہ اعلان کیا ہے کہ "انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون" اس نصیحت نامہ اور کتاب ہدایت یعنی قرآن کو ہم نے، ہاں ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ونگہبان ہیں۔اور بارگاہ ربانی کی اس عطا کی کوئی حد ہے کہ جو صفت اللہ نے اپنے لئے مخصوص رکھی تھی، اسے بندہ کو بھی نواز دیا، یعنی اللہ حافظ الذکر یعنی قرآن کے محافظ و نگہبان ہیں تو بندہ کو توفیق بخش دی کہ وہ تیس پاروں کو حفظ کر کے حافظ قرآن کا مبارک ومسعود لقب حاصل کرلے جبکہ جامعہ عرفانیہ للبنات نزد کوسی شہر اررریہ کے ناظم مفتی غفران احمد قاسمی نے کہا کہ حافظ قرآن کا درجہ اور مقام و رتبہ اسلام کی نظر میں بہت ہی بلند ہے۔قرآن مجید کی تعلیم و تعلم میں مصروف رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں اچھے اور پسندیدہ ہیں، جیسا کہ ارشاد نبویؐ ہے کہ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ۔اس سے قبل جامعۃ الفلاح لبنات کے ناظم مولانا مفتی اسرارالحق اور مدرسہ کے سرپرست الحاج محمد اسرائیل صاحبان نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال کیا۔جامعۃ الفلاح للبنات سسونا گیاری سے جس بچی نے تکمیل حفظ قران کا شرف حاصل کیا اور اپنے والدین کو کل قیامت میں تاج پہنانے کے ساتھ ساتھ دس جہنمی کو جنت تک کی رسائی کے لئے سفارش کا ذریعہ بنی ان کا نام نامی اسم گرامی عزیزہ فلک ناز بنت محمد فیروز صاحب مقام بگڈھرا پوسٹ بگڈھرا تھانہ جوکی ہاٹ ضلع اررریہ بہار ہے۔اس تکمیل حفظ قرآن اور دعائیہ مجلس میں جن معززین نے شرکت کیں، ان میں شہر اررریہ کے مشہور تاجر جناب الحاج اسرائیل صدر مدرسۂ ھذا، مفتی محمد غفران حیدر سکریٹری مدرسہ عرفانیہ، مفتی تنزیل الرحمان، مفتی ہمایوں اقبال ندوی، مولانا فیاض احمد، مفتی ریحان امام رحمانی مسجد، حاجی شوکت، قاری ثاقب ندیم، قاری اسلم صاحب دارالعلوم رحمانی، حافظ ذوالفقار، مولانا شبیر، مولانا نورالدین مدرس جامعہ عرفانیہ، ماسٹر عیاض مدرس جامعہ عرفانیہ، حافظ راشد صاحب امام مسجد مسجد تقوی، جناب مولانا شاہد حسین مولانا محمد عتیق صاحب استاد دارالعلوم رحمانی اور محمد آفاق عالم کے نام قابل ذکر ہیں۔آخر میں خیر وبرکت کے لئے صدر مجلس مفتی محمد علیم الدین قاسمی نے دعاء کیں اور دعاء پر دعائیہ مجلس اپنے اختتام کو پہنچی۔پروگرام اور نماز عشاء کے بعد تمام مہمانوں کو عشائیہ دیا گیا۔آخر میں مولانا اسرارالحق نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

''آپ ایک ووٹر ہیں بلکہ ایک ڈاکٹر ہیں اور آپکا ملک اس وقت ایک بیمار مریض ہے''

قیصر محمود عراقی

ہر ذی روح کی فطرت میں قدرت کے طرف سے تبدیلی کی خواہش اور خوب سے خوب تر کی تلاش کی آرزو رکھی گئی ہے، تاہم انسان اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے اس تمنا کا سب سے زیادہ خوگر ہے۔ اس کا تعلق چاہے جس کسی بھی طبقے سے ہو، امیر ہو یا غریب، پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ، کاروباری ہو یا ملازمت پسند اور چھوٹا ہو یا بڑا، غرض ہر کوئی اپنے ماحول، معاشی صورتحال اور زندگی گذارنے کے رنگ ڈھنگ میں تبدیلی لاتے رہنے چاہتا ہے۔ یہ خواہش فرد میں انفرادی طور پر اور اقوام میں اجتماعی طور پر موجود ہوتی ہے اور اپنی تکمیل کیلئے انہیں اکساتی رہتی ہے۔ کبھی تو قدرت ہی ان کے لئے ایسی راہیں کھول دیتی ہے کہ تبدیلی کی خواہش مندوں کو اپنی منزل سامنے نظر آنے لگتی ہے اور کبھی وہ خود ہی اس منزل کے حصول کیلئے جہد مسلسل کے ذریعہ نئے نئے راستے تراشنے میں کامیاب ہوجاتی ہیں۔ کسی جگہ آسودگی کو مزید کشادگی میں بدل دینے کی لگن دلوں میں گھر کر رہی ہوتی ہے تو کسی جگہ محرومی واحتیاج کو دور کرنے کی امنگ دماغ میں انگڑائیاں لے رہی ہوتی ہے، اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ فرد یا قوم کو احساس محرومی تو ہوتا ہے مگر اس سے نجات پانے کا طریقہ ان کے احاطہ شعور کی گرفت میں نہیں آرہا ہوتا، ایسے میں اگر قدرت کی مہربانی شامل حال ہوجائے تو کوئی مخلص شخص یا دردِ دل رکھنے والا رہنما ان کو میسر آجاتا ہے اور ان کے حالات تبدیل ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ میں بہت بار ایسے مقامات بھی آئے کہ جب کسی قوم کو بہتری کیلئے ایک مثبت تبدیلی کی ضرورت تھی اور قدرت کی طرف سے انہیں ایک مخلص رہنما ودیعت ہوا جس نے اپنی قوم کی تقدیر بدل کر رکھ دی حالانکہ قوم کو اپنی مشکلات کا ادراک ہی نہیں تھا اور بہت مرتبہ ایسا بھی ہوا کہ قوم کو شعور تو تھا لیکن ان کے سامنے ایسی کوئی شخصیت ہی موجود نہیں تھی کہ جس کو وہ اپنی قسمت کی ناؤ سونپ کر بے فکر ہوجاتے، جب کہ کئی مواقع تاریخ میں ایسے بھی گذرے ہیں کہ قوم کو تبدیلی کی ضرورت بھی تھی اور اہل رہنما بھی دستیاب تھا اور وقت نے ایسا تال میل پیدا کیا کہ قوم و رہنما نے یک جان ہوکر اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور تبدیلی کی ایک توانا لہر کے ذریعہ اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کی بہتری کے مقصد کو حاصل کرکے شاہراہِ ترقی پر گامزن ہوگئے۔

قارئین محترم! آپ ایک ووٹر ہیں بلکہ ایک ڈاکٹر ہیں اور آپ کا ملک اس وقت ایک بیمار مریض ہے۔ الیکشن کا دن آپ کو اس کے مرض کے علاج کا موقع دیتا ہے تو آپ کیا کرینگے؟ آپ اس ڈاکٹر کی طرح بھی کرسکتے ہیں، جو ٹوٹی گردن والے مریض کو اور زیادہ جھٹکے دینے لگے یا زہر خوانی کے مریض کو مزید زہریلی دوا دے دے، یا زخموں پر تیزاب چھڑکنے لگے، ایسے ڈاکٹر کی نیت تو پُر خلوص ہوسکتی ہے لیکن وہ بہرحال نقصان ہی پہنچائیگا بہت سے ووٹر بھی اسی طرح کے ڈاکٹر جیسے ہوتے ہیں وہ مدد کرنے کے عمل میں ضرر رساں ثابت ہوتے ہیں، اس سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ اگر آپ مناسب طریقے سے ووٹ دینا چاہتے ہیں تو آپ کے دل کا درست کیفیت میں ہونا کافی نہیں بلکہ آپ کے دماغ کو بھی درست حالت میں ہونا اشد ضروری ہے۔ ووٹ دینا اس لئے اہم ہے کہ جب ہم ووٹ دیتے ہیں تو ہم حکومت کی تشکیل کرتے ہیں، جو اچھی بھی ہوسکتی ہے اور بری بھی۔ چنانچہ ہمارا ایک ووٹ عوام کی زندگی کو بہتر یا بدتر بنا سکتا ہے۔ اگر ہم نے پولنگ والے دن کسی ''خراب'' کو منتخب کرلیا تو اس بات کا امکان ہے کہ ہم پر نسل پرست، جنس پرست اور انسان دشمن قوانین نافذ ہوجائیں، اس لئے ووٹ دینا اخلاقی اعتبار سے بہت اہم ہے۔ ووٹ سے حکومت کا معیار، وسعت اور نوعیت بدل جاتی ہے، ووٹ دینے کے نتائج نقصان دہ، نفع بخش، منصفانہ یا غیر منصفانہ ہوسکتے ہیں چنانچہ ووٹ دینے کے طریقہ کار کے حوالے سے ہم پر اخلاقی فرائض عائد ہوتے ہیں، محض ووٹ دے دینا اخلاقی طور پر قابل قبول نہیں

ہوسکتا۔ ہم بطور ووٹر اپنے ملک کے مسائل کی تشخیص کرتے ہیں اور اس کا علاج ایک اچھے ڈاکٹر کے طرح پیش کرتے ہیں۔

بہت سارے ووٹر لاعلم ہوتے ہیں وہ اس پیمانے پر پورا نہیں اترتے بلکہ کچھ لوگ ووٹ کے حق اور ووٹ کی حقانیت دونوں کو خلط ملط کردیتے ہیں۔ اگر میں یہ دلیل دوں کہ کچھ لوگوں کو ووٹ نہیں دینا چاہئے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان ووٹ کا حق حاصل نہیں، میں لوگوں کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کا قائل نہیں اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ کچھ لوگ ووٹ دینے کے اعتبار سے غلط ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ لوگوں کو اخلاقی اعتبار سے کچھ چیزیں غلط کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے، کیونکہ اگر کوئی کام کرنے کا حق حاصل ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ لازماً وہ کام کیا بھی جائے۔ حق کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ کیا چیز ہے جس کی اخلاقی طور پر کرنے کی اجازت ہے بلکہ اس کا تعلق اس امر سے ہے کہ سماج یعنی دوسرے لوگوں کو حق دار کے ساتھ کس طرح کا رویہ رکھنا چاہئے، اس کو اگر آزادی اظہار کے حوالے سے سمجھیں تو اس کا کم سے کم مطلب تو یہ ہے کہ لوگوں کو کچھ کہنے کی اجازت ہونی چاہئے، لیکن اس مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ کسی کے جو بھی من میں آئے اس کا اظہار کردینا اخلاقی طور پر ٹھیک ہے۔ کسی جلسے جلوس میں شامل ہونے کا حق تو شہریوں کو حاصل ہوسکتا ہے لیکن جلسے جلوسوں کی نوعیت پر منحصر ہے کہ وہ کس مقصد کے تحت کیئے جارہے ہیں، اس لئے ووٹ کے حق سے کسی کو محروم نہیں کیا جاسکتا اگرچہ وہ غلط ووٹ ہی کیوں نہ دینے جارہا ہو۔ اچھا ووٹر بننے کیلئے ضروری ہے کہ اوّل تو اپنے اندر کے تعصّبات کو پہنچانیں اور دوئم ان پر قابو پانے کی کوشش کریں، اپنے خیالات میں نقائص اور مسائل تلاش کریں، سوئم اپنے مخالفین سے بات چیت کریں اور شائستہ انداز اپنائیں، دوسروں کے بارے میں یہ سوچ بھی رکھیں کہ وہ شیطان کے چیلے نہیں بلکہ سنجیدہ لوگ ہیں جو ملک کو بہتر بنانا چاہتے ہیں، چہارم ہمیں جلد بازی کے فیصلوں اور غلط حل کی جانب سے بچنے کی ضرورت ہے، سیاستدانوں سے فوری نتائج کی توقع نہ رکھیں، دور اندیشی سے فیصلے کرنے والے سیاستدانوں کو ووٹ دیں، کسی طرح کی خبروں سے دور رہ کر حالات حاضرہ سے دامن بچا کر اپنے سماج وسیاست کی تفہیم حاصل کرنے کی کوشش کریں، اس تفہیم کو حاصل کرنے کے بعد انتخابات میں موجود امیدواروں کے بارے میں فیصلہ کریں۔ اگر ہر ہندوستانی ووٹر ووٹ کی اہمیت جان کر اور سیاسی امور کا معقول علم حاصل کرکے ووٹنگ کے موقع پر دانشمندی کا مظاہرہ کرے تو ملک میں اعلیٰ معیار کی جمہوریت کے فروغ اور بتدریج استحکام کی امید کی جاسکتی ہے۔

●●●●●

نوبل انعام ریاضی میں کیوں نہیں؟ سوا سو سال میں صرف 12 مسلمان؟

(امن میں 7، ادب میں 2، کیمسٹری میں 3)

فلسطینی پناہ گزیں عمر مؤنس یاغی (اب سعودی شہری) کو 2025 کا کیمسٹری کا نوبل انعام مبارک

انجینئر محمود اقبال

2025 کے نوبل انعامات کا اعلان ہوچکا ہے۔ یہ بہت بڑی خوشخبری ہے کہ عمر مؤنس یاغی نے دو اور کیمسٹ کے ساتھ 2025 کا کیمسٹری میں نوبل انعام حاصل کیا ہے۔ وہ نہ صرف ایک پکے مسلمان ہیں بلکہ غیر پیدائشی سعودی شہری بھی ہیں۔ اَلف مبروک! واضح رہے کہ ہر سال ذمہ دار 'نوبل پرائز کمیٹی' ان اانعامات کا اعلان کرتی ہے۔ کیا کبھی آپ نے غور کیا اور سوچا ہے کہ نوبل انعامات کی فہرست میں ریاضی کیوں شامل نہیں ہے؟ دلچسپ کہانی ہے اور مضحکہ خیز بھی۔ آگے آگے پڑھتے جائیے گا۔ ہر سال نوبل انعامات 'نوع انسانی کی زبردست خدمات' کے صلہ میں مخصوص ہیں۔ ان انعامات کا سلسلہ 1901 سے شروع ہوا۔ ابتداء میں صرف 5 انعامات طبعیات، کیمیا، نفسیات یا ادویات، ادب اور امن تھے۔ 1969 سے 'معاشیات' کا بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح 6 انعامات سے ہر سال ان عبقری، ادبی اور امن پسند افراد کو نوازا جاتا ہے جو اپنے اپنے فیلڈ میں کارہائے نمایاں انجام دیتے ہیں اور بنی نوع انسان کی ترقی، خدمت، امن وچین اور بھلائی کا سبب بنتے ہیں۔

الفریڈ نوبل ایک دولت مند سویڈش شہری تھے جنہوں نے کبھی شادی نہیں کی تھی۔ اپنی وصیت میں انہوں نے اپنا تمام سرمایہ اور مال ودولت ان افراد کے لئے مخصوص کردیا تھا جو امن، چین اور انسانی حقوق کی لڑائی لڑتے ہیں، سائینس اور ٹکنالوجی میں ریسرچ اور نت نئی ایجادات کے موجد بنتے ہیں۔ ادب کے میدان میں اپنا نام روشن کرتے ہیں۔ الفریڈ نوبل نہ صرف ایک کامیاب تاجر تھے بلکہ وہ بذاتِ خود ایک موجد، انجینئر اور صنعت کار بھی تھے۔ 'ڈائنامائیٹ' انہیں کی ایجاد ہے۔ ان کی وصیت کے بعد 1901 سے نوبل انعامات کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ یہ اعلیٰ اور پروقار انعامات، مسابقت کا سبب بن رہے ہیں۔ ہر کوئی انہیں پانے کی دلی تمنا رکھتا ہے، مگر نصیب اسی کو ہوتے ہیں جو اپنے فیلڈ میں شاندار کارنامہ انجام دے۔ 2025 کے 'امن' کے نوبل انعام کی سبق آموز کہانی آپ کے سامنے ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بار بار اپنی خواہش کا اظہار کرتے رہے ہیں کہ وہی اس سال کے 'نوبل امن انعام' کے حقدار ہیں، لیکن ہاتھ ماردیا وینیزولا کی انسانی حقوق کی امن پسند، جمہوریت کی علمبردار اور اپوزیشن رہنما ماریا کورینا مچادو نے، اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہاتھ ملتے ہی رہ گئے۔ کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ ٹرمپ کی حالت 'کھسیانی بلی کھمبا نوچے' والی ہوگئی ہے جو اپنی خفگی اور شرمندگی مٹانے ملکوں ملکوں ٹیرف پر ٹیرف کی بوچھار کی مزید دھمکیاں دیتے چلے جارہے ہیں؟ دھونس، دباؤ، دھمکیوں، سفارتکاری اور جنگین جہازوں اور ٹینکوں پر بیٹھ کر دنیا میں امن قائم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ زمین پر حقیقی محنت اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ یہ سبق آموز کہانی اس بات کی دلیل ہے کہ پروقار نوبل انعام ہر کوئی اپنے سر پر سجانا چاہتا ہے اور تاریخ میں اپنا نام درج کرانا چاہتا ہے۔ لیکن کامیاب اور سرخرو وہی ہوتا ہے جو تن من دھن کی بازی لگا دیتا ہے چاہے وہ فزکس، کیمسٹری یا میڈیسن کا فیلڈ ہی کیوں نہ ہو۔ برسوں کی محنت اور جانفشانی کے بعد ہی امید رکھی جاسکتی ہے، اسے پانا تو دور کی بات رہی۔ یہ سبق آموز کہانی دو چیزوں کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ نوبل انعام کمیٹی سوچ سمجھ کر فیصلے لیتی ہے اور دباؤ میں کام نہیں کرتی ہے۔ دوسرے کامیابی پانے اور سرخرو ہونے کے لئے لگن، محنت اور جستجو کرنی ضروری ہے۔

'ریاضی' کیوں نوبل انعامات کی فہرست میں شامل نہیں ہے؟ اسکی 3 وجوہات بیان کی جاتی ہیں۔ پہلی وجہ الفریڈ نوبل کی ممکنہ طور پر عملی کام پر توجہ مرکوز کرنے پر ہو۔ شاید یہ خیال بھی تھا کہ ریاضی بہت زیادہ نظریاتی مضمون ہے۔ دوسرے ریاضی میں پہلے سے چند باوقار ایوارڈز موجود تھے۔ تیسری دلیل مضحکہ خیز بھی ہے اور شاید فسانہ بھی جو میڈیا میں گردش کرتا رہتا ہے۔ ایک ہم عصر سے متعلق ذاتی دشمنی کے افسانے۔ دیگر نظریات یہ بتاتے ہیں کہ الفریڈ نوبل نے اس شعبہ میں ایک اور ایوارڈ بنانے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہوگی۔ مگر یہ سب کہانیاں غیر مستند ہیں۔ ہم اس لئے یہاں آپ کے گوش گوار کررہے ہیں کہ میڈیا میں بہت کچھ ہوتا ہے لیکن اس پر بغیر تصدیق یقین نہیں کرنا چاہیے۔ الفریڈ نوبل کا انسانیت پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے ان پروقار نوبل انعامات کی بنیاد رکھی جسکی وجہ سے مسابقت کا مثبت نتیجہ نکلا اور دنیا نت نئے ایجادات کی طرف تیزی سے گامزن ہوگئی۔ ادبی وتہذیبی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا اور دنیا بھر کے لٹریچر میں چار چاند لگے اور بہترین ادب کو فروغ حاصل ہوا اور ساتھ ہی ساتھ دنیا امن کی پیاسی ہوگئی۔ پچھلی دو جنگ عظیم اس کی مثال ہیں کہ دنیا ہنوز امن وسکون کو ترس رہی ہے اور موجودہ سیاسی کروٹیں دوبارہ سے ان اندیشوں کو تقویت دے رہی ہیں کہ کہیں تیسری جنگ عظیم چھڑ جانہ جائے؟

اگر کچھ وقت کے لئے ہم ادب، امن اور معاشیات کے انعامات کو پرے رکھ کر بقیہ تین یعنی فیزیکس، کیمسٹری اور سائیکالوجی یا میڈیسن کے انعامات پر غور کریں تو اس بات کا بخوبی اندازہ ہوجاتا ہے کہ بیسویں صدی سائینسی علوم وایجادات کے نام رہی۔ دنیا کی تیز ترین سائینسی، فلکی، تکنیکی، سائیکالوجی ومیڈیکل ریسرچ اور نتیجوں نے انسان کو زمین سے اٹھا کر چاند پر پہنچادیا ہے، اور اب مریخ پر کمند ڈالنے کی فکر میں۔

نوبل انعامات کی ریس میں مسلمان کہاں کھڑے ہیں؟ 1901 سے 2025 تک سوا سو سال ہوگئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اب تک صرف 12 مسلمان ہی یہ اعلیٰ وپروقار انعام حاصل کر پائے ہیں۔ یہاں یہ غلط فہمی بھی دور ہونی چاہیے کہ مایۂ ناز پاکستانی سائینسداں عبدالسلام بھی فزکس کا 1979 میں نوبل پرائز حاصل کرچکے ہیں، لیکن وہ مسلمان نہیں تھے۔ قادیانی تھے، جو خارج اسلام قرار دئے جاچکے ہیں لیکن کچھ میڈیا انہیں مسلمانوں کی فہرست میں شمار کرتا ہے۔ اسی طرح ارہان پاموک (لٹریچر کے) ہیں جو خدا کے منکر تھے۔ مزید ایک اور ماونگی باوندی (کیمسٹری کے) ہیں، جنکے بارے میں کسی کو کچھ پتہ نہیں۔ وہ 12 خوش نصیب اور خوش بخت مسلمان کون ہیں؟ مصر کے سابق صدر مرحوم انور سادات نے اسرائیل کے وزیراعظم میناچم بیگن کے ساجھے میں 1978 کا امن انعام حاصل کیا تھا۔ اس کی وجہ تھی کیمپ ڈیوڈ امن معاہدہ' اسکے بعد فلسطینی رہنما یاسر عرفات کو 1994 میں 'امن' کا نوبل انعام ملا۔ پھر ایران کی شیریں عبادی 2003 میں انسانی حقوق اور جمہوریت کے فروغ کی جدوجہد کے لئے 'امن' نوبل انعام کی حقدار ٹھہرائی گئیں۔ 2005 میں مصر کے سفارتکار اور انٹرنیشنل اٹامک انرجی کے سابق سربراہ محمد البرادعی 'امن' کے نوبل کے حقدار ٹھہرے۔ انکا کارنامہ تھا کہ انہوں نے اٹامک انرجی کے غلط فوجی استعمال کو روکا تھا۔ پڑوسی ملک بنگلہ دیش کے محمد یونس نے 2006 میں 'امن' کا انعام حاصل کیا، جو اتفاق سے آج کل بنگلہ دیش کے انٹریم گورنمنٹ کے سربراہ بھی ہیں۔ بنکنگ سیکٹر میں انکی خدمات لاجواب ہیں۔ وہ گرامین بینک کے فاؤنڈر چیرمین تھے۔ مائیکرو کریڈٹ اور مائیکرو فینانس کے ذریعہ انہوں نے غریب بنگلہ دیشیوں کی قسمت ہی بدل دی تھی۔ خصوصاً، خواتین انکی اس اختراعی اسکیموں سے

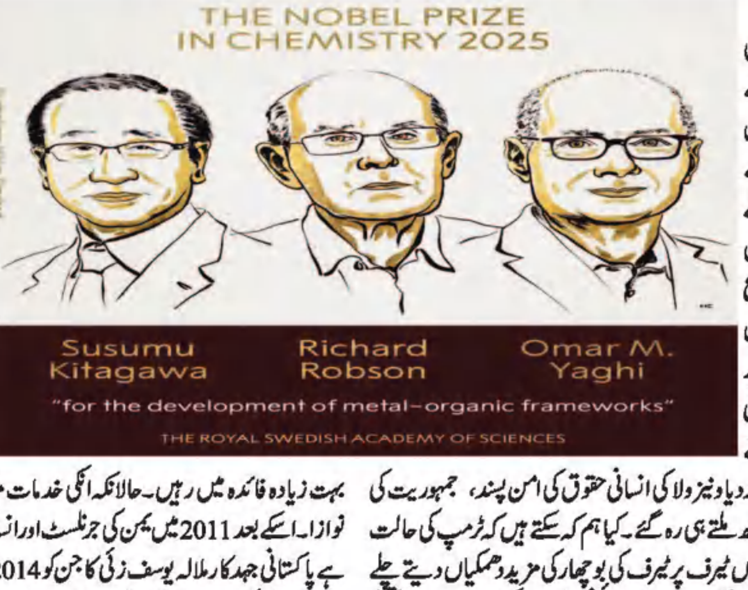

بہت زیادہ فائدہ میں رہیں۔ حالانکہ انکی خدمات معاشیات کے شعبہ میں مظر آتی ہیں، لیکن نوبل کمیٹی نے انہیں امن کے انعام سے نوازا۔ اسکے بعد 2011 میں یمن کی جرنلسٹ اور انسانی حقوق کی جہدکار خاتون توکل کرمان نے 'امن' انعام حاصل کیا۔ آخر میں نمبر آتا ہے پاکستانی جہدکار ملالہ یوسف زئی کا جن کو 2014 کے 'امن' انعام سے نوازا گیا۔ وہ تعلیم نسواں کی علمبردار اور بچوں ونوجوانوں کے غلط استحصال کی جدوجہد کے لئے دنیا بھر میں انکا نام روشن ہے۔ ادب میں: مصر کے نجیب محفوظ نے 1988 کا انعام حاصل کیا تو عبدالرزاق گرنا نے 2021 میں۔ کیمسٹری: مصر کے احمد زویل 1999، عزیز سنکار 2015، اور اب 2025 میں عمان میں فلسطینی پناہ گزیں اور موجودہ سعودی شہری عمر مؤنس یاغی نے ساری دنیا کے مسلمانوں کا نام روشن کردیا ہے۔

بیسویں صدی مسلمانوں کے نام سے خالی رہی۔ اکیسویں صدی کے پہلے ربع میں 12 نے اپنے نام روشن کیئے، جن میں سے 7 'امن' کے پیامبر بن کر ابھرے اور 3 نے 'کیمسٹری' اور 2 نے 'ادب' کا جھنڈا بلند کیا۔ سوا سو سال گذر گئے ہیں لیکن فزکس، میڈیسن اور معاشیات کے نوبل انعام مسلمانوں کے نام سے ہنوز محروم تمنا ہیں۔ کیوں؟ کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں کہ مسلمانوں کا رجحان سائنسی علوم کی طرف مطلق نہیں رہا؟ روزگار، روزگار اور صرف روزگار۔ اعلیٰ تعلیم حاصل بھی کرلی تو بس روزگار کے لئے؟ آنے والی مسلمان نسلوں کے لئے یہ ایک سبق آموز سانحہ ہے۔ اکیسویں صدی آئی ٹی کے علاوہ معاشیات، فلکیات، سائینس وٹکنالوجی، کوانٹم میکانکس اور مصنوعی ذہانت کی ہے۔ دنیا بھر کے مسلم طلباء وطالبات کو چاہیے کہ تعلیم کو صرف روزگار کی حد تک ہی نہ محدود رکھیں بلکہ اپنی اختراعی صلاحیتوں کو جھنجھوڑیں۔ ہم سنتے آئے ہیں کہ 'علم قوت ہے' یعنی، 'Knowledge is Power' لیکن عبقری سائینسداں البرٹ آئنسٹائن کہتے تھے، 'تخیل علم سے زیادہ اہم ہے'۔ ''یعنی، 'Imagination is more important than Knowledge' مسلم طلباء وطالبات کو چاہیے کہ آئنسٹائن کے اس قول سے سبق حاصل کریں اور پڑھائی کے ساتھ ساتھ سوچ بچار بھی کیا کریں۔ یعنی، تخیل: 'میں شاذ ونادر ہی الفاظ میں سوچتا ہوں، ایک خیال آتا ہے اور میں اسے الفاظ میں ڈھالتا ہوں' : بقول فیض!

رفیق راہ تھی منزل ہر تلاش کے بعد
چھٹا جب یہ ساتھ تو رہ گزر بھی نہ رہی

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۲۲/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

مسلمانوں کو نمک حرام کہہ مرکزی وزیر نے بہار میں بی جے پی کی لٹیا ڈبودی

بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت میں شامل مرکزی وزیر گری راج سنگھ کھلے عام مسلمانوں کو گالیاں دے رہے ہیں۔ پہلے انہوں نے مسلمانوں کو غدار کہا، پھر دہشت گرد بنایا اور اب نمک حرام کہہ رہے ہیں۔ لیکن کوئی ان سے پوچھے تو وہ نمک حرام کیسے کہہ رہے ہیں، کیا مسلمان گیری راج سنگھ کے باپ کی کمائی کھاتے ہیں اور غدار کون ہے اور دہشت گرد کون ہے اور وہ آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر یہ سوال کریں تو جواب انہیں خود ہی مل جائے گا مسلمانوں نے تو اس ملک کی آزادی کے لئے اپنی جانوں کی قربانیاں دی ہیں، تختہ دار پر چڑھے ہیں اور یہ فرقہ پرست اور ان کی پوری ٹولی تو فرنگیوں کی مخبر تھی اور وہ مجاہدین آزادی کے خلاف مخبری کرکے اپنے انگریز آقاؤں سے بخشش پاتے تھے انگریزی حکومت نے ایسے غداروں اور مخبروں کو زمین، جائیدادیں اور القابات سے نوازے، جبکہ ہزاروں ہزار مسلمانوں کو تحریک آزادی میں شامل ہونے اور انگریزوں کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے پر انہیں درختوں کی شاخوں پر لٹکا کر پھانسی دیدی تھی۔ گری راج سنگھ اپنی یادداشت کے سہارے ایک بھی فرقہ پرست کا نام بتائیں جس نے ملک کی آزادی کی تحریک میں حصہ لیا ہو، بلکہ ان کے گرو گھنٹال نے تو تحریک آزادی میں شامل ہونے پر انگریزوں کی طرف سے سرزنش کئے جانے پر ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ لی تھی بلکہ تحریری طور پر اپنا معافی نامہ بھی لکھا تھا۔ کیا گری راج سنگھ کے اندر اتنی ہمت ہے کہ وہ راہل گاندھی کو للکار سکے جس نے انتہائی نڈرپن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے گرو گھنٹال کے خلاف آواز بلند کی تھی اور پرزور لہجے میں کہا تھا کہ یہ فرقہ پرست جس کے آگے سرنگوں ہوکر اپنی فرقہ پرستی کا سرپرست مانتے ہیں، وہ تو فرنگیوں کے مخبر تھے اور انہوں نے انگریزی حکومت سے معافی مانگی تھی کہ آئندہ وہ کبھی بھی تحریک آزادی میں شریک نہیں ہونگے اور آج صورتحال یہ ہے کہ بی جے پی کا ایک ٹٹ پونجیا مرکزی وزیر مسلمانوں کو نمک حرام کہہ رہا ہے، اس کا کالر پکڑ کر پوچھنے کی ضرورت ہے کہ وہ بتائے کہ مسلمان کیسے نمک حرام ہوئے۔ ویسے تو کانگریس نے اس گھٹیا شخص کے بیان پر سخت احتجاج کیا ہے اور دوسری طرف این ڈی اے کے چند لیڈروں نے بھی مذمت کی ہے۔ البتہ پی ایم مودی اس معاملے میں ہمیشہ کی طرح مون برت رکھے ہوئے ہیں لیکن پی ایم مودی کو معلوم ہونا چاہئے کہ گیری راج کی اس گھٹیا گیری کا نمونہ بہار الیکشن میں دیکھنے کو ملے گا اور اس وقت انہیں اندازہ ہوگا کہ بی جے پی لیڈروں کے اس قسم کے قابل مذمت بیانات کے باوجود ملک کے بیشتر کونوں میں ایسے گھٹیا ذہنیت رکھنے والے مسلمان بھی ہیں جو اب بھی بی جے پی کی حمایت میں ہیں اور بی جے پی کے اندر مسلمانوں سے کتنی گہری نفرت ہے اس کا بھی اندازہ انہیں ہے لیکن بی جے پی ایسے چند مسلم نام نہاد لیڈروں کو پالتی ہے تاکہ وہ مسلم حلقوں میں جاکر ٹوپی اور داڑھی کے ساتھ بی جے پی کے لئے پرچار کریں، لیکن گیری راج سنگھ کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دو ہفتے بعد بہار میں اسمبلی الیکشن کا پہلا مرحلہ ہوگا۔ بی جے پی کی مرکزی قیادت کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ گیری راج سنگھ بی جے پی کو وہ نقصان پہنچایا ہے جس کا وہ اندازہ بھی نہیں کرسکتے۔

ضلع بیگوسرائے کا ایم پی گیری راج سنگھ نے بہار کے اڑوال ضلع میں ایک انتخابی میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں نمک حراموں (مسلمانوں کا ووٹ نہیں چاہئے۔ اس نے کہا کہ پرائم منسٹر مودی کے ویلفیئر اسکیم کا فائدہ مسلمان ہی اٹھاتے ہیں لیکن بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے۔ گیری نے پی ایم مودی کو بی جے پی کا وزیراعظم بنا کر رکھ دیا ہے ہندوؤں کے ساتھ اگر مسلمانوں نے پرائم منسٹر ویلفیئر فنڈ کا فائدہ اٹھایا تو یہ پرائم منسٹر کا ویلفیئر فنڈ ہے اور اس کا فائدہ سبھوں کو ملنا چاہئے۔ ایسا تو ہے کہ پرائم منسٹر کے نام پر پی ایم مودی سبھوں کو تلقین کریں کہ وہ بی جے پی کو ووٹ دیں، کیا اس سے پہلے منموہن سنگھ حکومت میں جو ویلفیئر فنڈ، کسان یوجنا، پرائم منسٹر ویلفیئر فنڈ جو سامنے آیا تھا، کیا اس ویلفیئر اسکیم کا فائدہ ان ووٹروں نے نہیں اٹھایا جو بی جے پی کے حامی اور ان کے ہرکارے تھے۔ اور پرائم منسٹر ویلفیئر فنڈ کیا مودی اپنی جیب سے دے رہے ہیں، یہ تو وہی جعلی پیسہ ہے جو 9 برسوں تک جی ایس ٹی کے نام پر مودی حکومت نے وصولا اور کھربوں کھرب روپئے ہتھیا لئے اب اس میں اگر الیکشن جیتنے کے لئے چند کروڑ سرکاری فنڈ سے خرچ کردیئے تو کیا یہ رقم مودی نے اپنے بینک اکاؤنٹ سے ادا کی تھی اس کا علم ان جہلاء مرکزی وزراء کو جانا چاہئے جو وقفے وقفے مسلمانوں کی توہین کرتے ہوئے خود اپنی ذات بتارہے ہیں۔ (خ الف ف)

مثالی پڑوسی، مثالی معاشرہ اور ہمارے محلے

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قائم و سینئر کالم نگار
حیدرآباد

وہ شخص ایمان والا نہیں، جو پڑوسی کو ستائے.......!

اللہ کا سچا مسلم اور مومن بندہ ہونے کیلئے کچھ شرائط ہیں جسے پورا کیئے بغیر آدمی، اسلام کے معیار مطلوب کو نہیں پہنچ سکتا۔ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات اور آپؐ کے ارشادات گرامی میں ایمان کے حوالے سے مختلف مواقع پر ہمیں یہ تاکید ملتی ہے کہ فلاں چیز ایمان کے منافی عمل ہے اور فلاں کردار کا حامل شخص ایمان کی دولت سے محروم ہے۔ غرض یہ کہ نبیؐ نے موقع بہ موقع اپنی امت کو یہ تعلیم دی کہ تمہیں فلاں فلاں کام کرنا ہے اور ان ان چیزوں سے تمہیں بلکل اجتناب کرنا چاہئے، خواہ معاملہ عبادات کا ہو یا معاشرت و معیشت سے تعلق رکھتا ہو یا پھر اس کا تعلق انسانی اخلاق و کردار سے ہو ان سب ہی چیزوں میں آقائے نامدار ﷺ نے اپنے ارشادات گرامی کے ذریعہ لوگوں کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں، جس پر عمل کرتے ہوئے ہر آدمی، ایمان کے منافی اعمال سے بچ سکتا ہے۔ انسان کیلئے زبان سے اقرار ایمان تو آسان ہے لیکن اس کے تقاضوں کو پورا کرنا اصل ہے اور جو کوئی بھی اپنے اندر دعوی ایمان رکھتا ہو اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اعمال سے اس کا ثبوت فراہم کرے۔

اس طرح تمہید کے طور پر کچھ باتیں تحریر کی گئی ہیں، اب اصل عنوان کی طرف قارئین کی توجہ مبذول کروانا چاہوں گا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا ”بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا، بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا، بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا“ پوچھا گیا کون اے اللہ کے رسولؐ (ایمان نہیں رکھتا)“

فرمایا ”وہ شخص جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے مامون ومحفوظ نہ ہو“

نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد گرامی سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ایک مسلمان کے ایمان کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس کا پڑوسی و ہمسایہ اس سے ہمیشہ کے لئے کسی قسم کا خطرہ اور اندیشہ محسوس نہ کرے بلکہ اطمینان کے ساتھ شب وروز گذرتے جائیں یعنی اس سے وہ اپنی جان و مال عزت و آبرو، ہر طرح کے ستائے جانے سے وہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھے۔ پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کی اسلام میں بہت اہمیت ہے اور اس کا تعلق انسان کے اخلاق سے ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے زیادہ مجھے وہ لوگ محبوب ہیں جو تم میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں (بخاری) حسن اخلاق سے متعلق نبی کریم ﷺ کی بہت سی احادیث آتی ہیں، حقیقت یہ ہے کہ حسن اخلاق کے ذریعہ سے آدمی ایک اونچے درجہ تک پہنچ جاتا ہے حضرت عائشہؓ کی ایک روایت کے مطابق آدمی اچھے اخلاق کے ذریعہ ان لوگوں کا درجہ حاصل کرلیتا ہے جو راتوں میں اللہ کے حضور میں کھڑے رہتے ہیں اور دن میں ہمیشہ روزہ رکھتے ہیں (ابو داؤد) اچھے اخلاق کا تعلق ایمان سے ہے، اگر کسی میں اچھے اخلاق پائے جاتے ہیں اور وہ مسلمان بھی

اب ذرا ہم اپنے مسلم معاشرے پر نگاہ ڈالیں اور دیکھیں کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔ آج ہم کسی سے بھی سوال کریں کہ بھائی آپ کا پڑوسی کیسا ہے؟ (الاماشاءاللہ) بہت کم ہی لوگ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمارا پڑوسی اچھا ہے۔ اب ایک سوال اٹھتا ہے کہ آخر ہمارے معاشرے کی یہ صورتحال کیوں ہوگئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات سے ہمارا معاشرہ بہت دور ہوگیا جس کا یہ نتیجہ ہے کہ مسلم محلوں میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے جھگڑے ہوتے دیکھائی دیتے ہیں، اور ان جھگڑوں کو پولیس اسٹیشن تک پہنچایا جاتا ہے جس کی وجہ سے رسوائی ہوتی ہے۔

ہو تو اس کے ایمان والے ہونے کی گواہی دی جاسکتی ہے، کیونکہ یہ ایمان ہی کا تقاضا ہوتا ہے کہ ایک مسلمان اپنے پڑوسی کو خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو حسن اخلاق، نرمی اور آدمیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ اس سے ہمیشہ خیر ہی خیر کی توقع کی جائے۔ لیکن جب پڑوسی مسلمان ہو تو اس سے دوہرا رشتہ قائم ہوتا ہے ایک تو پڑوسی ہونے کا دوسرا ایمان والا ہونے کا کیونکہ ایمان کا رشتہ دیگر کئی رشتوں سے افضل ہے اور دین کا رشتہ تو خون کے رشتہ سے زیادہ اہم ہے اس کی طرف توجہ دینا انتہائی ضروری ہے۔

اب ذرا ہم اپنے مسلم معاشرے پر نگاہ ڈالیں اور دیکھیں کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔ آج ہم کسی سے بھی سوال کریں کہ بھائی آپ کا پڑوسی کیسا ہے؟ (الاماشاءاللہ) بہت کم ہی لوگ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمارا پڑوسی اچھا ہے۔ اب ایک سوال اٹھتا ہے کہ آخر ہمارے معاشرے کی یہ صورتحال کیوں ہوگئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات سے ہمارا معاشرہ بہت دور ہوگیا جس کا یہ نتیجہ ہے کہ مسلم محلوں میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بڑے بڑے جھگڑے ہوتے دیکھائی دیتے ہیں، اور ان جھگڑوں کو پولیس اسٹیشن تک پہنچایا جاتا ہے جس کی وجہ سے رسوائی ہوتی ہے۔ حالانکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے مسلمانوں کو خیر امت بنا کر اٹھایا ہے، اس طرح ان کا وجود زمین پر خیر ہی خیر ہونا چاہئے، مگر افسوس اس بات پر ہے کہ یہ امت اپنے اونچے مقام کو فراموش کر بیٹھی (الا ماشاءاللہ) اور ان میں کی اکثریت اپنے مقصد حیات سے لاعلمی کا شکار معلوم ہوتی ہے۔ مسلمانوں کے محلے اور ان کے علاقہ معاشرے میں ایک مثالی نمونہ ہونا چاہئے تھے......! کوئی مسلمان اگر صرف اپنے پڑوس وہمسایوں کو مطمئن نہ کرسکے اور اپنے ایمان کی روشنی اور اخلاق سے اس کا ہمسایہ مستفید نہ ہوسکے تو بھلا ایسے مسلمان سے کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ اسلام کی سچی اور اچھی تصویر غیروں کے سامنے پیش کرسکے گا یا اسلام کا تعارف اپنے حسن عمل وحسن اخلاق کے ذریعہ پیش کرے گا!؟ حقیقت تو یہ ہے کہ بندے مومن کے شب وروز اسلامی کردار کے آئینہ دار ہوتے ہیں، جسے دیکھ کر لوگ اس سے متاثر ہوتے ہیں اور اسلام کی حقانیت کے مظاہر نوع انسانی پر واضح ہوتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ آج ہمارے بعض بھائیوں کی بد اخلاقی کو دیکھ کر لوگ مسلمانوں بلکہ اسلام سے دور بھاگ رہے ہیں، ہاں یہ اور بات ہے کہ کچھ لوگ ہمارے اندر ایسے بھی ہیں جن کے اوصاف حمیدہ، اخلاق حسنہ کو دیکھ کر الحمدللہ، لوگ اسلام سے قریب بھی ہو رہے ہیں، لیکن ہماری اکثریت کی بے عملی وکوتاہی اور غفلت شعاری نے اسلام سے لوگوں کو دور کرنے کا بڑا ذریعہ بن رہی ہے؛ جس کی اصلاح کی طرف فوری طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

جو لوگ اصلاح کا کام کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ سب سے پہلے اس کا آغاز بڑے ہی اعتدال کے ساتھ اپنے گھر، اپنے محلے اور شہر سے کریں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جہاں پر حقوق اللہ کی ادائیگی پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے اور دیا بھی جانا چاہئے، وہیں پر حقوق العباد کی طرف بھی ملت کے نوجوانوں، مرد وخواتین کو اسکی تعلیم کا دیا جانا بے حد ضروری ہے۔ ورنہ آدمی کی عبادت ”عادت“ تو بن جائے گی لیکن حقیقی بندگی اسی وقت ممکن ہے جب مسلمان پورے کے پورے اسلام میں داخل ہوجائیں...! ورنہ ہوگا یہ کہ ایک آدمی مسجد کی حد تک مسلمان بن جائے گا اور اس میں جب تک رہے گا مسلمان بن کر رہے گا اور جیسے ہی مسجد سے باہر نکلے گا۔ شیطان کے نرغے میں آکر وہ کام کر جائے گا جو ایمان کے منافی ہوتے ہیں جس میں کئی ایک باتوں کے علاوہ، پڑوس کو ستانے کے علاوہ، اسکے حقوق کو دبالینے والے قبیح عمل بھی شامل ہے اور پڑوسی کو ستانے والے شخص کے متعلق آقائے نامدار نبی مکرم ﷺ کی طرف سے دی جانے والی اس نوٹس میں اس شخص کیلئے درس عبرت ہے، جس میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”واللہ لا یؤمن“ یعنی وہ شخص مومن نہیں ہے یا بخدا وہ ایمان نہیں رکھتا، اس سلسلہ میں آپؐ سے دریافت فرمایا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون شخص ہے جو ایمان نہیں رکھتا؟ آپؐ نے فرمایا ”وہ شخص جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے مامون ومحفوظ نہ ہو۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان ایک اچھا پڑوسی بن کر رہے اپنے پڑوسی کو اپنے عمل سے اپنی زبان سے اور اپنے ہاتھ سے تکلیف نہ پہنچائے اور ہر اس عمل سے پرہیز کریں جس سے پڑوسی کو دکھ ہوتا ہو، پڑوسی کے دکھ درد میں شریک ہوں اور اس کی پریشانی پر خوشیاں نہ منائیں بلکہ اس کی جو کچھ مدد ہوسکتی ہے کہ جائے۔ پڑوسی خواہ اپنے گھر کی تعمیر کررہا ہو یا اس کے گھر شادی بیاہ یا اور کسی قسم تقریب ہو رہی ہو ایسے موقع پر اس کے کام میں رکاوٹیں کھڑی نہ کی جائیں بلکہ اس سلسلہ میں جو کچھ بھی وقتی زحمت ہوتی ہے اسے برداشت کرنا چاہئے کیونکہ پڑوسی کے حقوق انتہائی اہمیت رکھتے ہیں اور اس کا تعلق نبی کریم ﷺ کے ارشاد گرامی کے مطابق ایمان سے ہے اس کی حفاظت ہم سب کیلئے ضروری ہے اور یہ کام انفرادی واجتماعی ہر طریقہ سے مہم کے طور پر انجام دیا جانا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ اللہ ہم سب کو ہمت، حوصلہ اور توفیق بخشے۔

رابطہ: 9849099228

کیا امریکہ کا صدر نوبیل انعام کا مستحق ہوسکتا ہے؟

غلام غوث
بنگلور

آجکل میڈیا میں غلط خبریں اور غلط افواہیں بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کونسی خبر صحی ہے اور کونسی غلط خصوصاً واٹس اپ پر نہ جانے کیوں غلط خبروں کی بھر مار ہونے لگی ہے۔ اسرائیل اور حماس کو لے کر تو ہر دن افواہوں کی بھر مار ہونے لگی ہے۔ ابھی حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو رہا نہیں کیا تھا کہ اخباروں نے کہنا شروع کر دیا کہ وہ قیدی رہا ہو گئے ہیں، ایران اپنی جگہ خاموش ہے مگر ایسا بتایا جاتا ہے جیسے ایران نے اسرائیل پر میزائل داغ دیے ہیں ن اور اسرائیل اس کا جواب بھی دے رہا ہے، مسٹر ٹرمپ جنہوں نے فلسطین کے متعلق دو ریاستی حل کو منظور نہ کرنے کا اشارہ دے دیا ہے مگر واٹس اپ پر ایسا بتایا جاتا ہے کہ وہ دو ریاستی حل کو عمل میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ کئی معالات میں جھوٹی افواہیں پھیلائی جاتی ہیں اور دیکھنے والوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ایسا کون کر رہے ہیں اور کیوں کر رہے ہیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ اس کا اثر ہماری معلومات پر الٹا پڑھ رہا ہے۔ ایسا اب سے پندرہ سالوں پہلے تو نہیں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ پارلیمنٹ میں ہونے والی تنقیدی خبروں کو شائع نہیں کیا جاتا جب کہ دوسری خبروں کو کافی جگہ دی جاتی ہے۔ ٹی وی چینلوں کے اینکر تو کسی کو بھی بولنے نہیں دیتے بلکہ خود ہی اپنے خیالات پیش کرتے رہتے ہیں۔ ڈیبٹ تو ہوتے ہیں مگر حصہ لینے والوں سے زیادی خود اینکر ہی بولتے ہیں اور دوسروں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا پورا موقعہ ہی نہیں دیتے۔ ٹی وی چینلس تو آجکل دنیا کی خبریں کم اور خود کی باتیں زیادہ کرنے لگے ہیں۔ اصل میں ہونا چاہیے تھا کہ اینکر غیر جانبدارانہ رویہ اپناتے۔ مگر سب سے زیادہ وہی اپنا نظریہ پیش کرتے رہتے ہیں۔ شاید اسی لئے کئی دانشوروں نے مشورہ دیا ہے کہ ہم انہیں دیکھنا اور سننا ہی بند کر دیں۔

آج دنیا میں چار اہم مسلے ہیں فلسطین، کشمیر، چینی در اندازی اور یوکرین۔ ان سب مسلوں کے ذمہ دار امریکہ اور یوروپی ممالک ہیں۔ ان چاروں مسائل کو انہوں نے ہی پیدا کیا اور اب ان کو حل کر نے کے بہانے آگ میں تیل ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ یہ مسلے بات چیت کے ذریع بھی حل ہو سکتے تھے مگر ان ممالک کو یہی لوگ ہتھیار سپلائی کر رہے ہیں اور لڑا رہے ہیں۔ باتیں تو مسائل کو حل کرنے کی کرتے ہیں مگر لڑائیاں تھمنے نہیں دیتے۔ نہ جانے کیوں یہ ممالک بھی ان مسائل کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں اور برسوں جنگ و جدال میں مبتلا ہوے جا رہے ہیں۔ شاید کچھ حکومتیں اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اگر انہوں نے حل کرنے کی کوشش کی تو وہ اپنے ہی ملکوں میں تنقید کا نشانہ بن جائیں گے اور اقتدار سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ اگر امریکہ اور یوروپی ممالک نے ان ملکوں کو ہتھیار دینا بند کر دیں تو کم از کم سبھی مسلے تو حل نہیں ہوجائیں گے کیونکہ ان ملکوں میں دس دن سے زیادہ لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ اگر امریکہ نے اسرائیل اور پاکستان اور یوکرین کو ہتھیار اور اسپیر پارٹس دینا بند کر دے تو صرف دس دن میں یہ مسلے بات چیت کے ذریعہ حل ہو جائیں گے۔ ایک یہودی Yaakov Katz کی حال میں لکھی ہوی کتاب "While Israel Slept" منظر عام پر آئی ہوی ہے۔ اسرائیل یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہا ہے کہ جس وقت حماس نے حملہ کیا اس وقت اسرائیل کے سپاہی اور پولیس خواب غغفلت میں تھے۔ مگر سچی بات یہ ہے کہ اسرائیل جان بوجھ کر غفلت میں ہونے کا اشارہ دیا تھا جب کہ حماس کے اندر موجود اس کے جاسوسوں نے حماس کے فوجیوں کو یہ کہہ کر حملہ کرنے کے لئے اکسایا کہ اس وقت اسرائیل سویا ہوا ہے۔ دراصل اسرائیل کا مقصد یہ تھا کہ کسی بہانے سے فلسطینیوں پر شدید حملہ کرے اور غزہ کو اتنا تباہ کرے کہ 23 لاکھ فلسطینی بربادی کے ڈر سے غزہ خالی کر دیں اور پڑوسی ممالک چلے جائیں تا کہ اسرائیل کی حدود بڑھائی جائے۔ مگر اسرائیل کا یہ منصوبہ پورا نہیں ہوا کیونکہ حماس اتنا کمزور ثابت نہیں ہوا جتنا اسرائیل سمجھتا تھا۔ 1948 سے لے کر آج تک کوئی بھی عرب اسرائیلی جنگ دس دنوں سے زیادہ نہیں چلی۔ حماس کا جنگی ساز وسامان کے بغیر دو سال تک اسرائیل کے خلاف ڈٹے رہنا یہ ایک حیران کن بات ہے۔ اگر امریکہ نے اسرائیل کو لگاتار ہتھیار سپلائی نہ کرتا تو اسرائیل یہ جنگ ایک مہینہ سے زیادہ تک لڑ نہیں سکتا تھا۔ میڈیا بھی صرف حماس اور فلسطینیوں کی تباہی بتا تا رہا جبکہ اسرائیل بھی تباہ ہوتا رہا۔ اگر حماس کے پاس بھی لڑاکو طیارے، ٹینک، توپیں اور طاقتور میزائل ہوتے تو شاید اسرائیل کبھی کا شکست کھا گیا ہوتا۔ اگر ہم مسلمانوں نے اس کتاب کو پڑھ لیا تو ہمیں بہت ساری معلومات ہو جائیں گی اور ہم ہوا میں جذباتی باتیں کرنا بند کر دیں گے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا بیس نکاتی امن پلان در اصل ان کے داماد کشنر اور دوسرے امریکی یہودیوں کا اسرائیل نواز پلان ہے جس میں اسرائیل کو وہ سب ملتا ہے جو اسرائیل چاہتا ہے۔ اس پلان کے بنانے میں عرب سربراہوں سے بات ہی نہیں کی گئی اور ان کے کسی بھی مشورے کو جگہ نہیں دی گئی۔ اسے امن پلان کہنے کے بجائے صرف جنگ بندی پلان کہنا صحی ہوگا۔ کیا نوبیل انعام کی کمیٹی ایک ایسے شخص کو دنیا میں امن قائم کرنے کا انعام دے گی جو ملکوں کو آپس میں لڑاتا ہے اور اس لڑائی کو طول دینے کے لئے انہیں لگاتار جدید اور مہلک ہتھیار دیتا ہے اور ان ملکوں کو تباہ و برباد کرتا ہے۔ شاید ایسا نہیں ہوگا۔ وہی شخص سالوں بعد جب دونوں ممالک برباد ہو جائیں گے جنگ بندی کرا کر اپنے آپ کو امن کا سوداگر بتا سکتا ہے۔ وہ امریکہ ہی تھا جس نے دو ریاستی حل کو منظوری دی تھی جسے اسرائیل اور فلسطین کے نمائندوں نے مان لیا تھا۔ مگر آج کی امن پلان میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ کتنے تعجب کی بات ہے کہ ایسی پلان کو عرب ممالک کے سربراہ سر آنکھوں پر بٹھا رہے ہیں۔ سچ کہیں تو یہ عربوں کی نادانی ہے۔ سچ کہیں تو اس پلان پر کبھی مکمل عمل نہیں ہوگا۔ دو ایک سالوں میں دو دوبارہ جنگیں شروع ہو جائیں گی اور اس وقت تک نہیں رکیں گی جب تک دو ریاستی حل پر عمل نہیں ہو جاتا اور فلسطینی ریاست قائم نہیں ہوجاتی۔ عرب ممالک کو اس بات کا احساس ہو چکا ہے کہ جب تک اسرائیل کو امریکی مدد حاصل ہے اور اسے لگاتار ہتھیاروں کی سپلائی ہوتی رہے گی وہاں امن نہیں ہوگا۔ اگر عرب ممالک خود کے جدید اور مہلک ہتھیار بنانے شروع کر دیں گے اور حکمت عملی کے ساتھ خاموشی سے طاقتور ہوجائیں گے تب جا کر ان کے مطالبات پورے ہوں گے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ اس پورے عمل میں اقوام متحدہ کا کوئی رول نہیں رہا ہے۔ سوچنا یہ ہے کہ اگر امریکہ ہی دنیا میں امن قائم کرسکتا ہے تو اقوام متحدہ کی ضرورت ہی کیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں کہ امریکہ ہی وہ واحد ملک ہے جس نے اسرائیل کی پالیسیوں کے خلاف ہونے والے ہے سکیوریٹی کونسل کے ریزولیشن کو ویٹو کر دیا ہے۔ اب تک امریکہ نے اسرائیل کے خلاف ہونے والے 67 ریزولیشنوں کو ویٹو کر دیا ہے۔ کیا ایسے امریکہ کا صدر امن انعام کا مستحق ہوسکتا ہے؟ اسرائیل چونکہ غزہ سے فلسطینیوں کو بھگانے میں ناکام ہوگیا اس لئے وہ اب دوبارہ اپنے آپ کو اور زیادی مسلح کرے گا اور عنقریب پھر کسی نہ کسی اپنے ہی بنائے ہوئے بہانے سے دوبارہ جنگ شروع کرے گا تا کہ گریٹر اسراءل کا خوب پورا ہوسکے۔ یہ چال عربوں کو سمجھ لینا چاہیے اور وہ خود بھی اپنا اسرمایہ جنگی ساز وسامان بنانے میں صرف کرنا چاہیے، اب عرب ممالک کو مزدوروں سے زیادہ دوسرے ممالک کے انجنیرس اور ماہرین کی ضرورت ہے۔ اب انہیں بھی جدید اور مہلک ہتیار بنانے کی فیکٹریاں قائم کرنا ہوگا۔ جب شمالی کوریا جیسا غریب ملک ایسا کر سکتا ہے تو مالدار عرب ممالک کیوں نہیں کر سکتے۔ اب وقت ہے کہ عرب اپنی کمر کس لیں اور عیاشی چھوڑ کر بہادر بنیں اور اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوجائیں۔ اسرائیل کے لیڈر آف اپوزیشن نے نہایت بے شرمی سے مسٹر ٹرمپ کے سامنے ایک جلسے میں کہا کہ اگر دنیا کے ممالک ایران، یمن، اور لبنان کی حمایت کرتے ہیں تو وہ برائی کی حمایت ہے اور اگر وہ اسرائیل کی حمایت کرتے ہیں تو امن اور اچھائی کی حمایت ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ ظالم خود کو مظلوم ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

رابطہ: 9980827221

مایوسی سے امید تک کا سفر

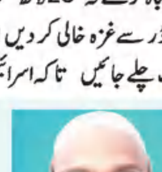

ارشاد قاسمی

آج کا عام مسلمان بلکہ ہر باشعور شہری ایک ایسے سیاسی انتشار کا شکار ہے جہاں ہر راستہ بند نظر آتا ہے۔ ہم جسے بھی چنیں آخر میں کوئی ہمارا نہیں نکلتا۔ یہ جملہ ہزاروں دلوں کی آواز بن چکا ہے۔ یہ محض سیاسی ناامیدی نہیں بلکہ اعتماد کے ٹوٹنے کا ایک اجتماعی المیہ ہے۔ مگر کیا واقعی ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں؟ کیا ہم نے سوچا کہ جس طرح ہم مایوس ہیں، کیا یہی مایوسی ہمارا مقدر بن چکی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ مایوسی کفر ہے اور ایمان ہمیشہ امید کی کرن دکھاتا ہے۔ آیئے اپنے دین اور عقل کی روشنی میں اس مسئلے کا تجزیہ کریں اور ایک عملی راستہ تلاش کریں۔ ووٹ محض ایک کاغذ کا ٹکڑا نہیں بلکہ ایک عظیم امانت ہے۔ یہ ہماری اور ہماری آنے والی نسلوں کی تقدیر کا فیصلہ ہے۔ اسے کسی جاہل، ظالم یا فاسق کے حوالے کرنا اس امانت میں خیانت ہے۔ اس لئے ووٹ اسے دیں جو انصاف قائم کرے، نہ کہ ٹوٹے ہوئے نظام کو مزید بگاڑے، جو اپنے وعدوں پر قائم رہے۔ محض انتخابی نعروں تک محدود نہ رہے اور جو ذاتی مفاد پر اجتماعی مفاد کو ترجیح دے۔ ہمارا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم نے ووٹ کو مذہب، مسلک یا ذات کی بنیاد پر دینا شروع کر دیا۔ حالانکہ اسلام ہمیں ظاہر پرستی سے منع کرتا ہے۔ امیدوار کا اخلاقی کردار اور اس کی سابقہ کارکردگی، عوامی مسائل کے حل کا جذبہ اور صلاحیت اور ہر طبقے کے حقوق کے احترام کا جذبہ فیصلے کی بنیاد ہونی چاہئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کے لیے زیادہ مفید ہو۔" (طبرانی) اگر کوئی غیر مسلم بھی انصاف قائم کرے اور مظلوموں کا ساتھ دے، تو اسے ووٹ دینے میں کوئی حرج نہیں۔ بلکہ یہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ جب سارے امیدوار نااہل محسوس ہوں تو ہمیں کم برے کو منتخب کرنا چاہیے۔ یہ کوئی مثالی حل نہیں، مگر موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ ایسے امیدوار کا انتخاب کیا جائے جو مذہبی یا لسانی نفرت نہ پھیلائے، جو اقلیتوں کے حقوق پامال نہ کرے، جو تعلیم، روزگار اور انصاف کی بات کرے، جو عوامی مسائل پر بات چیت کے لیے تیار ہو۔ مایوس ہو کر ووٹ نہ دینا درحقیقت ظالم کو طاقت دینے کے مترادف ہے۔ ہماری خاموشی اور بے عملی ہی تو ہے جو نااہل قیادت کو مضبوط کرتی ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہر تاریک رات کے بعد صبح ضرور آتی ہے، چھوٹے چھوٹے اقدامات بڑی تبدیلی لاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ موجودہ حالات کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ ہم دینی اور دنیاوی علم میں مہارت پیدا کریں جو ہمارے شعور کو بیدار کر دے کیوں کہ تعلیم اور شعور وہ بنیاد ہے جس کے بغیر کوئی قوم عزت سے نہیں جی سکتی۔ اپنے علاقے میں 5-10 باشعور لوگوں کا گروپ بنائیں، ماہانہ بنیاد پر چھوٹے چھوٹے اہداف طے کریں اور مسائل کے حل کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔ یہی چھوٹے گروپ آگے چل کر عوامی طاقت اور اجتماعی آواز بنتے ہیں۔ ووٹ سے پہلے امیدوار کے کام، کردار اور نیت کو پرکھیں۔ محض نعروں اور وعدوں پر مت جائیں اور مقامی سطح پر اس کی ساکھ کی تحقیق کریں۔ احتجاج نہیں، احتساب کریں یعنی منتخب نمائندوں کے وعدے یاد رکھیں، ان کی کارکردگی پر نظر رکھیں اور پرامن طریقے سے جواب طلب کریں۔ جب عوام سوال کرنا سیکھ لیں گے تو رہنما بکنا چھوڑ دیتے ہیں۔ نوجوانوں میں قیادت کے جوہر پروان چڑھائیں، انہیں دلیل کے ساتھ بات کرنا سکھائیں اور اخلاقی اقدار اور خدمت خلق کا جذبہ پیدا کریں۔ وہی کل کے اصل رہنما ہوں گے۔ جو بیچنے والے نہیں، بچانے والے ہوں گے۔ مسلکی اور لسانی اختلافات کو کم کریں، مشترکہ مقاصد پر متحد ہوں اور ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔ کسی بھی قوم کو توڑنے کا آسان طریقہ "آپس میں لڑانا" ہے۔ اصول ہمیں بتاتا ہے کہ تبدیلی کا آغاز ہم سے ہی ہوگا۔ جب ہم اپنے اندر تبدیلی لائیں گے، تو اللہ تعالیٰ بیرونی حالات کو بھی بدل دے گا۔ خلاصہ یہ کہ ہماری موجودہ پریشانی کا حل کسی ایک پارٹی یا لیڈر میں نہیں، بلکہ ہمارے اپنے اندر ہے۔ جب ہم باشعور، متحد اور منظم ہوں گے، تو کوئی ہمیں دھوکہ نہیں دے سکے گا۔ یاد رکھیے، ہر عظیم تبدیلی کا آغاز ایک چھوٹے سے قدم سے ہوتا ہے۔ آج ہی عہد کریں کہ ہم اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری اور محنت سے نبھائیں گے۔ ان شاء اللہ، ہماری محنت رائیگاں نہیں جائے گی۔

رابطہ: 9431664474

☆☆☆

غزہ کا المیہ!

عبدالعزیز

الحمدللہ، غزہ کی سرزمین نے ایک طویل، صبر آزما خونیں جنگ، بے مثال صبر اور عظیم عزم کے بعد وہ ثابت کردیا جس کا کسی نے شاید تصور بھی نہ کیا تھا۔ اہل غزہ کے حوصلے اور ایمان کی قوت کسی بھی عسکری یا سیاسی دباؤ سے مغلوب نہیں ہوسکی... وہی قوت جو عالمی سطح پر خوف و دہشت کی علامت سمجھی جاتی تھی... ایک ایسا ملک جس کے پیچھے عالمی قوتیں جدید ہتھیاروں اور غیر مشروط حمایت کے ساتھ کھڑی تھیں اور جو حماس کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہتی تھی، اس طاقت کو جو سب کے لیے ناقابل تسخیر تھی اسی حماس سے بالواسطہ مذاکرات کر کے معاملات طے کرنے پڑے۔ حماس نے اسے اپنی قوت ایمانی اور جذبہ جہاد سے قابل تسخیر ثابت کیا۔ اسرائیل ان بے سروسامان مجاہدین کا مقابلہ تو نہ کرسکا البتہ اس نے اہل غزہ پر ظلم وستم کے پہاڑ گرادیے۔ غزہ دو دہائیوں سے زائد عرصے سے مختلف شکلوں میں ناکہ بندی، محاصرے اور اقتصادی بائیکاٹ کا سامنا کر رہا تھا۔ جون 2007ء※ کے بعد جب حماس نے غزہ کا کنٹرول سنبھالا، تو اس علاقے پر زمینی، بحری اور فضائی سطح پر سخت پابندیاں عائد کی گئیں... ایک ایسا محاصرہ جس نے لوگوں کی آمد و رفت، تجارت، طبی امداد اور تعمیراتی سامان تک رسائی کو شدید حد تک محدود کردیا۔ اس محاصرے نے غزہ کو ایک ”کھلے آسمان کے نیچے قید خانہ“ کی کیفیت میں ڈال دیا، جس کے سنگین معاشی، طبی اور سماجی نتائج سامنے آئے۔ جون 2007ء میں جب حماس نے غزہ پر انتظامی کنٹرول حاصل کیا تو اسرائیل نے اس پٹی پر زمینی، فضائی اور بحری محاصرہ مسلط کردیا جو آج 18 سال سے زائد عرصے سے جاری ہے۔ اقوام متحدہ نے کئی بار کہا کہ یہ محاصرہ غزہ کو ایک ”کھلے آسمان کے نیچے قید خانہ“ میں بدل چکا ہے۔ 2008ء، 2012ء، 2014ء، 2021ء اور پھر 2023ء میں اسرائیل نے غزہ پر شدید حملے کیے جن میں ہزاروں شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ محاصرہ اس حد تک تھا کہ خوراک، ایندھن اور طبی سامان کی فراہمی تقریباً مکمل بندرہی، مریضوں کو علاج کے لیے غزہ سے باہر جانے کی اجازت شاذونادر ہی ملی، ماہی گیری اور زراعت تباہ، روزگار ختم اور شرح غربت 70 فیصد سے تجاوز کرگئی، تعلیمی ادارے مسلسل خطرے میں رہے، اور نئی نسل مایوسی کے دہانے پر پہنچ گئی۔ یہ تمام عوامل ایک ”خاموش نسل کشی“ (Slow Genocide) کی شکل میں جاری رہے، جس نے 7 اکتوبر کے دھماکہ خیز مرحلے کی بنیاد رکھی۔ اس طویل محاصرے کی وجہ سے نہ صرف بنیادی ضروریات کی فراہمی متاثر ہوئی بلکہ طبی نظام بھی مستقل دباؤ کا شکار رہا۔ اقوام متحدہ اور امدادی اداروں نے بار ہا انتباہ دیا کہ اس نوعیت کی پابندیوں کے نتیجے میں بچوں، ماؤں اور ضعیف طبقات کی زندگیاں شدید خطرے میں ہیں۔ مثال کے طور پر سردیوں میں متعدد تازہ رپورٹس میں بتایا گیا کہ رہائش، حرارت یا طبی سہولتوں کی کمی سے نومولود بھی قار و برف یا سردی کے باعث جان سے گئے۔ پھر 7 اکتوبر 2023ء کا واقعہ آیا۔ اس دن طوفان اقصیٰ کے نام سے فلسطینی مزاحمت نے ایک فیصلہ کن قدم اٹھایا... ایک ایسا قدم جو اس طویل ذلت اور محاصرے کے خلاف صدیوں کی چیخ بن گیا۔ اس کے بعد جو اسرائیلی ردعمل آیا، وہ انسانی تاریخ کی بدترین تباہیوں میں شمار ہوتا ہے۔ دو سالہ جنگی دورانیے (7 اکتوبر 2023ء تا اکتوبر 2025ء) میں غزہ مکمل طور پر ملبے کے ڈھیر میں بدل دیا گیا جس نے خطے کی جغرافیائی و سیاسی ترتیب کو ایک بار پھر ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد جس شدت کے ساتھ حملے، محاصرہ، اور انسانی المیے دیکھنے میں آئے، ان کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا۔ عینی شاہد اور ادارہ جاتی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ 7 اکتوبر 2023ء سے لے کر 7 اکتوبر 2025ء تک غزہ میں ہلاک شدگان کی تعداد 67,173 کے قریب ہے اور زخمیوں کی تعداد 169,780 کے آس پاس رجسٹرڈ کی گئی۔ یہ اعداد مقامی وزارت صحت کی رپورٹس پر مبنی ہیں جنہیں انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی نوٹ کیا ہے۔ ایک دلخراش اور باعث شرم حقیقت یہ ہے کہ بچوں پر ہونے والے حملوں اور ان کے نتیجے میں ہونے والی اموات ایک سنگین انسانی بحران کی تصویر پیش کرتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے UNICEF سمیت متعدد بین الاقوامی تنظیموں نے رپورٹ کیا ہے کہ ہزاروں بچے اس جنگ میں مارے گئے یا شدید زخمی ہوئے۔

غزہ کی وزارت صحت اور اقوام متحدہ کے مطابق:

☆ 67,173 فلسطینی شہید ہوئے (7 اکتوبر 2023ء سے 7 اکتوبر 2025ء تک)

☆ 169,780 زخمی ہوئے۔

☆ ان شہداء میں 17,921 بچے (31 فیصد)، 9,497 خواتین (16 فیصد)، 26,655 مرد (46 فیصد)، 4,307 بزرگ (7 فیصد) شامل ہیں۔

☆ کم از کم 28,000 خواتین ولڑکیاں شہید ہوئیں (UN Women، مئی 2025ء※)

☆ 15,613 بچے تصدیق شدہ طور پر قتل کیے گئے (UN Commission of Inquiry)

☆ 227 صحافی شہید ہوئے، جن میں 30 خواتین شامل ہیں۔

☆ 62,000 سے زائد افراد قحط، بھوک، طبی کمی یا ثانوی اسباب سے جاں بحق ہوئے (Brown University-Costs of War Project)

☆ Nature جرنل کی ایک رپورٹ کے مطابق بالواسطہ و بلاواسطہ اموات 84,000 سے تجاوز کرچکی ہیں۔ اسی رپورٹ میں کہا گیا کہ 851 افراد وہ ہیں جو خوراک یا امداد لینے جاتے ہوئے شہید ہوئے اور 5,634 زخمی ہوئے۔

شہید بچوں کی تعداد اور تعلیم کا نقصان: بین الاقوامی تحقیقی کمیشن نے اپنی رپورٹ میں درج کیا ہے کہ 15,613 بچے 7 اکتوبر کے بعد سے قتل کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بتایا گیا ہے کہ غزہ میں 658,000 طلبہ ایسے ہیں جنہیں تعلیم تک رسائی سے محروم ہونا پڑا۔

انسانی بحران اور تباہ شدہ انفرا اسٹرکچر:

☆ 1.2 ملین افراد (غزہ کی 95 فیصد آبادی) بے گھر ہوچکے ہیں۔

☆ 193,000 عمارتیں تباہ یا شدید نقصان کا شکار ہیں۔

☆ 90 فیصد تعلیمی ادارے ملبے کا ڈھیر بن گئے ہیں۔

☆ 14 اسپتال جزوی طور پر فعال ہیں، باقی مکمل طور پر بند یا تباہ ہوچکے ہیں۔

☆ 658,000 طلبہ تعلیم سے محروم ہیں۔

☆ بجلی، پانی، دوا، خوراک... سب بند۔

18 مارچ 2025ء کو ایک ہی روز میں 413 افراد شہید ہوئے جن میں 174 بچے شامل تھے۔

جون 2025ء میں خوراک لینے والوں پر ٹینک حملے میں 70 افراد مارے گئے۔

اخلاقی و قانونی پہلو: بین الاقوامی قانون کی رو سے اجتماعی سزا (Collective Punishment)، شہری آبادی پر بمباری، اور ناکہ بندی جنگی جرائم (War Crimes) کے زمرے میں آتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ (A/HRC/59/26) کے مطابق، اسرائیل کے اقدامات ”نسلی تطہیر“ (Ethnic Cleansing) کے قریب تر ہیں۔ مزید یہ کہ عالمی عدالت انصاف (ICJ) نے مئی 2024ء میں ایک عبوری حکم میں کہا ”There is a plausible risk of genocide being committed in Gaza.“ یہ جملہ دنیا کے انصاف کے نظام کے لیے آئینہ ہے۔ یہاں اہم فرق کو اجاگر کرنا ضروری ہے: 7 اکتوبر کے پیچھے پہلے سے جاری محاصرہ، اور غیر انسانی رویہ جس کا سامنا اہل غزہ پچھلی دو دہائیوں سے کر رہے تھے، کا فطری نتیجہ تھا۔ یعنی غزہ میں انسانی ستم صرف ایک واقعے کا نتیجہ نہیں، بلکہ برسوں کے شکنجہ بند نظام کا نتیجہ بھی ہے۔ اہل غزہ نے ظلم و جبر کے سامنے سر جھکانے کے بجائے انتہائی بے سروسامانی میں اپنے حق کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح نبرد آزما ہونے کا فیصلہ کیا، اور اسی عزم نے 7 اکتوبر کے بعد جو تاریخی ردعمل پیدا ہوا، اس کی بنیاد رکھی۔ اور پوری دنیا کے انصاف پسند لوگ بلاتمیز مذہب و دین اہل غزہ کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ جنگ بندی کا اعلان چاہے وقتی ہو، مگر اس کے معانی عمیق ہیں: اس نے دنیا کے سامنے یہ واضح کردیا کہ طاقت کے ظاہری وسائل، ہتھیار، اور سفارتی پشت پناہی کسی قوم کے ضمیر اور نصب العین کو مکمل طور پر مٹانے کے لیے کافی نہیں۔ اسی دوران ان بین الاقوامی اداروں، حکومتوں اور تنظیموں کی اخلاقی ذمہ داری بھی نمایاں ہوئی جنہوں نے انسانی حقوق کے دعووں کے باوجود خاموشی اختیار کیے رکھی یا دہرے معیار اپنائے... اور یہ تضاد عوامی توجہ کا مرکز بنا۔ آج جب جنگ بندی کا اعلان ہوا ہے، تو یہ محض عسکری وقفہ نہیں بلکہ ضمیر کی فتح ہے۔ اہل غزہ نے دنیا کو دکھا دیا کہ ایمان کی طاقت، قربانی، اور عزم واستقامت سے وہ کچھ ممکن ہے جو جدید اسلحہ سے ممکن نہیں۔ ان کے لہو نے ان تمام اداروں کے چہرے سے نقاب نوچ دیا جو ”انسانی حقوق“ کے نام پر خاموش تماشائی بنے رہے۔ آخر میں اہل غزہ کے ساتھ یکجہتی کا تقاضا ہے کہ ہم انصاف، انسانی امداد، اور مستقل سیاسی حل کے لیے آواز اٹھائیں اور غزہ کی تعمیر نو میں اپنا حصہ ڈالیں۔ غزہ انسانی حقوق اور عالمی انصاف کے سوالات کا سنگم ہے، 7 اکتوبر کے بعد جو منظرنامہ سامنے آیا، وہ محض فوجی میدان تک محدود نہیں بلکہ معاشی، سماجی اور اخلاقی انداز جنگ کا نتیجہ ہے، اور آج جو جنگ بندی ہے، وہ ایک وقتی سانس بھی ہے اور آئندہ کے لیے فیصلہ کن لمحہ بھی۔

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

فضائی آلودگی میں سانس لینا دشوار، ان غذاؤں کو اپنائیں اور اپنے پھیپھڑوں کو بنائیں مضبوط

21/اکتوبر: دیوالی کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں فضائی آلودگی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فضا میں دھند چھا جاتی ہے، سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اور اس کا سب سے زیادہ اثر ہمارے پھیپھڑوں پر پڑتا ہے۔ چھوٹے بچوں سے لے کر بزرگوں تک، کھانسی، زکام اور سانس کی تکالیف عام ہو جاتی ہیں۔ جب ہم آلودہ ہوا میں سانس لیتے ہیں تو ہوا کے ساتھ زہریلے باریک ذرات جسم کے اندر چلے جاتے ہیں۔ یہ ذرات جسم میں سوزش اور آکسیڈیٹیو دباؤ پیدا کرتے ہیں، جس سے قوتِ مدافعت کمزور ہوتی ہے اور سانس کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنی غذا میں کچھ قدرتی چیزیں شامل کریں، تو اس نقصان سے کافی حد تک خود کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ آیوروید اور جدید سائنس دونوں اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ کچھ غذائیں ایسی ہیں جو جسم کے دفاعی نظام کو مضبوط بناتی ہیں اور پھیپھڑوں کی صحت کو بہتر کرتی ہیں۔

ہلدی: ہلدی کو آیوروید میں 'ہر مرض کی دوا' کہا گیا ہے۔ اس میں موجود 'کرکیومن' ایک طاقتور ضدِ سوزش اور اینٹی آکسیڈنٹ ہے۔ آلودگی کے سبب جب پھیپھڑوں میں سوزش ہوتی ہے، تو کرکیومن اسے کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اگر اسے کالی مرچ کے ساتھ لیا جائے تو جسم اسے بہتر طریقے سے جذب کرتا ہے۔ اسی لیے رات میں ہلدی والا دودھ پینا یا کھانے میں ہلدی و کالی مرچ کا استعمال فائدہ مند ہے۔

گڑ: گڑ سانس کے نظام کی صفائی میں مددگار ہے۔ اس میں آئرن اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو خون کے بہاؤ کو بہتر بناتے ہیں اور پھیپھڑوں تک آکسیجن کی فراہمی بڑھاتے ہیں۔ گڑ جسم سے زہریلے مادے خارج کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ لینا یا سردی کے موسم میں اسے ادرک کے ساتھ چبانا فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ **کھٹے پھل:** سنترا، لیموں اور آملہ جیسے پھل وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ وٹامن سی پھیپھڑوں کے خلیوں کو نقصان سے بچاتا ہے اور قوتِ مدافعت بڑھاتا ہے۔ روزانہ صبح آملہ کا جوس پینا، لیموں پانی میں شہد ملا کر پینا یا ناشتہ میں سنترا شامل کرنا ان دنوں بے حد ضروری ہے۔

ادرک اور تلسی: ادرک پھیپھڑوں میں جمع گندگی اور بلغم کو صاف کرتی ہے، جبکہ تلسی صدیوں سے جسم کے قدرتی ڈیٹاکس کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔ ادرک اور تلسی کی چائے یا قہوہ دن میں دو بار پینے سے گلے کو سکون اور جسم کو اندرونی مضبوطی ملتی ہے۔

ہری سبزیاں: پالک، میتھی اور بروکلی جیسی سبزیاں بیٹا کیروٹین، فولک ایسڈ اور وٹامن ای سے بھرپور ہوتی ہیں۔ یہ اجزا پھیپھڑوں کے خلیوں کی مرمت اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

فضائی آلودگی کے ان دنوں میں اگر ان قدرتی غذاؤں کو روزمرہ کی خوراک کا حصہ بنایا جائے، تو نہ صرف سانس لینے میں آسانی محسوس ہوگی بلکہ پھیپھڑوں کی صحت بھی طویل عرصے تک برقرار رہ سکتی ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات: پرنٹ اشتہارات کے لیے الیکشن کمیشن کی سخت ہدایات جاری

نئی دہلی: 21/اکتوبر: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بہار اسمبلی انتخابات 2025 اور 8 اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات کے پیش نظر پرنٹ میڈیا میں اشتہارات کی اشاعت کے لیے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ اقدام انتخابی عمل کو شفاف، منصفانہ اور غیر جانبدار بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ کسی بھی طرح کے گمراہ کن یا جانبدارانہ مواد سے ووٹروں پر اثر نہ پڑے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق بہار میں ووٹنگ دو مرحلوں میں ہوگی۔ پہلا مرحلہ 6 نومبر (جمعرات) کو اور دوسرا مرحلہ 11 نومبر (منگل) کو منعقد ہوگا۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ کوئی بھی سیاسی پارٹی، امیدوار، تنظیم یا شخص ووٹنگ کے دن اور اس سے ایک دن قبل پرنٹ میڈیا میں کوئی اشتہار شائع نہیں کر سکتا، جب تک کہ اس کی مواد کو ریاستی یا ضلعی سطح کی میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) سے پیشگی منظوری حاصل نہ ہو۔ یہ پابندی پہلے مرحلے کے لیے 5 اور 6 نومبر کو اور دوسرے مرحلے کے لیے 10 اور 11 نومبر 2025 کو نافذ رہے گی۔ اس کا مقصد ووٹروں کو جھوٹی یا گمراہ کن معلومات سے بچانا اور انتخابی ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ہے۔ کمیشن نے مزید وضاحت کی کہ اگر کسی امیدوار یا جماعت کو پرنٹ اشتہار شائع کرانا ہے تو اسے کم از کم دو دن پہلے ایم سی ایم سی میں منظوری کے لیے درخواست دینی ہوگی۔ مثال کے طور پر اگر کوئی اشتہار 6 نومبر کو شائع ہونا ہے تو درخواست 4 نومبر تک لازمی طور پر جمع کرانی ہوگی۔ ریاستی اور ضلعی سطح پر میڈیا سرٹیفکیشن کمیٹیوں کو فعال کر دیا گیا ہے۔ یہ کمیٹیاں اشتہارات کا مواد جلدی جانچیں گی اور بروقت فیصلہ سنائیں گی تاکہ کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ الیکشن کمیشن نے تمام سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور تنظیموں سے ان قواعد کی سختی سے پاسداری کرنے کی اپیل کی ہے۔ کمیشن نے واضح کیا کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ کمیشن کے مطابق پرنٹ میڈیا انتخابی مہم کا ایک طاقتور ذریعہ ہے، اس لیے اس کا محتاط استعمال لازمی ہے تاکہ ووٹروں کے ذہنوں پر غیر ضروری اثر نہ ڈالا جا سکے۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس کو بھی ان ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی کمیشن نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور اگر انہیں کسی غیر مناسب یا گمراہ کن اشتہار کی اطلاع ملے تو فوراً الیکشن کمیشن کو مطلع کریں۔

وزیراعظم مودی نے لیجنڈری اداکار گووردھن اسرانی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج لیجنڈری اداکار گووردھن اسرانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، جو اپنی ہمہ گیر صلاحیتوں اور ہندوستانی سنیما میں اہم شراکت کے لیے مشہور ہیں۔ وزیراعظم مودی نے 'ایکس' پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "مسٹر گووردھن اسرانی جی کے انتقال سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ ایک باصلاحیت تفریحی اور واقعی ایک ورسٹائل فنکار، انہوں نے نسل در نسل شائقین کو محظوظ کیا، وہ اپنی ناقابل فراموش پرفارمنس کے ذریعے ان گنت لوگوں کی زندگیوں میں خوشی اور ہنسی کے محرک بنے۔ ان کا تعاون ہمیشہ ہندوستان کے لیے قابل فخر رہے گا۔" وزیراعظم نے اسرانی کے اہل خانہ اور مداحوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ان کے خاندان اور مداحوں سے میری تعزیت۔ اوم شانتی۔"

نوی ممبئی کی رہائشی عمارت میں بھیانک آگ، معمر خاتون سمیت چار افراد جاں بحق، کئی زخمی

21/اکتوبر: یہ واقعہ رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے پیش آیا، جب عمارت کی دسویں منزل پر ایک فلیٹ میں اچانک آگ لگی، جو لمحوں میں 11 ویں اور 12 ویں منزل تک پھیل گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے پورے حصے کو شعلوں نے گھیر لیا۔ اطلاع ملتے ہی واشی، نیرول، ایرولی اور کوپر کھیرنے کے فائر بریگیڈ یونٹوں کو طلب کیا گیا۔ تقریباً چار گھنٹے کی سخت جدوجہد کے بعد صبح چار بجے کے قریب آگ پر قابو پایا جا سکا۔ پولیس کے مطابق حادثے میں مرنے والوں کی شناخت 84 سالہ کملا ہیرل جین، 44 سالہ سُندر بال کرشنن، ان کی اہلیہ 39 سالہ پوجا راجن اور 6 سالہ بیٹی ودیکا سُندر بال کرشنن کے طور پر کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک معمر خاتون دسویں منزل پر واقع فلیٹ میں موجود تھیں، جب کہ باقی تینوں 12 ویں منزل پر رہتے تھے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کے مطابق دھواں اور آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ کئی لوگوں کو عمارت سے نکالنے میں دشواری ہوئی۔ متاثرین کو فوری طور پر ہیرانندانی اور ایم جی ایم اسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جہاں کچھ کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ آگ بجھانے میں 8 فائر ٹینڈر اور 40 سے زائد فائر فائٹرز نے حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک آگ لگنے کی اصل وجہ کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے، تاہم ابتدائی طور پر شارٹ سرکٹ کو ذمہ دار مانا جا رہا ہے۔ واقعے کے بعد مقامی پولیس نے کیس درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ادھر نوی ممبئی کے کاموٹھے علاقے میں بھی دیوالی کے دن ایک اور افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ سیکٹر 36 کی آمبے شردھا کوآپریٹو سوسائٹی میں سلنڈر دھماکے کے باعث زبردست آگ لگ گئی۔ عمارت کے بیشتر لوگ وقت پر باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے لیکن دوسری منزل پر رہنے والی ایک ماں اور بیٹی اندر ہی پھنس گئیں۔ فائر بریگیڈ نے انہیں بچانے کی کوشش کی مگر دونوں جانبر نہ ہو سکیں۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ 301 نمبر فلیٹ سے شروع ہوئی تھی، جس کے بعد اوپری منزل پر دو سلنڈر پھٹنے سے شعلے مزید بھڑک اٹھے۔ مسلسل دو واقعات نے پورے نوی ممبئی کو سوگوار کر دیا ہے، خاص طور پر دیوالی جیسے تہوار کے موقع پر پیش آئے ان حادثات نے خوشیوں کو غم میں بدل دیا۔

☆

دہلی میں آلودگی خطرناک سطح پر پہنچ گئی: اے اے پی

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی میں آلودگی کی سطح خطرناک سطح پر پہنچ گئی ہے اور دہلی حکومت ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہے۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر ماحولیات گوپال رائے نے آج کہا کہ دہلی میں آلودگی خطرناک سطح پر پہنچ گئی ہے۔ کئی علاقوں میں آلودگی ریڈ زون میں پہنچ گئی ہے، لیکن بی جے پی سرکار ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے وزیر ماحولیات بہانے بنا رہے ہیں اور دعویٰ کر رہے ہیں کہ دہلی کے آس پاس سے آلودگی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے آس پاس کی تمام ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتیں برسر اقتدار ہیں، لیکن ان ریاستوں کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ حکومت ابتدائی طور پر خاموش رہی اور عجلت میں ایک سرمائی ایکشن پلان تیار کیا، جس میں بہت سے ہاٹ اسپاٹ علاقے ہی شامل نہیں کیے گئے۔ حکومت بہانے بنانے کے بجائے آلودگی کم کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی کی سطح مزید بڑھنے والی ہے، اس لیے حکومت کو بہانے بنانا بند کر کے اس سے نمٹنے کے لیے ایکشن پلان پر کام کرنا چاہیے۔

مرکز نے گجرات اور ہریانہ کو گرانٹ کے طور پر 730 کروڑ روپے کی رقم جاری کی

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) مرکزی حکومت نے گجرات اور ہریانہ میں دیہی مقامی اداروں کے لیے مالی سال 26-2025 کے تحت پندرہویں مالیاتی کمیشن کے گرانٹ کے طور پر 730 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم جاری کی ہے۔ پنچایتی راج کی وزارت نے منگل کو جاری ایک بیان میں کہا کہ گجرات میں مالی سال 25-2024 کے تحت ریاست کی تمام 38 ضلع پنچایتوں، 247 اہل بلاک پنچایتوں اور 14,547 اہل گرام پنچایتوں کے لیے 522.20 کروڑ روپے کے غیر مشروط گرانٹ کی دوسری قسط جاری کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں مالی سال 25-2024 کے لیے غیر مشروط گرانٹ کی پہلی قسط کے بقایاجات 13.5989 کروڑ روپے کی رقم 6 ضلع پنچایتوں، 5 بلاک پنچایتوں اور 78 گرام پنچایتوں کو جاری کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے ہریانہ کی 18 ضلع پنچایتوں، 134 اہل بلاک پنچایتوں اور 6,164 گرام پنچایتوں کے لیے مالی سال 26-2025 کے تحت غیر مشروط گرانٹ کی پہلی قسط کے طور پر 195.129 کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔ مرکزی حکومت، پنچایتی راج کی وزارت اور وزارتِ جل شکتی کے ذریعے ریاستوں کو پنچایتی راج اداروں اور دیہی مقامی اداروں کے لیے پندرہویں مالیاتی کمیشن کے تحت گرانٹ جاری کرنے کی سفارش کرتی ہے، جنہیں بعد میں وزارتِ مالیات جاری کرتی ہے۔ یہ گرانٹ ایک مالی سال میں دو قسطوں میں جاری کی جاتی ہے۔ پنچایتی راج ادارے یا دیہی مقامی ادارے تنخواہوں اور دیگر انتظامی اخراجات کے علاوہ آئین کی گیارہویں فہرست میں شامل 29 موضوعات کے تحت مقامی ضروریات کے لیے غیر مشروط گرانٹ کا استعمال کریں گے۔

☆

ممبئی میں جعلی ڈاک ٹکٹ ریکٹ کا انکشاف، 3 گرفتار، 8 کروڑ روپے کی لین دین کی تحقیقات

21/اکتوبر: ممبئی کی ایم آر اے مارگ پولیس نے جنرل پوسٹ آفس (جی پی او) کے تعاون سے جعلی ڈاک ٹکٹ بنانے اور فروخت کرنے والے ایک بڑے ریکٹ کا انکشاف کرتے ہوئے 3 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ نیٹ ورک دہلی اور بہار سے چلایا جا رہا تھا اور ملک کے مختلف حصوں میں جعلی ڈاک ٹکٹ سپلائی کیے جا رہے تھے۔ تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا کہ ملزمان جعلی ڈاک ٹکٹ اصل قیمت کے تقریباً آدھے داموں میں فروخت کر رہے تھے۔ ڈاک حکام کی جانب سے مشکوک ڈاک پارسلوں کی جانچ کے دوران جب کچھ ٹکٹ جعلی نکلے تو اس پورے نیٹ ورک کا سراغ لگا۔ اس کے بعد پولیس نے جی پی او کے اشتراک سے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے تین افراد کو حراست میں لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت راکیش بند، شمس الدین احمد اور شاہد رضا کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے بڑی تعداد میں جعلی ڈاک ٹکٹ، پرنٹنگ مواد اور دیگر شواہد برآمد کیے ہیں۔ ابتدائی جانچ میں پولیس کو ان کے بینک کھاتوں میں 8 کروڑ روپے سے زیادہ کی مشکوک لین دین کا سراغ ملا ہے۔ ایم آر اے مارگ پولیس نے اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ تفتیشی افسر کے مطابق یہ ریکٹ کئی ریاستوں میں پھیلا ہوا ہے اور پولیس اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ کہیں کوئی بینک اہلکار یا دیگر سرکاری ملازم اس دھوکہ دہی میں شامل تو نہیں۔ تینوں ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے انہیں 23 اکتوبر تک پولیس حراست میں بھیج دیا گیا ہے تاکہ مزید پوچھ گچھ کی جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ ریکٹ محکمہ ڈاک کو نہ صرف مالی نقصان پہنچا رہا تھا بلکہ عوامی اعتماد کو بھی متاثر کر رہا تھا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مزید گرفتاریوں کے امکانات سے انکار نہیں کیا گیا۔

☆

سونے کے دام بڑھنے سے گولڈ لون میں اضافہ

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) ایک طرف سونے کی قیمتیں آسمان چھونے کی وجہ سے یہ عام لوگوں کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے، تو دوسری طرف لوگ اپنے زیورات بینکوں کے پاس رہن رکھ کر جم کر گولڈ لون بھی لے رہے ہیں۔ ریزرو بینک کے اعداد و شمار کے مطابق، 23 اگست 2024 کو بینکوں کی طرف سے دیا گیا گولڈ لون 1,40,391 کروڑ روپے تھا جو 22 اگست 2025 کو 3,05,814 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ اس طرح اس میں 117.8 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ رواں مالی سال کی بات کریں تو بینکوں کی طرف سے دیے گئے گولڈ لون میں 46.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ یہ 31 مارچ 2025 کو 2,08,735 کروڑ روپے تھا۔ قابل ذکر ہے کہ اگست 2024 میں ممبئی میں 24 قیراط سونے کی اوسط قیمت 70,441 روپے فی 10 گرام تھی جو اگست 2025 میں 99,696 روپے فی 10 گرام تک پہنچ گئی تھی۔ تاہم اب سونا تقریباً 1,30,000 روپے فی 10 گرام کے قریب ہے۔ واضح رہے کہ پچھلے کچھ وقت سے سونے کی بڑھتی قیمتوں کو دیکھتے ہوئے بینک آسانی سے گولڈ لون دے رہے ہیں۔ ساتھ ہی لوگ بھی اپنی ضرورتوں کے لیے بھرپور گولڈ لون لے رہے ہیں۔ سونے کی قیمتوں میں جاری تیزی کے لیے جغرافیائی و سیاسی تناؤ اور غیر یقینی صورتحال کو سب سے بڑا سبب مانا جا رہا ہے۔ سرمایہ کاروں کے علاوہ دنیا بھر کے سینٹرل بینک اپنے سونے کے ذخائر کو مضبوط کر رہے ہیں۔ عالمی سونے کی کونسل کے اعداد و شمار کے مطابق، سینٹرل بینکوں نے اپریل تا جون سہ ماہی میں 166 ٹن سونا خریدا تھا جبکہ عالمی مانگ 1,249 ٹن رہی تھی۔ ریزرو بینک کے سونے کے ذخائر بھی 10 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں پہلی بار 100 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے۔ یہ 3.60 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 102.37 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔

مودی اور شاہ نے پولیس یادگاری دن پر پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پولیس یادگاری دن کے موقع پر ملک کی حفاظت کے لیے بے لوث خدمت انجام دینے والے پولیس اہلکاروں کی بہادری اور قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا "پولیس یادگاری دن کے موقع پر ہم اپنے پولیس اہلکاروں کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں اور فرض کی ادائیگی میں ان کی عظیم قربانی کو یاد کرتے ہیں۔ ان کا مضبوط عزم ہمارے ملک اور عوام کو محفوظ رکھتا ہے۔ مصیبت اور ضرورت کے وقت ان کی شجاعت اور وابستگی قابلِ ستائش ہے۔" وزیر اعظم کا یہ بیان ایسے دن آیا جب ملک 21 اکتوبر 1959 کو لداخ کے ہاٹ اسپرنگز میں چینی حملے میں شہید ہوئے سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے 10 جوانوں کی یاد میں "پولیس یادگاری دن" منا رہا ہے۔ یہ دن اُن تمام پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے جنہوں نے فرض کی ادائیگی میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی کی جانب سے پیش کیا گیا خراجِ عقیدت پولیس اہلکاروں کی اٹل وابستگی اور بہادری کے تئیں ملک کے احترام کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ان کی اٹل وابستگی ہمارے لوگوں کی سلامتی کو یقینی بناتی ہے۔ وہ بہادری اور عزم کی مثال ہیں۔" مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی ملک کے لیے اپنی جانیں نچھاور کرنے والے پولیس افسروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے پولیس اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کے احترام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "ملک ہمیشہ ان بہادر سپاہیوں کی مقروض رہے گی جنہوں نے ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔"

جینت چودھری فلپائن کے تین روزہ دورے پر

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے ہنر مندی اور صنعت کاری اور تعلیم کے وزیر جینت چودھری فلپائن میں تین روزہ علم بانٹنے کے مشن کی قیادت کر رہے ہیں۔ ہنر مندی کی ترقی اور صنعت کاری کی مرکزی وزارت سے آج موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق مسٹر چودھری 20 سے 22 اکتوبر تک فلپائن میں علم کے تبادلے کے ایک اعلیٰ سطحی مشن کی قیادت کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ آنے والے ہندوستانی وفد میں ہنر کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت کے اعلیٰ حکام اور ریاستوں کے نمائندے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بینک کے زیر انتظام اس مشن میں فلپائن کے اہم اداروں جیسے کہ محکمہ اوورسیز ورکرز، ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ اسکلز ڈیولپمنٹ اتھارٹی، فلپائن کے شماریات اتھارٹی اور اوورسیز ورکرز ویلفیئر ایڈمنسٹریشن کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون شامل ہے۔ اس دورے کا مقصد مہارتوں کی نشوونما، مزدوروں کی نقل و حرکت اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی فریم ورک سے متعلق شعبوں میں علم کے تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ یہ مشن انسانی سرمائے کی ترقی، باہمی سیکھنے کو فروغ دینے اور مہارتوں اور کاروبار کے ذریعے مساوی اور پائیدار ترقی کے راستے بنانے کے لیے گلوبل ساؤتھ کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

دیوالی والے دن آلودگی میں معمولی اضافہ: سرسا

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے کہا ہے کہ اس بار دیوالی پر پٹاخے جلانے سے آلودگی میں صرف معمولی اضافہ ہوا اور ہوا کے معیار کے اشاریے (اے کیو آئی) میں محض 11 پوائنٹس کا اضافہ درج کیا گیا۔ مسٹر سرسا نے آج کہا "2023 میں دیوالی والے دن اے کیو آئی 218 تھا اور اگلی صبح 83 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 301 ہو گیا۔ اسی طرح پٹاخہ پر روک اور تمام پابندیوں کے باوجود 2024 میں دیوالی والے دن اے کیو آئی 328 تھا جو اگلے دن 360 ہو گیا، یعنی 32 پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔" انہوں نے کہا "2025 میں، جب پٹاخوں پر کوئی پابندی نہیں تھی، لوگوں نے اپنی عقیدت اور روایت کے مطابق دیوالی منائی اور پٹاخے بھی جلائے، تب دیوالی والے دن اے کیو آئی 345 سے اگلے دن محض 11 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 356 ہو گیا۔ اب بتائیں، اعداد و شمار کیا کہہ رہے ہیں؟" ماحولیات کے وزیر نے کہا، "گزشتہ دس سال میں، جو حکومت کبھی 'اوڈ-ایون'، کبھی پٹاخہ پر روک اور کبھی دیگر پابندیاں لگا کر بھی حالات سنبھال نہ سکی، اسے دہلی کے شہریوں کی عقیدت پر سوال اٹھانے یا الزام تراشی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، کیونکہ اس سال دہلی نے تہوار اور ماحول، دونوں کا توازن برقرار رکھتے ہوئے دیوالی منائی ہے۔"

اڑان کے نو برس مکمل: 1.56 ملین سے زیادہ مسافروں نے سستے ہوائی سفر سے مستفید ہوئے

نئی دہلی، 21 اکتوبر (یواین آئی) اڑان (اڑے دیش کا عام ناگرک) اسکیم کے منگل کو نو سال مکمل ہونے کے بعد اب تک 1.56 کروڑ سے زیادہ مسافروں نے سستے ہوائی سفر کا فائدہ اٹھایا ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے 21 اکتوبر 2016 کو اڑان اسکیم کا آغاز کیا تھا، جس کے تحت پہلی پرواز 27 اپریل 2017 کو روانہ ہوئی تھی۔ اس اسکیم کا ہدف ایسے ہوائی اڈوں کو ملک کے ہوائی نیٹ ورک سے جوڑنا تھا جہاں سے ایک ہفتے میں 14 سے کم پروازیں تھیں۔ اس میں وہ ہوائی اڈے بھی شامل تھے جہاں سے کوئی باقاعدہ پروازیں دستیاب نہیں تھیں۔ شہری ہوابازی کی مرکزی وزارت نے آج بتایا کہ اس اسکیم کے تحت اب تک 76 ہوائی اڈوں اور 15 ہیلی پورٹس کو فعال کیا جا چکا ہے۔ دو واٹر ایروڈروم بھی شروع کیے گئے ہیں۔ اڑان کے تحت اب تک 3,22,851 پروازیں چلائی جا چکی ہیں اور 1.56 کروڑ سے زیادہ گھریلو مسافروں نے سفر کیا ہے۔ ایئر لائنز کو معاوضے کے طور پر 4,314.82 کروڑ روپے کی رقم ادا کی گئی ہے۔ اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے اس اسکیم کے تحت ہر ہفتے 14 سے کم پروازوں والے ہوائی اڈوں کی بحالی کے لیے 4500 کروڑ روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ اس کے علاوہ اخراجات کی مالیاتی کمیٹی نے ملک میں 50 اضافی ہوائی اڈوں، ہیلی پورٹس اور واٹر ایروڈروم کے لیے ایک ہزار کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس میں سے 31.08.2025 تک 4,638.4 کروڑ روپے کی رقم خرچ کی جا چکی ہے۔

پاکستان: سابق وزیراعظم عمران خان کی بہن علیمہ خاتون کے خلاف 'اے ٹی سی' نے جاری کیا غیر ضمانتی گرفتاری وارنٹ

پاکستان 21 اکتوبر: پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کی بہن بھی مصیبت کی زد میں آ گئی ہے۔ راولپنڈی کی ایک انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) نے 20 اکتوبر کو عمران خان کی بہن علیمہ خاتون کی گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے پولیس سے کہا کہ انہیں 22 اکتوبر کو عدالت میں پیش کیا جائے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ گزشتہ سال 26 نومبر کو پی ٹی آئی کی جانب سے کیے گئے مظاہرے سے متعلق ہے۔ اے ٹی سی کے جج امجد علی شاہ نے مسلسل عدالت میں غیر حاضری کی وجہ سے علیمہ خان کے خلاف غیر ضمانتی گرفتاری وارنٹ جاری کیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال پی ٹی آئی نے 26 نومبر کو بڑے پیمانے پر احتجاج کیا تھا، یہ معاملہ اسی سے منسلک ہے۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا جب علیمہ سمیت 10 ملزمان پر صادق آباد تھانہ میں درج پی ٹی آئی کے 26 نومبر کے مظاہرے سے متعلق معاملے میں الزامات عائد کیے گئے۔ عدالت نے علیمہ خان کے ساتھ ساتھ 9 دیگر ملزمان ساجد قریشی، عاطف ریاض، فہیم رزاق، عدالت خان قریشی، مرسلین کیانی، طیب عباس شاہ، عمر شاہ محمد حنیف اور علی رضا پر بھی الزام عائد کیا ہے۔ معاملہ میں پیر کو ہوئی سماعت کے دوران نامزد 10 ملزم عدالت میں پیش ہوئے اور استغاثہ کے 5 گواہوں نے اپنے بیان درج کرائے۔ راولپنڈی اے ٹی سی نے علیمہ کے ضامن عمر شریف کے خلاف بھی غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا اور راولپنڈی کے ڈپٹی کمشنر کو ان کی جانب سے جمع کی گئی جائیداد کی دستاویزات کی تحقیقات کا حکم دیا۔ قابل ذکر ہے کہ 26 نومبر 2024 کا مظاہرہ عمران خان کی رہائی کے لیے حکومت پر دباؤ بنانے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ پارٹی کے حامیوں اور رہنماؤں نے عمران خان کی رہائی کے مطالبات کو لے کر پیشاور سے اسلام آباد تک مارچ کر رہے تھے۔ اس مارچ کی قیادت عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی اور اس وقت کے خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کر رہے تھے۔ مسلسل 3 دنوں تک جاری اس مظاہرے کو اچانک ختم کرنا پڑا، جب مظاہرین اور سیکورٹی فورسز کے درمیان پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔ اس کے بعد راولپنڈی اور وفاقی راجدھانی کے مختلف تھانوں میں دہشت گردی، فساد برپا کرنے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کے الزامات میں درجنوں معاملے درج کیے گئے۔ ان معاملوں میں عمران خان، بشریٰ بی بی، علی امین گنڈاپور، عمر ایوب اور دیگر لیڈران کے نام بھی شامل ہیں۔ ان تصادم میں کم از کم 3 رینجر جوان اور ایک پولیس افسر اہلکار ہوئے تھے۔ 71 سالہ سابق پاکستانی کرکٹر اور سابق وزیر اعظم عمران خان اگست 2023 سے جیل میں بند ہیں۔ ان کے خلاف بدعنوانی سے لے کر دہشت گردی تک کے کئی معاملے درج ہیں۔ انہیں اپریل 2022 میں عدم اعتماد کی تحریک کے ذریعہ اقتدار سے بے دخل کیا گیا تھا۔

فلسطینی عوام صبر و استقامت کے ساتھ اپنی مشکلات کے خاتمے کے لیے پُرعزم ہیں: حماس

یروشلم، 21 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق فلسطینی تنظیم حماس خفیہ طور پر اُس مجوزہ ٹکنوکریٹ حکومت کی تشکیل میں حصہ لے رہی ہے جو جلد غزہ کی انتظامی ذمہ داری سنبھالنے والی ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ حماس نے اس حکومت کے تقریباً نصف اراکین اپنی سفارش کردہ فہرست میں شامل کیے ہیں۔ یہ وہ افراد ہیں جو بظاہر غیر جانب دار نظر آتے ہیں، مگر دراصل تنظیم کے نظریات اور موقف کے حامی ہیں۔ دوسری جانب حماس کے رہنما اور مذاکراتی وفد کے سربراہ خلیل الحیہ نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سرپرستی میں قائم بین الاقوامی سیاسی ارادہ ہی امن معاہدے کی تکمیل کی ضمانت ہے۔ انھوں نے تمام ثالثوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام صبر و استقامت کے ساتھ اپنی مشکلات کے خاتمے کے لیے پُرعزم ہیں۔ الحیہ کے مطابق حماس کو اس بات پر اصرار ہے کہ تمام لاشیں معاہدے کے مطابق واپس کی جائیں گی، اگرچہ ملبہ ہٹانے کے لیے درکار سازوسامان کی کمی اس عمل کو مشکل بنا رہی ہے۔ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ حماس اور دیگر فلسطینی دھڑے فائر بندی کے معاہدے پر مکمل طور پر کاربند ہیں۔ ادھر امریکی اخبار "نیو یارک ٹائمز" نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ صدر ٹرمپ کی انتظامیہ کو اس بات پر بڑھتی ہوئی تشویش ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ممکنہ طور پر غزہ میں فائر بندی کے معاہدے سے دست بردار ہو سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق وائٹ ہاؤس کی موجودہ حکمتِ عملی یہ ہے کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نیتن یاہو کو حماس پر مکمل فوجی حملہ دوبارہ شروع کرنے سے روکنے کی کوشش کریں۔ آج نائب صدر جے ڈی وینس اسرائیل پہنچ رہے ہیں، جہاں ان کی ملاقات نیتن یاہو سے ہوگی تاکہ غزہ میں فائر بندی کے دوسرے مرحلے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق وینس اپنے غزہ کے مجوزہ اندرونی دورے سے اجتناب کریں گے، جس کی وجہ سیکیورٹی خدشات بتائی گئی ہے۔ وہ صرف اسرائیلی وزارتِ دفاع کے ہیڈکوارٹر میں خصوصی اسکرینوں پر ڈرون کیمروں کے ذریعے غزہ کی صورت حال کا مشاہدہ کریں گے۔

وینزویلا: کان منہدم ہونے کے بعد 12 لاشیں برآمد

کراکس، 21 اکتوبر (یواین آئی) وینزویلا کی جنوبی بولیوار ریاست میں ایک کان منہدم ہونے کے بعد بارہ لاشیں نکالی گئی ہیں۔ گورنر یولسبتھ گارسیا نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ ایک اہلکار نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ ریسکیو کارکنوں نے ایل کالاؤ شہر میں کواترو اسکوناس کان سے 168 گھنٹے کی مسلسل تلاش کے بعد یہ لاشیں نکالیں۔ گزشتہ ہفتے، شدید بارشوں کی وجہ سے کان منہدم ہوگئی تھی، جس سے 14 کان کن زیر زمین پھنس گئے تھے۔ گارسیا نے کہا کہ یہ آپریشن سول ڈیفنس کے اہلکاروں، فائر فائٹرز، اور کان کنوں کی مشترکہ کوشش تھی، جو "عوامی فوجی ہم آہنگی کے ساتھ "کام کر رہے تھے۔ گورنر نے کہا کہ "ہم تمام متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ گہری تعزیت اور مکمل تعاون کا اظہار کرتے ہیں۔"

جاپانی وزیرِ اعظم ایشیبا کی کابینہ نے استعفیٰ دے دیا

ٹوکیو، 21 اکتوبر (یواین آئی) جاپان کے سبکدوش ہونے والے وزیرِ اعظم شیگیرو ایشیبا نے منگل کے روز اپنی کابینہ کے ہمراہ استعفیٰ دے دیا، جس کے ساتھ ہی اُس حکومت کا اختتام ہوگیا جو صرف ایک سال قبل اقتدار میں آئی تھی۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے سے کچھ پہلے منعقد ہونے والے ایک غیر معمولی کابینہ اجلاس میں وزراء نے اپنے استعفے پیش کیے، جس کے بعد ایشیبا کابینہ نے باضابطہ طور پر عہدہ چھوڑ دیا۔

غزہ میں مارے گئے اسرائیلی فوجی کی شناخت مکمل

تل ابیب، 21 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیرِ اعظم کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ غزہ میں مارے گئے اسرائیلی فوجی کی لاش کی شناخت کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق دفترِ وزیرِ اعظم نے جاری بیان میں بتایا کہ یرغمالی فوجی کی واپس کی گئی لاش کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ لاش اسرائیلی یرغمالی 41 سالہ سارجنٹ میجر تعل چائچی کی ہے جو 7 اکتوبر 2023ء کو غزہ پر حملے کے دوران ہلاک ہوا تھا۔ کل حماس نے 13 ویں یرغمالی کی لاش ریڈ کراس کے سپرد کی تھی۔

امریکہ نے ایک لاکھ ڈالر ایچ-1 بی ویزا فیس پر وضاحت دی، موجودہ ویزا ہولڈرز مستثنیٰ قرار

واشنگٹن 21 اکتوبر:: غیر ملکی پیشہ ور افراد، خصوصاً ہندوستانی ماہرینِ آئی ٹی کے لیے بڑی راحت کی خبر آئی ہے۔ امریکی محکمہ؟ داخلی سلامتی (ڈی ایچ ایس) نے ایچ-1 بی ویزا کی 1 لاکھ ڈالر درخواست فیس سے متعلق نیا وضاحتی نوٹس جاری کیا ہے، جس میں کئی اہم چھوٹیں شامل ہیں۔ نئے رہنما اصولوں کے مطابق، وہ افراد جو ایف-1 (طلبہ) ویزا سے ایچ-1 بی ویزا کیٹیگری میں منتقل ہو رہے ہیں، انہیں یہ بھاری فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ اسی طرح، وہ موجودہ ایچ-1 بی ویزا ہولڈرز جو امریکہ کے اندر رہ کر اپنے ویزا میں تبدیلی، مدت میں توسیع یا درجہ؟ قیام میں ترمیم کے لیے درخواست دیتے ہیں، ان پر بھی یہ فیس لاگو نہیں ہوگی۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق، یہ ایک لاکھ ڈالر فیس صرف ان نئے درخواست گزاروں پر عائد ہوگی جو امریکہ سے باہر ہیں اور جن کے پاس کوئی فعال یا منظور شدہ ایچ-1 بی ویزا موجود نہیں۔ اس کے لیے حکومت نے ایک نیا آن لائن ادائیگی لنک بھی جاری کیا ہے تاکہ عمل شفاف اور تیز رفتار رہے۔ یہ وضاحت ایسے وقت آئی ہے جب امریکی چیمبر آف کامرس نے ٹرمپ انتظامیہ کے اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کر دیا ہے۔ تنظیم نے مؤقف اختیار کیا کہ اتنی بھاری فیس عائد کرنا 'غیر قانونی' ہے اور اس سے امریکی کاروباروں پر مالی دباؤ بڑھے گا۔ ان کے مطابق، اس فیصلے سے کمپنیوں کو یا تو اپنے لیبر اخراجات بڑھانے ہوں گے یا پھر اعلیٰ مہارت رکھنے والے غیر ملکی ملازمین کی بھرتی میں کمی کرنی ہوگی۔ اس سے پہلے 3 اکتوبر کو مزدور تنظیموں، تعلیمی ماہرین اور مذہبی اداروں کے ایک اتحاد نے بھی اسی فیس کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا اور اب ٹرمپ انتظامیہ کو دوسرے قانونی چیلنج کا سامنا ہے۔ یاد رہے کہ سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 19 ستمبر کو اس اعلان پر دستخط کیے تھے۔ ان کے مطابق اس اقدام کا مقصد امریکی شہریوں کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔ تاہم، اس فیصلے کے بعد ہزاروں غیر ملکی ویزا ہولڈرز، خصوصاً ہندوستانی پیشہ ور افراد، تذبذب میں مبتلا ہو گئے تھے کہ آیا وہ امریکہ واپس جا سکیں گے یا نہیں۔ بعد ازاں وائٹ ہاؤس نے 20 ستمبر کو ایک بیان میں وضاحت کی کہ یہ ایک بار ادا کی جانے والی فیس ہوگی، جو صرف نئے ویزا درخواست گزاروں پر لاگو ہے، جبکہ موجودہ ویزا ہولڈرز یا تجدید کرنے والوں پر اس کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اعداد و شمار کے مطابق، 2024 میں ایچ-1 بی ویزا کے کل منظور شدہ معاملات میں 70 فیصد سے زیادہ حصہ ہندوستانی نژاد پیشہ ور افراد کا تھا۔ اس کی بنیادی وجہ پچھلے برسوں کے زیر التوا معاملات کا بوجھ اور ہندوستان سے اعلیٰ مہارت والے درخواست گزاروں کی بڑی تعداد تھی۔ نئے رہنما اصولوں کے بعد ایچ-1 بی ویزا سے جڑے لاکھوں غیر ملکی پیشہ ور افراد کو بڑی راحت ملی ہے، خاص طور پر وہ افراد جو پہلے ہی امریکہ میں کام کر رہے ہیں اور اپنے ویزا کی تجدید یا توسیع کے منتظر تھے۔

برازیل میں میتھانول زہر سے مرنے والوں کی تعداد 9 ہوگئی

ساؤ پالو، 21 اکتوبر (یواین آئی) برازیل میں میتھانول پر مشتمل ڈسٹلڈ مشروبات سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 9 ہوگئی ہے، جب کہ سات دیگر اموات کی تحقیقات ابھی جاری ہیں، وزارت صحت نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ ستمبر میں، جن ووڈکا اور وہسکی جیسے ڈسٹلڈ مشروبات میں میتھانول (انسانی استعمال کے لیے غیر موزوں الکحل) کی آمیزش کئی خطوں، خاص طور پر جنوب مشرقی ریاست ساؤ پالو کے بار اور ڈسٹری بیوٹرز میں ہوئی۔ اس کے بعد پولیس نے غیر قانونی گوداموں سے بوتلیں اور لیبل ضبط کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں مزید دو اموات کی تصدیق ہوئی ہے۔ وزارت کے مطابق، چھ افراد ساؤ پالو میں، دو شمال مشرقی ریاست پرنامبوکو میں اور جنوب میں پرانا میں ایک شخص کی موت ہوئی۔ ساؤ پاؤلو میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ کیے جا رہے ہیں، جن میں 38 کیسز کی تصدیق ہوچکی ہے اور 19 کے ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں۔

فرانس میں زیرِ حراست ایرانی طالبِ علم کی رہائی پر پیش رفت، قیدیوں کے تبادلے کی تیاری مکمل

تہران، 21 اکتوبر (یواین آئی) ایران کے ایک سفارت کار نے بتایا ہے کہ فرانس میں قید ایک ایرانی طالبِ علم قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت رہائی کے لیے تیار ہے۔ یہ پیش رفت ایک روز بعد سامنے آئی ہے جب ایران نے پیر کو فرانس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے مطابق اسفندیاری کے تبادلے کے لیے سیاسی اور قونصلر پیکج تیار کر لیا گیا ہے جس پر دونوں ممالک کو عمل درآمد کرنا ہوگا۔ ایرانی وزارتِ خارجہ میں قونصلر امور کے نائب نے کہا، "وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ بیگم اسفندیاری کا تبادلہ کیا جائے گا اور ہم نے ایک سیاسی اور قونصلر پیکج تیار کیا ہے جس پر دونوں ممالک کو لازمی عمل درآمد کرنا ہوگا۔" سیسیل کوہلر اور ان کے ساتھی جیک پیرس 2022 سے ایران میں زیرِ حراست ہیں۔ یہ دونوں فرانسیسی شہری ہیں۔ ایران نے فرانس پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے فرانس کے شہر لیون کی رہائشی ایرانی طالب علم مہدیہ اسفندیاری کو حراستِ بے جا میں رکھا ہوا ہے جنہیں اس سال اسرائیل مخالف سوشل میڈیا پوسٹس پر گرفتار کیا گیا تھا۔

دمشق کے قریب منشیات کا بڑا نیٹ ورک پکڑا گیا، 12 ملین کیپٹا گون گولیاں ضبط

دمشق، 21 اکتوبر (یواین آئی) شامی وزارتِ داخلہ نے پیر کو بتایا کہ دمشق کے قریب سرگرم ایک منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک کے خلاف چھاپے میں تقریباً 12 ملین کیپٹا گون نشہ آور گولیاں ضبط کی گئی ہیں۔ یہ کارروائی 2024 کے اواخر میں عبوری اتھارٹی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد ملک میں منشیات ضبط کرنے کی سب سے بڑی کارروائی قرار دی گئی ہے۔ محکمہ انسدادِ منشیات کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر جنرل خالد عید نے وزارت کے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے "بڑی مقدار میں منشیات بیرونِ ملک منتقل کرنے کی کوشش کرنے والے سمگلنگ نیٹ ورک کی درست نگرانی کی اور سراغ لگایا "جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے "الدمیر کے علاقے میں تقریباً 12 ملین کیپٹا گون گولیاں ضبط کیں۔ "عید کے مطابق کارروائی کے دوران نیٹ ورک کے سرغنہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ضبط شدہ منشیات تلف کر دی جائیں گی۔ محکمے نے "سمگلنگ سے نمٹنے، اس کے ذرائع منقطع کرنے اور ملوث افراد کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے جو پُرعزم طرزِ عمل "اختیار کیا ہے، یہ کارروائی اس کی عکاسی کرتی ہے۔ ایمفیٹامائن سے مشابہ کیپٹا گون 2011 میں شروع ہونے والی خانہ جنگی کے دوران شام کی سب سے بڑی برآمد بن گئی اور اس کی تجارت معزول صدر بشار الاسد کی حکومت کے لیے مالی اعانت کا ایک اہم ذریعہ رہی۔ الاسد کی معزولی کے بعد سے نئے حکام نے ملک کے طول و عرض میں متعدد بڑی ضبطیوں کی اطلاع دی ہے۔ البتہ ہمسایہ ممالک بڑی ترسیل روکنے کی اطلاع دیتے رہتے ہیں۔

وائٹ ہاؤس کے قدیم مشرقی ونگ کے ایک حصے کو مسمار کرنے کا عمل شروع

واشنگٹن، 21 اکتوبر (یواین آئی) امریکی دارالحکومت میں وائٹ ہاؤس کے قدیم مشرقی وِنگ کے ایک حصے کو مسمار کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے تاکہ سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ نئے "ہال آف سیلیبریشن" (تقریبوں کی عمارت) کی تعمیر کا آغاز کیا جا سکے۔ جولائی میں سامنے آنے والے اس منصوبے پر تقریباً 25 کروڑ ڈالر لاگت آئے گی، جس کا خرچ ٹرمپ اور ان کے چند قریبی عطیہ دہندگان خود برداشت کریں گے۔ پیر کے روز بھاری تعمیراتی مشینری کو عمارت کے اگلے حصے کو منہدم کرتے دیکھا گیا۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں خاتونِ اول کے دفاتر، ایک تھیٹر اور غیر ملکی مہمانوں کے استقبال کا داخلی دروازہ واقع ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ نئی عمارت اصل وائٹ ہاؤس سے متصادم نہیں ہوگی بلکہ اس کے قریب بنے گی اور عمارت کے تاریخی ڈیزائن کا احترام برقرار رکھا جائے گا۔ ٹرمپ کے مطابق "یہ بہت خوب صورت ہوگی، میں وائٹ ہاؤس کا مداح ہوں، یہ میری پسندیدہ عمارت ہے۔" وائٹ ہاؤس نے اس تعمیراتی عمل پر کسی تبصرے سے انکار کیا ہے۔ تاہم ٹرمپ نے اعلان کیا کہ پروجیکٹ کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ انھوں نے لوئیزیانا اسٹیٹ یونیورسٹی کے بیس بال کھلاڑیوں سے ملاقات کے دوران کہا "ہم بالکل پیچھے ایک نیا ہال بنا رہے ہیں۔ شاید آپ تعمیراتی آوازیں سن رہے ہوں۔" ٹرمپ کے مطابق مستقبل کی تقریبات ایسٹ روم میں مشروبات کے ساتھ شروع ہوں گی، جس کے بعد مہمان اس نئے ہال میں جائیں گے جو واشنگٹن میموریل کے نظارے کے ساتھ 999 افراد کے لیے گنجائش رکھے گا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ "یہ ملک کا سب سے شان دار ہال "ہوگا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ٹرمپ نے لکھا کہ مشرقی وِنگ کی مکمل از سرِ نو تزئین جاری ہے اور جب یہ مکمل ہوگا تو "پہلے سے کہیں زیادہ خوب صورت "نظر آئے گا۔ ٹرمپ صدر بننے سے پہلے رئیل اسٹیٹ ڈیولپر تھے، وہ وائٹ ہاؤس میں پہلے بھی سنہری سجاوٹ اور روز گارڈن کی نئی تزئین جیسی کئی تبدیلیاں کر چکے ہیں۔ موجودہ مشرقی وِنگ 1942 میں صدر فرینکلن روزویلٹ کے دور میں تعمیر ہوا تھا، مگر وقت کے ساتھ یہ مہمانوں اور عملے کی بڑھتی ہوئی تعداد کے لیے ناکافی ثابت ہو رہا ہے۔

جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں ایک بلند عمارت میں آتشزدگی

سیول، 21 اکتوبر (یواین آئی) جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں منگل کو ایک بلند و بالا عمارت میں آگ لگ گئی۔ تاہم ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، خبر رساں ایجنسی یونہاپ نے یہ اطلاع دی۔ وسطی سیول میں سیول پلازہ کے قریب واقع 16 منزلہ عمارت میں مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 9:46 بجے آگ لگی۔ عمارت میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے کیونکہ وہاں مرمت کا کام جاری تھا۔ فائر فائٹرز آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

امریکی نائب صدر وینس کا اسرائیل کا دورہ

یروشلم، 21 اکتوبر (یواین آئی) مشرقِ وسطیٰ میں امریکی سفارتی سرگرمیوں میں تیزی آ گئی ہے، جن کا مقصد غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو مستحکم بنانا اور کسی ممکنہ کشیدگی کو روکنا ہے۔ اسی سلسلے میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس آج (منگل) اسرائیل پہنچ رہے ہیں، جہاں ان کی ملاقات وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو سے متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کا محور جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد ہوگا، جب کہ سکیورٹی خدشات کے باعث وینس نے غزہ کا مجوزہ دورہ منسوخ کر دیا ہے۔ مشرق وسطیٰ اس وقت امریکی سرگرمیوں کے ایک بڑے سلسلے کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس کا مقصد غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو کامیاب بنانا اور کسی بھی ایسے اقدام کو روکنا ہے جو اس کے خاتمے کا باعث بن سکتا ہو۔ اسی سلسلے میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے آج (منگل) اسرائیل پہنچنے کی توقع ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ وینس کے مذاکرات کا محور غزہ میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر ہوگا، جہاں ان کی ملاقات اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو سے طے ہے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق نائب صدر کو غزہ کا دورہ بھی کرنا تھا، تاہم سکیورٹی خدشات کے باعث اب یہ ممکن نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے وینس غزہ کی صورتِ حال کو اسرائیلی وزارتِ دفاع کے ہیڈکوارٹر میں نصب خصوصی اسکرینوں پر ڈرون کے ذریعے حاصل ہونے والی براہِ راست وڈیوز سے ملاحظہ کریں گے۔ یہ بات "اسرائیل ہیوم "ویب سائٹ نے بتائی۔

خرطوم ایئرپورٹ کے اطراف ڈرون حملوں سے دھماکوں کی گونج، بدھ سے پروازیں بحال ہونے کا اعلان

خرطوم۔، 21 اکتوبر (یواین آئی) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں منگل کی صبح ایئرپورٹ کے اطراف ڈرون طیاروں کی پروازوں اور زوردار دھماکوں کی آوازوں سے شہر گونج اٹھا۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب حکام نے پیر کو اعلان کیا تھا کہ دو سال سے زائد عرصے سے بند خرطوم ایئرپورٹ کو بدھ سے اندرونِ ملک پروازوں کے لیے مرحلہ وار کھولا جائے گا۔ عینی شاہدین کے مطابق وسطی اور جنوبی خرطوم میں صبح چار سے چھ بجے کے درمیان ڈرونز کی آوازیں اور دھماکے سنائی دیے، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ یہ ایئرپورٹ اپریل 2023 میں فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان جھڑپوں کے آغاز کے بعد سے بند ہے۔ ان لڑائیوں نے دارالحکومت کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ پیر کے روز سوڈانی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے اعلان کیا تھا کہ بدھ سے ایئرپورٹ کو مرحلہ وار کھولا جائے گا تاکہ اندرونِ ملک پروازیں بحال کی جا سکیں، جب کہ تمام تکنیکی اور آپریشنل تیاریوں کو مکمل کر لیا گیا ہے۔ اگرچہ فوج نے چند ماہ قبل خرطوم پر اپنے کنٹرول کی بحالی کا اعلان کیا تھا اور شہر نسبتاً پُرسکون ہے، تاہم ڈرون حملے بدستور جاری ہیں۔ فوجی ذرائع کے مطابق، ان حملوں کے پیچھے اکثر ریپڈ سپورٹ فورسز کا ہاتھ بتایا جاتا ہے جو فوجی اور شہری اہداف پر دور سے حملے کرتی ہیں۔ شہریوں نے یہ بھی بتایا کہ منگل کی صبح شمالی ام درمان میں بھی ڈرون حملے ہوئے، جہاں اہم فوجی تنصیبات واقع ہیں۔ تاحال کسی گروہ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی، اور کسی جانی نقصان کی اطلاع بھی موصول نہیں ہوئی۔

خامنہ ای نے ٹرمپ کی جوہری مذاکرات کی پیشکش مسترد کر دی

تہران، 21 اکتوبر (یواین آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی پیشکش کو مسترد کر دیا اور واشنگٹن کے اس دعوے کو بھی رد کیا کہ اس نے تہران کی جوہری صلاحیتوں کو ختم کر دیا ہے۔ خامنہ ای کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے پانچ دور مکمل ہو چکے ہیں، جو جون میں 12 روزہ فضائی جھڑپ کے بعد ختم ہو گئے تھے۔ انہوں نے ٹرمپ کو مذاکرات کار کے طور پر مسترد کرتے ہوئے کسی بھی ممکنہ بات چیت کو دباؤ اور زبردستی قرار دیا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ریاستی میڈیا کی جانب سے رپورٹ کیا گیا کہ خامنہ ای کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں، جب تہران اور واشنگٹن کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے 5 دور ہو چکے ہیں، یہ مذاکرات جون میں 12 روزہ فضائی جنگ کے بعد ختم ہو گئے تھے، جس میں اسرائیلی اور امریکی افواج نے ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔ خامنہ ای نے ٹرمپ کی بطور مذاکرات کار شہرت کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کسی بھی ممکنہ بات چیت کو دباؤ اور زبردستی کا عمل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ٹرمپ کہتا ہے کہ وہ ایک ڈیل میکر ہے، لیکن اگر کوئی ڈیل دباؤ کے ساتھ ہو اور اس کا نتیجہ پہلے سے طے شدہ ہو، تو وہ ڈیل نہیں بلکہ زبردستی اور غنڈہ گردی ہے'۔ گزشتہ ہفتے، جب اسرائیل اور فلسطینی گروہ حماس کے درمیان غزہ میں جنگ بندی کا آغاز ہوا، تو ٹرمپ نے اسرائیلی پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ اگر واشنگٹن تہران کے ساتھ 'امن معاہدہ' کر سکے تو یہ بہت اچھا ہوگا۔ خامنہ ای نے امریکی دعوے کا بھی مذاق اڑایا کہ امریکا نے جون کی بمباری میں ایران کے جوہری ڈھانچے کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر فخر سے کہتے ہیں کہ انہوں نے ایران کی جوہری صنعت کو بمباری سے تباہ کر دیا۔ بہت خوب، خواب دیکھتے رہیے! ان کا کہنا تھا کہ ایران کے پاس جوہری تنصیبات ہیں یا نہیں، اس سے امریکا کا کیا لینا دینا؟ یہ مداخلتیں نامناسب، غلط اور جابرانہ ہیں۔ مغربی طاقتیں ایران پر یورینیم کی افزودگی کے ذریعے خفیہ طور پر ایٹم بم بنانے کی کوشش کا الزام لگاتی ہیں، لیکن تہران اس الزام کی تردید کرتا ہے، ایران کا کہنا ہے کہ اس کا پروگرام صرف پرامن توانائی کے مقاصد کے لیے ہے۔

فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی حراست میں: قذافی سے چپکے سے رقم لینے کا الزام

پیرس، 21 اکتوبر (یواین آئی) فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی نے منگل کے روز پیرس کی لا-سانتے جیل میں خود سپردگی کر دی۔ یہ فرانس کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب کسی سابق صدر کو جیل میں بند کیا گیا ہے۔ عدالت نے انہیں 2007 کے صدارتی انتخابات میں لیبیا سے غیر قانونی طریقے سے رقومات کے لین دین کے معاملے میں پانچ سال قید کی سزا سنائی ہے، جس میں دو سال سخت قید بھی شامل ہے۔ سرکوزی پر الزام تھا کہ انہوں نے لیبیا کے اس وقت کے حکمران کرنل معمر قذافی کی حکومت سے اپنی انتخابی مہم کے لیے تقریباً 50 ملین یورو (تقریباً 450 کروڑ روپے) خفیہ طور پر سے لیے تھے۔ عدالت میں ثابت ہوا کہ یہ رقم خفیہ طریقے سے لی گئی تھی اور اس کا استعمال لوگوں پر سیاسی اثر و رسوخ قائم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی اطلاع سال 2012 میں اس وقت سامنے آئی، جب لیبیائی افسران اور قذافی کے بیٹے سیف الاسلام نے انکشاف کیا کہ سرکوزی کو انتخابی مدد فراہم کی گئی تھی۔ اس کے بعد سال 2018 میں فرانسیسی تحقیقاتی اداروں نے باقاعدہ تفتیش شروع کی۔ عدالت نے 25 ستمبر 2025 کو انہیں 'مجرمانہ سازش " کا قصوروار قرار دیا اور فوری سزا نافذ کرنے کا حکم دیا۔ سرکوزی نے اس فیصلے کو 'سیاست سے متاثر' قرار دیا اور اپنے بے قصور ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ فیصلہ فرانس میں بدعنوانی اور اقتدار کی جوابدہی کے ایک نئے دور کے آغاز کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل 2011 میں سابق صدر جیک شیراک کو بھی بدعنوانی کا مجرم قرار دیا گیا تھا، لیکن صحت کی بنیاد پر انہیں جیل نہیں بھیجا گیا تھا۔ سرکوزی کی اپیل پر عدالت آئندہ ہفتے سماعت کرے گی۔

کالی پوجا اتحاد کی ایک مثال ہے: وزیر مولائے گھٹک

آسنسول 21 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) اتحاد کی ایک مثال آریہ سرائی، ہاٹن، آسنسول میں آریہ سنگھا کی کالی پوجا میں دیکھی جاسکتی ہے تین دہائیوں سے، کالی پوجا ہندو، مسلم اور سکھ اتحاد اور بھائی چارے کا وقت رہا ہے اس سال کالی پوجا کی تقریبات کا 33 واں سال ہے، اور یہاں ایک متاثر کن پوجا کا اہتمام کیا گیا آج شام، اس کا مشترکہ طور پر ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک اور دیگر مہمانوں نے افتتاح کیا کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن کے صدر وی کے ڈھل، مہاویر استھان سیوا سمیتی کے سکریٹری ارون شرما، کلدیپ سنگھ سلوجا، جگدیش شرما، ستیش چندر، مکیش شرما، آریہ سنگھ کلب کے راکیش شرما، منا شرما، لکی اروڑہ، اور دیگر معززین موجود تھے تمام مہمانوں کو شال اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا اس موقع پر سینکڑوں ضرورت مند خواتین میں ساڑیاں تقسیم کی گئیں۔

رنگولی ایک ثقافتی ورثہ ہے: ادیتی مکھرجی

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کی ہونہار لڑکیوں نے رنگولی بنا کر اپنی فنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ادیتی مکھرجی نے کہا رنگولی ہماری ثقافتی ورثہ ہے دھنتیرس اور دیوالی کے لیے رنگ برنگی اور پرکشش رنگولیاں بنائی گئی تھیں یہ رنگولیاں ثقافتی اور سماجی مسائل پر مبنی تھیں یہ رنگولیاں ثقافتی ورثے کو فروغ دینے والے موضوعات پر بنائی گئی تھیں اس نے وضاحت کی کہ انہوں نے شعبد رشینی سپر اسپیشلٹی ہسپتال میں رنگولیاں بنائیں یہ تہوار رنگولی کے بارے میں ہے، اور اس کی بہت اہمیت ہے۔ اس طرح کی تقریبات طلباء میں تخلیقی صلاحیتوں اور فن کو پروان چڑھاتی ہیں انہیں ہنر مند فنکاروں کی رہنمائی میں بہترین فن پارے تخلیق کرنے کا موقع ملتا ہے۔ وہ ہندستانی ثقافت اور روایات سے بھی جڑے ہوئے ہیں رنگولی ایک رنگین تصور ہے جو مختلف رنگوں سے خوبصورت نمونے بناتا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک اور ڈی ایم کے ہاتھوں اولڈ اسٹیشن کلچرل کلب کی کالی پوجا کا شاندار افتتاح

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول اولڈ اسٹیشن کلچرل کلب کی کالی پوجا کا افتتاح مغربی بنگال حکومت کے وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک اور مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ایس پونمبلم کے ہاتھوں سے بڑے دھوم دھام سے کیا گیا اس موقع پر ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، چیئرمین امرناتھ چٹرجی ممتاز سماجی کارکن اور صنعت کار سچند رناتھ رائے، ممتاز سماجی کارکن اور صنعت کار آشیش پٹیل اور پوجا کمیٹی کے تمام اراکین موجود تھے یہ تقریب شہر کے بڑے ثقافتی پروگراموں میں سے ایک ہے، جس کا انعقاد ہر سال کلب کی طرف سے بڑی شان وشوکت کے ساتھ کیا جاتا ہے وزیر اور ڈی ایم کی موجودگی نے تقریب میں ایک خاص شان کا اضافہ کیا مہمانوں نے کامیاب تقریب پر کلب ممبران کو مبارکباد دی اور پوجا پنڈال اور مجسموں کی تعریف کی ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کی ثقافتی تقریبات معاشرے میں اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں کلب کے ارکان اور مقامی باشندوں نے وزیر اور ڈی ایم کا خیر مقدم کیا افتتاح کے بعد پنڈال کو عوام کے لیے کھول دیا گیا، جواب آنے والے دنوں میں پوجا کی شان وشوکت سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ اس افتتاحی تقریب میں وزیر مولئے گھٹک نے تمام معززین کے ساتھ ربن کاٹ کر پنڈال کا افتتاح کیا۔ اس بار پوجا پنڈال کا تھیم ہندوستان کے ان عظیم انسانوں کو بنایا گیا ہے جنہوں نے ملک کی ترقی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

برن پور کے مختلف علاقوں میں کالی پوجا بڑے جوش وخروش سے منائی گئی

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): اسٹیل سٹی برن پور کے مختلف علاقوں میں کالی پوجا کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں وسیع پنڈال بنائے گئے۔ اس سال کی کالی پوجا، جس کا اہتمام نیو امبیڈکر کلب نے اے بی ٹائپ، رنگا پاڑا میں کیا، اتوار کی شام کو بہت دھوم دھام سے افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں موجود مہمانوں میں ڈپٹی کمشنر ویسٹ سندیپ کررا، اے سی پی اپسیتا دتہ، ہیرا پور پولیس اسٹیشن کے انچارج تموئے رائے، مقامی کاونسلر کہکشاں ریاض خوشی، سید امتیاز، سید اظہر، سید منور، پربیر دھر، سوم ناتھ چترا ج، اور سوجیت سنگھ شامل تھے ڈپٹی کمشنر ویسٹ سندیپ کررا نے فیتہ کاٹ کر کالی پوجا کا افتتاح کیا اس سال، نیو امبیڈکر کلب نے شاندار برقی سجاوٹ کے ساتھ کیدار ناتھ مندر کے نمونے پر ایک عظیم الشان پوجا پنڈال تعمیر کیا ہے دریں اثناء ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے باراڈیگھروی میں ناکار سوٹا جن کلیان سمیتی کے زیر اہتمام کالی پوجا کا افتتاح کیا اس موقع پر ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، میئر کونسل ممبر گروداس چٹرجی، کاونسلر اکشے گھوش، مقامی کاونسلر انوپ ماجی اور راجیو چٹرجی موجود تھے اس سال، نکروسوٹا جن کلیان سمیتی نے ایک کالی پوجا پنڈال تعمیر کیا ہے جس کا نمونہ پیرس میں ڈزنی لینڈ کی شکل میں بنایا گیا ہے جو دیکھنے کے قابل ہے اس دوران برن پور کے اسٹیشن بازار میں پیر کالی پوجا کا افتتاح بڑی سادگی کے ساتھ کیا گیا۔ مہمانوں میں ترنمول ریاستی ٹیچرس لیڈر اور کونسلر اشوک رودرا، بورو چیئرمین شیوانند باوڑی، کاونسلر گرمیت سنگھ، کہکشاں ریاض، ترنمول بلاک صدر پورنیندو چودھری، ترنمول یوتھ بلاک صدر آنند اپادھیائے، محمد سمیر بنکے، روپک رائے، ریاض انکلی اور مقامی دکانداروں کی بڑی تعداد شامل تھی افتتاح کے دوران تمام مہمانوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مضبوط باہمی بھائی چارہ برقرار رکھیں اور ریاستی حکومت کی طرف سے شروع کئے جانے والے ترقیاتی کاموں میں تعاون کریں۔ کئی مقامی سبزی فروشوں اور دکانداروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ مہمانوں نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر اور چراغ جلا کر کالی پوجا کا افتتاح کیا۔

ایم ایل اے ہرے رام سنگھ کا وجئے سمیلن میں فیکٹری حکام کے خلاف متعدد الزامات

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): میں اس علاقے کا ایم ایل اے ہوں لیکن فیکٹری حکام مجھے قبول نہیں کرتے۔ معزز ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے وجئے سمیلن کے اسٹیج سے اپنے غصے کا اظہار کیا۔ اتفاق سے جموڑیہ بلاک 2 ورکرس آرگنائزیشن کا وجئے سمیلن تھا وہیں ورکرز آرگنائزیشن کے مغربی بردوان ضلع آسنسول سب ڈویژن کے صدر ابھجیت گھٹک سے شروع ہو کر دیگر لیڈران اور فیکٹری ورکرز کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اور اسی مرحلے سے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے فیکٹری حکام کے خلاف ایک کے بعد ایک الزامات کی باتیں کی ایم ایل اے کا تبصرہ ہے کہ حکام فیکٹری سے کروڑوں روپے نکال کر کہیں اور سرمایہ کاری کر رہے ہیں لیکن جب مزدوروں کی تنخواہوں کی بات آتی ہے تو وہ طرح طرح کے بہانے بنا رہے ہیں، چوری کے الزامات کی بنیاد پر ورکرز کو فارغ کر رہے ہیں، یہاں تک کہ ورکرز کو نوکری سے برخاست کر رہے ہیں، اور ورکرز کے ساتھ ہر ممکن زیادتی کر رہے ہیں۔ میں جب بھی فیکٹری حکام سے کسی مزدور کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر احتجاج کرنے جاتا ہوں تو میری عزت نہیں کی جاتی انہوں نے کئی لوگوں کا نام بھی لیا اور کہا کہ یہ فیکٹری حکام کے ساتھی ہیں جو اس قسم کا کام کرتے ہیں وہ ذمہ داری لے کر ایسے کام کرنے لگے ہیں جیسے وہ ملک کے وزیر اعظم ہوں۔ اس لیے ہم نے راجو مکھرجی کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ انہیں ٹھنڈا کریں، اور چند دنوں میں وہ سب ٹھنڈے ہو جائیں گیانہوں نے کہا کہ INTTUC کسی کے رحم وکرم پر نہیں چلتی، یہ ممتا بنرجی کی پارٹی ہے، جہاں کارکنوں کے ساتھ ناانصافی اور ظلم ہوگا ہم احتجاج کریں گے۔ آنے والے دنوں میں سب کو متحد ہو کر لڑنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ بہت جلد ہم فیکٹری حکام کے خلاف کارروائی کریں گے۔

7 فٹ لمبی چلتی پھرتی کالی مورتی سے زائرین حیران

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): اب تک، چندن نگر میں کالی پوجا یا جگد ھاتری پوجا کے دوران، زائرین ہلکے پھلکے کرتبوں سے حیران رہ گئے ہیں۔ وہ بار بار ان جگہوں پر پہنچتے ہیں۔ لیکن یہاں نہ کوئی لیزر لائٹ ٹرک ہے اور نہ ہی کوئی 'الیکٹرانک ڈیوائس' استعمال کی گئی ہے لیکن یہاں تو کالی کا بت سب کی نظروں کے سامنے گھوم رہا ہے، وہ بھی تھوڑے وقت کے لیے! دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گیا گرچہ یہ عوام کے سامنے نہیں آیا ہے لیکن اس چلتی پھرتی کالی مورتی کی کہانی علاقے کے لوگوں میں پھیل چکی ہے۔ شاید یہ مشرقی بردوان کے گسکارہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے باشندوں کے لیے کالی پوجا کے بارے میں سب سے دلچسپ چیزوں میں سے ایک ہے۔ تپن بابو، پیشے سے استاد اور گسکارا شریشتل سے ملحقہ علاقے کے ایک فنکار، اس کالی مورتی کو بنانے کے لیے دوائیوں کے خالی پیکٹ، کپڑوں کو ذخیرہ کرنے کے لیے نئے کاغذ کے ڈبوں اور پرانے کپڑے کے ٹکڑوں کا استعمال کیا ہے اس نے بازار سے بال، گوند اور دیگر سامان خریدا۔ پھر 22 دن کی محنت کے بعد اس نے سات فٹ لمبا یہ چلتی پھرتی کالی مورتی بنائی زرائع کے مطابق اس چلتی ہوئی کالی مورتی کو گسکارا شریشتل بوائز کلب کے پویلین میں نمائش کے لیے رکھا جائے گا۔ اتفاق سے، اس سے قبل، تپن بابو، لاوارث اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے، پوری کے جگن ناتھ مندر، کونارک میں سورج مندر، وغیرہ کے ساتھ ساتھ دیوی کالی، درگا، سرسوتی وغیرہ کے پورٹریٹ کے نمونے بنائے گئے کئی شاندار پورٹریٹ بنا کر سب کی توجہ حاصل کر چکے ہیں۔ اطلاع کے مطابق تپن بابو نے کہا کہ میں یہ ڈھانچہ اپنے فارغ وقت میں ضائع شدہ گھریلو اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے بناتا ہوں۔ مجھے اس سے بہت لطف آتا ہے۔

چنچوریا اگرانی سمیتی کی کالی پوجا کے 24ویں افتتاح کے موقع پر اہم شخصیات کی شرکت

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): چنچوریہ اگرانی سمیتی جموڑیہ مغربی بردوان کی جانب سے بنگالی نئے چاند کی آدھی رات کو دیوی کالی کی پوجا ہوئی اس سے پہلے گزشتہ گزری شام کو چنچوڈیا اگرانی سمیتی کی کالی پوجا کا افتتاح معززین نے کیا۔ موجود مہمانوں نے فیتہ کاٹ کر اور چراغ جلا کر اگرانی سمیتی کی پوجا کا آغاز کیا۔ افتتاحی تقریب میں بلاک صدر سدھارتھ رانا، نائب صدر دنیش چکرورتی، چنچوڈیا پنچایت کے نائب سربراہ سوم ناتھ چکرورتی، ضلع کونسل کے صدر پنٹل بنرجی، ممتاز سماجی کارکن کیدار رانا اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔ اطلاع کے مطابق اس سال چنچوڈیا اگرانی سمیتی کی پوجا 24 ویں سال میں داخل ہوگئی۔ اگر چہ کالی پوجا ہر سال بڑے دھوم دھام سے منائی جاتی ہےلیکن یہ سال کچھ مختلف ہے، منڈپ کی سجاوٹ سے لے کر لائٹنگ تک، پچھلے سالوں کی نسبت سب کچھ بہت بدل گیا ہے۔ اگرانی سمیتی کے ڈائرکٹر کشور باوڑی نے بتایا کہ ماں کی عقیدت کے ساتھ ساتھ شاعری، ڈانس پرفارمنس اور نارا نارائن سیوا کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ میں آپ کو یہ بھی بتاتا ہوں کہ اگر ہمیں گاؤں والوں اور دیگر خیر خواہوں کا تعاون حاصل ہوا تو آنے والے دنوں میں ہمارے پاس اس پروگرام کے لیے مزید بڑے منصوبے ہیں۔

☆☆☆

اگنی مترا پال نے لیمپ اور تیل تقسیم کیا

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال نے دیوالی کے موقع پر سبھاش پلی اور برن پور کے دیگر علاقوں میں لوگوں میں مٹی کے لیمپ اور تیل تقسیم کیا۔ وہ سبھاش پلی اور آس پاس کے علاقے کی سڑکوں پر بھی چلتی رہی۔ انہوں نے لوگوں، تاجروں اور عام شہریوں میں لیمپ تقسیم کیے اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ دیوالی روشنیوں کا تہوار ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی چاہتے ہیں کہ ہر ایک کی زندگی خوشی، خوشحالی اور ترقی کی روشنی سے منور ہو۔ اپنے نظریات پر عمل کرتے ہوئے انہوں نے آج یہاں لوگوں میں چراغاں تقسیم کیا انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام کل سے جاری ہے آج سبھاش پلی اور آس پاس کے علاقوں میں یہ کارروائی کی گئی۔

آسنسول کے سینئر تاجر اور سماجی کارکن کنہیالال شرما کا انتقال

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے بزرگ بزنس مین اور ممتاز سماجی کارکن شری کنہیالال شرما کا انتقال ہوگیا۔ 88 سالہ شرما طویل عرصے سے بیماری سے لڑ رہے تھے ان کا انتقال آسنسول میں ہوا۔ وہ صنعتکار اور سماجی کارکن شنکر لال شرما کے والد تھے۔ اس خبر سے شہر بھر میں سوگ کی فضا چھا گئی۔ ان کے انتقال پر آریہ سماج کے سربراہ جگدیش کیڈیا، صنعتکار نا تھمل شرما، بیجے شرما، آسنسول چیمبر آف کامرس کے سابق صدر نریش اگروال، سکریٹری شمبھوناتھ جھا، صدر اوم بگاڈیہ، مکیش توڈی، ایف اوایس بی ای سی سی آئی کے سبھاش اگروال، آر پی کھیتن، جگدیش باگڑی، کرشنا کے سوشل ورکر، وی کے ایس بی سی آئی کے کرشنا، کول فیلڈ ٹمبر ایسوسی ایشن کے سنجے تیواری، آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے گوری شنکر اگروال، شراون اگروال، ستپال سنگھ کیرپنکی، سکھ ویلفیئر سوسائٹی کے سرجیت سنگھ ملککڈ، سماجی کارکن اور تاجر اجے کھیتان، سکھ ویلفیئر سوسائٹی کے سرجیت سنگھ مکڈ۔ مہاویر استھان کے شرما، مارواڑی یوا منچ کے سدیپ اگروال، آنند پاریک وغیرہ نے گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔

انجمن ترقی اردو ہند پچھّم بردوان کی 23 نومبر کو سالانہ تعلیمی تقریب

آسنسول: 21 ؍اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): انجمن ترقی اردو ہند ضلع کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ جناب محمد حفیظ غزل سنگر کی زیر صدارت انجمن کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس اہم میٹنگ میں سالانہ تعلیمی پروگرام سے متعلق حتمی فیصلہ لیا گیا قاسم علیگ ایوارڈ اور متفرقات پر گفت وشنید کی گئی میٹنگ میں ماسٹر سلیمان سکریٹری انجمن ہذا، ماسٹر علی انصاری، محمد ساجد انصاری، امان اللہ خان، محمد غلام رسول، محمد تنویر احمد، سجاد حسین وغیر نے شرکت کی شرکاء نے طے شدہ ایجنڈے پر گفتگو کی اور فیصلہ لیا۔ ایک نمبر ایجنڈا میں گذشتہ کاروائیوں کی تصدیق ہوئی سالانہ پروگرام کے تعلق سے یہ طئے پایا کہ سالانہ تعلیمی پروگرام 23 نومبر 2025 بروز اتوار بوقت 10 بجے دن منعقد کیا جائے پروگرام کا مقام وقف اسٹیٹ (آسنسول عید گاہ ہائی اسکول میدان ہوگا طے پایا کہ وہ طلبا و طالبات جو مدھیامک امتحان 2025 میں اردو سبجکٹ میں کم از کم 80 فیصد اور ہائر سکنڈری امتحان میں اردو مضمون میں کم از کم 85% نمبر حاصل کئے ہیں وہ طلبہ انجمن ترقی اردو ہند کے سالانہ تعلیمی پروگرام میں حصہ لے سکتے ہیں طلبہ سے گزارش کی جاتی ہے کہ مذکورہ فیصد نمبر کے ساتھ رزلٹ کی کاپی متعین مرکز پر جمع کریں جمع کرنے کی آخری تاریخ 13 نومبر ہوگی۔ زیروکس کاپی پر طلباء کے والد کا نام، پتہ اور موبائل نمبر کا ہونا ضروری ہے۔ ہائر سکنڈری، مارک شیٹ کی زیروکس کاپی پر اسکول کے نام کا ہونا ضروری ہے۔ مارک شیٹ زیروکس کاپی جمع کرنے کا مرکز حسب ذیل ماسٹر محمد مدثر، پروفیسر ندیم اختر اور رونق امین کلٹی کے لئے۔ 2) نشاط احمد دیوانہ، ماسٹر امتیاز احمد راشد برن پور کے لئے 3) نشاط بکڈ یو نیو سنیما آسنسول (4) ماسٹر محمد علی انصاری، زمزم بکڈ پو، حنفی بکڈ پو ریل پار آسنسول ۔5) ماسٹر محمد سلیمان تال پوکھریا۔ 6) ہیڈ ماسٹر افتخار احمد علامہ اقبال اکاڈمی انڈال۔ 7) ماسٹر محمد شکیل صاحب- جموڑیہ کافی نزر 8) ماسٹر امتیاز احمد انصاری - سری پور اور ننگاہ کے لئے ۔ 9) ماسٹر مہدی حسن درگاپور۔ 10) ندیم شعبانی اور ماسٹر زاہد قریشی رانی گنج یہ طے پایا کہ آئندہ میٹنگ 16 نومبر 2025 کو ہوگی صدر مجلس محمد حفیظ غزل سنگر کے صدارتی خطبے پر کامیاب میٹنگ کا اختتام ہوا۔

مراکش پہلی عرب قوم جس نے یو-20 ورلڈکپ پر قبضہ کیا
تہلکہ خیز فائنل میں یاسر زبیری کے دو گول سے ارجنٹینا مغلوب

ارجنٹینا کو دو گول نل سے شکست دیکر اس پر وقار ٹرافی پر قبضہ کیا۔ کھیل کے 12 ویں منٹ پر یاسر زبیری نے ایک گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کو سبقت دلائی جب مراکش کو پنلٹی باکس کے باہر فری کک ملی تھی اور اس نے بہترین ڈھنگ سے اینگولر شاٹ مار کر ارجنٹائن گول کیپر کو مغلوب کیا۔ اس شاندار گول کی وجہ سے ارجنٹائن شیدائیوں کے گروپ میں خاموشی چھا گئی، اگرچہ 76 ہزار شیدائیوں کی گنجائش والے اس اسٹیڈیم میں 60 ہزار کے قریب ارجنٹائن شیدائی تھے۔ جبکہ مراکشی شیدائیوں کی تعداد دو ہزار سے زیادہ نہیں ہوگی۔ پھر 17 منٹ بعد یاسر زبیری نے دوسرا گول بھی شاندار طریقے سے اسکور کیا۔ ارجنٹینا جس نے یو-20 ورلڈکپ چھ مرتبہ جیتا ہے اس کے لئے فائنل میں شکست کا یہ دوسرا موقع تھا اس سے پہلے 1983 میں اسے برازیل کے مقابلے میں شکست ہوگئی تھی۔ لیکن اس وقت ایک عرب ٹیم کے مقابلے میں ارجنٹینا کو جو شکست ہوئی تو اس کی وجہ سے ارجنٹائن شیدائی بہت ہی مایوس ہوئے کیونکہ انہیں اندازہ تھا کہ ان کی چھ مرتبہ کی یو-20 ورلڈ کپ ٹیم اس فائنل میں مراکش کو کم از کم تین گول نل سے شکست دیکر ساتویں مرتبہ یو-20 ورلڈکپ پر قبضہ کرے گی لیکن اس کا یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا۔

مسانٹیا گو، 21/اکتوبر: مراکش پہلی عرب ٹیم بن گئی ہے جس نے پہلی مرتبہ انڈر-20 ورلڈکپ پر شاہانہ قبضہ کیا اور فائنل میں

شیلڈ چمپیئن موہن بگان کی حریص نگاہیں اب سپر کپ پر
فٹبال کی رونق اب موبائل ایپ لنک رکھنے والوں تک محدود

کلکتہ، 21/اکتوبر: آئی ایف اے شیلڈ چمپیئن موہن بگان سپر جائنٹ نے 21 مرتبہ آئی ایف اے شیلڈ جیتنے کے بعد کہا کہ اب ٹیم کی حریص نظریں سپر کپ پر ہے جو گوا کے اسٹیڈیم میں 25 اکتوبر سے کھیلا جائے گا۔ موہن بگان نے 22 برسوں کے بعد آئی ایف اے شیلڈ پر قبضہ کیا ہے جب اس نے شیلڈ کے فائنل میں ٹائی بریکر میں ایسٹ بنگال کو 5-4 سے شکست دی جب دونوں ٹیموں کے درمیان فائنل 90 منٹ مع 30 منٹ کے 1-1 گول سے برابری پر رہی تھی جس کے بعد ٹائی بریکر کا استعمال ہوا اور اس ٹائی بریکر میں موہن بگان کو کامیابی مل گئی۔ اگرچہ یہ ایک ایسی کامیابی ہے جو ٹائی بریکر کے ذریعہ ملی اور اس کامیابی پر نہ تو ڈینگ مارنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی بلند بانگ دعویٰ کرنے کی، کیونکہ ٹائی بریکر کے ذریعہ ملنے والی کامیابی اتفاقیہ ہی ہوتی ہے جس میں اکثر بڑی اور فیوریٹ ٹیم کو بدرجہ مجبوری اپنی شکست تسلیم کرنا پڑتا ہے جب قدرے کمزور حریف ٹائی بریکر کے موقع پر اڑیل ٹٹو کی طرح سے اپنے باڈی لینگویج کو ابھار کر بہترین گول کیپنگ کا مظاہرہ کر کے مختلف اینگل سے لئے گئے شاٹ کو بچالیتی ہے اور اس فائنل میں گول کیپروں کا مقابلہ ہوا جب ٹائی بریکر میں

موہن بگان کے گول کیپر نے اپنی ٹیم کو کامیابی دلادی اور ایسٹ بنگال نے بہتر کھیل کر بھی آئی ایف اے شیلڈ فائنل کو گنوادیا اور اس فائنل کو موہن بگان نے 22 برسوں کے بعد دوبارہ جیت لیا، اگرچہ یہ شیلڈ ٹورنامنٹ تقریباً دو دہائیوں کے بعد دوبارہ بہت ہی چھوٹے پیمانے پر شروع ہوا ہے اور افسوس کی بات ہے کہ اس ڈربی فائنل کو صرف وہ دیکھ سکے جن کے موبائل ایس این ای این ایپ جڑے ہوئے ہیں۔ کم از کم اس ڈربی کو باقاعدہ عام ناظرین کے لئے باقاعدہ ٹی وی پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہونا چاہئے تھا لیکن جب کھیل کے اعلیٰ ارباب حل وعقد خود ہی کسی ٹورنامنٹ کو مسخ کرنا چاہیں تو پھر اسے بربادی سے کون روک سکتا ہے اسی بنا پر اس فائنل کی گونج ایپ لنک رکھنے والوں کے درمیان ہوئی۔

گوا کے وزیر اعلیٰ نے فیڈے ورلڈکپ 2025 کے لوگو کی نقاب کشائی کی

پنجی، 21 اکتوبر (یواین آئی) گوا کے بھرپور ثقافتی ورثے اور عالمی شطرنج پاور ہاؤس کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ کا جشن منانے والی ایک عظیم الشان تقریب میں، فیڈے ورلڈکپ 2025 کے سرکاری لوگو کی نقاب کشائی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے منگل کو گوا میں کی۔ 23 سال کے بعد ہندوستان میں واپسی کرنے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں 82 ممالک کے 206 کھلاڑی حصہ لیں گے، اور موسیقی کے لیجنڈ دلیر مہندی کے ذریعہ گایا جانے والا ترانہ گوا کی روح اور جوش کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ شطرنج کے عالمی کیلنڈر کے سب سے باوقار ٹورنامنٹ میں سے ایک FIDE ورلڈکپ 2025 شمالی گوا میں 31 اکتوبر سے 27 نومبر 2025 تک منعقد ہوگا۔ دنیا بھر کے سرکردہ کھلاڑی 2 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 5 کروڑ 58 لاکھ روپے) کے انعامی پرس کے لیے ناک آؤٹ مقابلے میں حصہ لیں گے۔ جبکہ لوگو گوا کی متحرک، ثقافتی طور پر بھرپور شناخت کو نمایاں کرتا ہے جو ریاست کے ساحلی دلکشی اور شطرنج کی اسٹریٹجک عظمت کی عکاسی کرتا ہے یہ ترانہ، جسے افسانوی فنکار دلیر مہندی نے گایا ہے۔ لانچنگ تقریب میں، وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے کہا، گوا کے لیے FIDE ورلڈکپ کی میزبانی کرنا فخر کی بات ہے، جو شطرنج کے سب سے باوقار عالمی مقابلوں میں سے ایک ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف بین الاقوامی کھیلوں کے لیے ایک اہم مقام بننے کے لیے ہماری ریاست کے عزم کی تصدیق کرتی ہے بلکہ عالمی سطح پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ اور عالمی سطح پر سرکاری سطح پر ہونے والے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم 28 دن کے اعلیٰ سطح کے مقابلے، دوستی اور ایک ایسے تجربے کے لیے دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کا استقبال کرنے کے منتظر ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں 12 سالہ ارجنٹائن کے ماہر فاسٹینو اوروبھی شامل ہوں گے، جنہیں "شطرنج کا میسی" کہا جاتا ہے۔ 2025 کے ایڈیشن میں سب سے کم عمر کھلاڑی کے طور پر ان کی شرکت تاریخی ہوگی۔ لوگو کی رونمائی کے موقع پر آرٹس اینڈ کلچر، قبائلی بہبود اور کھیل اور نوجوانوں کے امور کے وزیر ڈاکٹر رمیش تاوڈکر، آل انڈیا شطرنج فیڈریشن (AICF) کے صدر نتن نارنگ اور AICF سکریٹری دیو پٹیل بھی موجود تھے۔ AICF کے صدر نتن نارنگ نے تقریب کی میزبانی کے لیے گوا حکومت کا شکریہ ادا کیا اور کہا "FIDE" ورلڈکپ 2025 کی میزبانی کا حق حاصل کرنا ہندوستان کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے اور عالمی شطرنج برادری میں ہماری بڑھتی ہوئی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہاں 23 سال کے بعد اس طرح کے بڑے ٹورنامنٹ کی میزبانی نہ صرف ایک کھیلوں کے قومی شائقین کو کامیابی کا موقع فراہم کرے گی بلکہ اس سے قومی کھیلوں کے شائقین کو بھی کامیابی ملے گی۔ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو گھر کی سرزمین پر مقابلہ کرتے ہوئے دیکھنے کے لیے، نئی نسل کو اس کھیل میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کے لیے یہ ترانہ، اپنی توانائی اور جذبے کے ساتھ، ملک بھر میں شطرنج کو کلبوں اور اکیڈمیوں سے لے کر ہر گھر تک لے جائے گا۔ ورلڈکپ میں، کھلاڑی ناک آؤٹ فارمیٹ میں ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کریں گے، جس میں ٹاپ تھری 2026 کے امیدواروں کے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کریں گے، جو عالمی شطرنج چیمپئن شپ کا آخری مرحلہ ہے۔

پنت کی واپسی، جنوبی افریقہ اے کے خلاف انڈیا اے کے کپتان

بنگلورو، 21 اکتوبر (یواین آئی) رشبھ پنت ہندوستان اے بمقابلہ جنوبی افریقہ اے کے چار روزہ میچ کے ساتھ مسابقتی کرکٹ میں واپس آئیں گے، جو 30 اکتوبر کو بنگلورو میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں شروع ہوگا۔ پنت، جو مانچسٹر ٹیسٹ (انگلینڈ کے خلاف) میں ٹانگ کے فریکچر کی وجہ سے جولائی سے ایکشن سے باہر ہیں، کو دونوں میچوں کے لیے انڈیا اے کا کپتان نامزد کیا گیا ہے جبکہ بی سائی سدرشن نائب کپتان ہوں گے۔ پہلے یہ اطلاع ملی تھی کہ پنت کی واپسی دہلی کے رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ کے میچ میں ہوگی، جو ہماچل پردیش کے خلاف 25 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ اب یہ تبدیل ہوسکتا ہے، کیونکہ پہلا انڈیا اے بمقابلہ جنوبی افریقہ اے میچ رنجی ٹرافی کے مقررہ آخری دن کے صرف دو دن بعد شروع ہوگا۔ جولائی کے آخر میں اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ میں پنت کے دائیں پیر میں فریکچر ہوگیا تھا اور اکتوبر کے شروع تک وہ اپنی بحالی کے آخری مراحل میں تھے۔ اس کے بعد انہوں نے سنٹر آف ایکسی لینس میں فٹنس کا جائزہ لیا۔ دونوں میچوں کے لیے منتخب اسکواڈ خاص طور پر دوسرے میچ میں کافی مضبوط دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں کچھ بین الاقوامی کرکٹرز بھی شامل ہیں۔ پہلے میچ کے لیے 13 رکنی اسکواڈ میں پنت اور سائی سدرشن کے ساتھ این جگدیسن، دیودت پڈیکل، رجت پاٹیدار، انشول کمبوج اور تنوش کوٹیان شامل ہیں۔ جگدیشن، آیوش مہاترے، پاٹیدار، کمبوج، لیش ٹھاکر، آیوش بدونی، اور سارانش جین دوسرے میچ کے لیے اسکواڈ سے باہر ہوں گے اور ان کی جگہ کے ایل راہل، دھرو جوریل، رتوراج گائیکواڑ، خلیل احمد، گرنور برار، ابھیمنیو ایشورن، محمد سراج اور آکاش دیپ لیں گے۔ یہ ممکن ہے کہ یکم نومبر سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی کے تیسرے راؤنڈ کی وجہ سے انتخاب میں کچھ تبدیلیاں ہوں، لیکن راہول، جوریل اور سراج جیسے مستقل ٹیسٹ کھلاڑی 14 نومبر سے کولکتہ میں شروع ہونے والی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز 22) نومبر کو گوہاٹی میں دوسرا ٹیسٹ) کے پیش نظر گیم ٹائم حاصل کرنے کے لیے کھیل سکتے ہیں۔ اگر پنت اپنی فٹنس ثابت کر سکتے ہیں اور فارم میں واپس آ جاتے ہیں، تو وہ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ میچوں کے لیے ہندوستان کے وکٹ کیپر۔ بیٹسمین کی دعویداری میں شامل ہوسکتے ہیں۔ پنت کی غیر موجودگی میں جریل ہندوستان کے نمبر 1 ٹیسٹ وکٹ کیپر رہے ہیں، انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ دونوں ٹیسٹ میں وکٹ کیپنگ کی کیں۔

پہلے چار روزہ میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم

رشبھ پنت (کپتان) (وکٹ کیپر)، آیوش مہاترے، این جگدیشن (وکٹ کیپر)، سائی سدرشن (نائب کپتان)، دیودت پڈیکل، رجت پاٹیدار، ہرش دوبے، تنوش کوٹیان، مانو ستھار، خلیل احمد، گرنور برار، انشول کمبوج، لیش ٹھاکر، آیوش بدونی اور سارانش جین۔ دوسرے چار روزہ میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم رشبھ پنت (کپتان) (وکٹ کیپر)، کے ایل راہول، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، سائی سدرشن (نائب کپتان)، دیودت پڈیکل، رتوراج گائیکواڑ، ہرش دوبے، تنوش کوٹیان، مانو ستھار، خلیل احمد، گرنور برار، ابھیمنیو ایشورن، محمد سراج، پرسیدھ کرشنا اور آکاش دیپ۔

کنشکا بدھوڑی اور اروند نے کوراش میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتے

منامہ، 21 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان کے کوراش ایتھلیٹس نے ایشین یوتھ گیمز 2025 میں اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی۔ کنشکا بدھوڑی اور اروند نے پیر کو بحرین کے شہر منامہ میں بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغے جیتے۔ اولمپک ڈاٹ کام کے مطابق، بحرین میں نمائشی عالمی چیمپئن شپ میں خواتین کے 52 کلوگرام کے زمرے میں مقابلہ میں کنیشکا بیدھوڑی کو فائنل میں ازبکستان کی مبین بونو کریموا کے ہاتھوں 0-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے راؤنڈ آف 16 میں اپنی مہم کا آغاز کیا، کوارٹر فائنل میں زیبیک ٹوبوکیلووا کو 0-3 اور پھر تھائی لینڈ کی وراتچایا کھوٹڈی کو 0-5 سے شکست دی۔ انہوں نے سیمی فائنل میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ستیش جلال الدین کو 0-10 سے شکست دی۔ مردوں کے 83 کلوگرام زمرے میں اروند نے تاجکستان کے بلول دولت زودا کو 0-10 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی مہم کا آغاز کیا۔ تاہم، وہ سیمی فائنل میں ازبکستان کے شوہجون گولیبوف سے 0-10 سے ہار گئے اور انہیں کانسی کے تمغے سے اکتفا کرنا پڑا۔ اس سے قبل خواتین کے 70 کلوگرام زمرے میں حصہ لینے والی خوشی، نے اتوار کو کانسی کے تمغے کے ساتھ آغاز کیا تھا۔ کوراش کشتی کی ایک قسم ہے جو بنیادی طور پر وسطی ایشیا میں کھیلی جاتی ہے۔ یہ کھیل دو حریفوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے جس کا مقصد حریف کو زمین پر گرانا ہے۔ پیٹھ پر گرنے کے نتیجے میں فتح ہوتی ہے۔ پیٹ یا سائیڈ پر گرنے سے پوائنٹس ملتے ہیں۔ سائیڈ پر گرنا، کمزور پوزیشن میں ہونے کے نتیجے میں کم پوائنٹس ہوتے ہیں۔ ویب سائٹ کے مطابق، سب سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے والا فاتح ہوتا ہے۔ کوراش نے ایشیائی کھیلوں کا آغاز جکارتہ 2018 میں کیا، جہاں ہندوستان نے دو تمغے جیتے تھے۔ تاہم، ہندوستان ہانگزو میں 2023 کے ایشیائی کھیلوں سے خالی ہاتھ واپس آیا۔ 31 اکتوبر کو اختتام پذیر ہونے والے 2025 ایشین یوتھ گیمز میں کل 222 ہندوستانی کھلاڑی اپنے ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

انگلینڈ کے ہیری بروک نے ٹی 20 کرکٹ میں اہم اعزاز حاصل کرلیا

کرائسٹ چرچ 21 اکتوبر (یواین آئی) انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ میں اہم اعزاز حاصل کرلیا۔ کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے دوسرے ٹی 20 میچ میں انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو 65 رنز سے شکست دی، 237 رنز کے تعاقب میں کیوی ٹیم 171 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ انگلش کپتان ہیری بروک کو 35 گیندوں پر 78 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ہیری بروک نے اس اننگز کے ساتھ ہی ٹی 20 میں 1000 رنز کا ہندسہ عبور کرلیا اور وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے 10 دیں انگلش بیٹر بن گئے ہیں، انہوں نے یہ کارنامہ اپنے 51 ویں میچ میں انجام دیا ہے۔ انگلینڈ کے سرفہرست ٹی 20 رنز بنانے والوں کی فہرست میں سابق کپتان اور وکٹ کیپر بلے باز جوس بٹلر ہیں جنہوں نے 143 میچوں میں 3869 رنز بنائے ہیں۔

پنجاب ایف سی کا بوسنیا کے سمیر زیلجکووچ سے معاہدہ

موہالی، 21 اکتوبر (یواین آئی) پنجاب ایف سی نے 25 اکتوبر سے گوا میں شروع ہونے والے اے آئی ایف ایف سپر کپ 2025 سے قبل ٹیم میں شامل ہونے والے سمیر زیلجکووچ کو ٹیم کے پہلے غیر ملکی کھلاڑی کو شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ زیلجکووچ کو ایک سال کے معاہدے کے تحت مفت ٹرانسفر پر دستخط کیا گیا ہے۔ انہوں نے آخری سیزن سربیا کے کلب Radniki کے ساتھ 1923 میں کھیلا تھا۔ بوسنیا اور ہرزیگوینا کے بین الاقوامی کھلاڑی سمیر زیلجکووچ سینٹر بیک اور دفاعی مڈفیلڈر دونوں پوزیشنوں میں کھیل سکتے ہیں۔ انہیں یورپی لیگز میں کھیلنے کا تجربہ ہے اور انہوں نے اپنے سابقہ کلب ریڈنیکی 1923 کے لیے UEFA 2025-26 کانفرنس لیگ کوالیفائرز میں حصہ لیا تھا۔ انہیں اٹلی اور ہالینڈ کے خلاف UEFA 2020-21 نیشنز لیگ میچوں کے لیے ممکنہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا اور ایران کے خلاف دوستانہ میچ کے لیے بھی بلایا گیا تھا۔

28 سالہ سمیر زیلجکووچ نے اپنے فٹ بال کیریئر کا آغاز FK Sarajevo کی یوتھ اکیڈمی سے کیا، جہاں انہوں نے چھ سال گزارے۔ اس کے بعد انہوں نے 2017-18 کے سیزن میں بوسنیائی سیکنڈ ڈویژن میں Igman Konjic کلب کے ساتھ سینئر ڈیبیو کیا۔ اگلے سیزن میں، وہ بوسنیا اور ہرزیگوینا کے ایک معروف کلب ویلیج موسٹر چلے گئے، جہاں انہوں نے پانچ سیزن میں کل 149 میچز کھیلے۔ 2023 میں سمیر زیلجکووچ اپنے بچپن کے کلب FK Sarajevo میں واپس آئے، جہاں سے انہیں ازبکستان سپر لیگ کلب بنیودکور کولون پر بھیج دیا گیا تھا۔ دستخط کے موقع پر پنجاب ایف سی کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر نکولاوس ٹوپولیٹس نے کہا، "ہماری بھرتی کی پالیسی ہمیشہ سے اسٹریٹجک رہی ہے۔ ہم ایسے کھلاڑیوں کی شناخت کرتے ہیں جو ہمارے سسٹم میں فٹ ہوتے ہیں اور اپنے تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت سے ٹیم کے ماحول کو بہتر بناتے ہیں۔ سمیر کے پاس یورپ اور ایشیا دونوں میں کھیلنے کا تجربہ ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ سمیر ٹیم کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ نئے سفر کے بارے میں پرجوش، سمیر زیلجکووچ نے کہا، میں پنجاب ایف سی کی جرسی کو پہننے اور اس نئے باب کا آغاز کرنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ ایک ایسے کلب میں شامل ہونا ہمیشہ خاص ہوتا ہے جو کچھ معنی خیز بنا رہا ہے۔ میں نے ہندوستان میں فٹ بال کی ترقی کے لیے پنجاب ایف سی کے وژن کے بارے میں بہت اچھی باتیں سنی ہیں اور میں اس سفر کا حصہ بننا چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ہندوستانی فٹ بال تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور میں محسوس کر رہا ہوں کہ یہ فٹ بال کھیلنا میرے لیے ایک درست قدم ہے۔ میں سیکھنے، اپنانے اور ٹیم کی ہر ممکن مدد کرنے کے لیے تیار ہوں۔

امریکا، میکسیکو، جمیکا اور کوسٹاریکا فیفا ویمنز ورلڈکپ 2031 کے مشترکہ میزبان

نیویارک 21 اکتوبر (یواین آئی) امریکا نے 2031 کے ویمنز ورلڈکپ کے لیے اپنی میزبانی کی باضابطہ بولی کا اعلان کردیا ہے جس میں اس کے ساتھ میکسیکو، جمیکا اور کوسٹاریکا بھی شریک ہوں گے۔ ای ایس پی این کے مطابق نیویارک کے مڈٹاؤن مینہیٹن میں واقع سولو بلڈنگ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں چاروں ممالک کی فٹبال فیڈریشنز نے اس اشتراک کی تصدیق کی۔ 2031 کا ویمنز ورلڈکپ خواتین کے فٹبال کی تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ ہوگا، کیونکہ اس میں پہلی بار 48 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ فیفا کونسل نے مئی میں ایک متفقہ ووٹ کے ذریعے ٹیموں کی تعداد کو 32 سے بڑھا کر 48 کرنے کی منظوری دی تھی۔ امریکی فٹبال فیڈریشن کی صدر سنڈی پارلو کون نے اس موقع پر کہا کہ چار ممالک کی یہ شراکت داری خطے کے لیے ایک تاریخی موقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم میکسیکو، کوسٹاریکا اور جمیکا کے ساتھ مل کر یہ بولی دے رہے ہیں۔ ہمارا ہدف ہے کہ ہم خواتین کے کھیل کے لیے ایک ایسا ورثہ چھوڑیں جو 2031 سے کہیں آگے تک اثر انداز ہو۔ 2031 کا ٹورنامنٹ امریکہ کے لیے تیسری مرتبہ ویمنز ورلڈکپ کی میزبانی کا موقع ہوگا۔ اس سے قبل وہ 1999 اور 2003 میں بھی میزبان رہ چکا ہے جو کہ کسی بھی ملک سے زیادہ ہے۔ یہ مشترکہ میزبانی اس تناظر میں بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کہ جمیکا پہلی بار فیفا ورلڈکپ میچ کی میزبانی کرے گا۔ جمیکا فٹبال فیڈریشن کے صدر مائیکل ریکٹس نے اس موقع کو اپنی قوم کے لیے غیر معمولی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے لیے محض کھیل کا موقع نہیں بلکہ قومی فخر کی بات ہے۔ ہم ایک یادگار تجربہ کے لیے پرجوش ہیں۔ یہ مشترکہ بولی فی الحال بلا مقابلہ ہے، اور توقع ہے کہ فیفا اسے باضابطہ طور پر 30 اپریل 2026 کو وینکوور، برٹش کولمبیا میں ہونے والے فیفا کانگریس میں منظور کرے گا۔ ٹورنامنٹ کے دوران کل 104 میچز کھیلے جائیں گے اور امریکہ کے اندر 30 سے زائد شہروں نے میزبانی میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ میزبان شہروں کا حتمی فیصلہ ممکنہ طور پر 2027 میں متوقع ہے۔ فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ خواتین کے آئندہ ورلڈکپ سے فیفا کا ہدف ایک ارب ڈالر کی آمدنی کا ہے جبکہ 2023 کے ورلڈکپ (آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی میزبانی میں) نے 570 ملین ڈالر کی آمدنی کے ساتھ اپنی لاگت پوری کی تھی۔ ٹورنامنٹ میں تماشائیوں کی مجموعی تعداد کا تخمینہ 45 لاکھ لگایا جارہا ہے، جو کہ خطے میں خواتین کے فٹبال کے بڑھتے ہوئے مقبولیت کا غماز ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اور میکسیکو نے ابتدا میں 2027 ویمنز ورلڈکپ کی میزبانی میں دلچسپی ظاہر کی تھی، تاہم بعد میں انہوں نے اپنی بولی واپس لے کر 2031 پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا۔ 2027 کا ایونٹ اب برازیل کی میزبانی میں ہوگا، جو جنوبی امریکہ میں پہلا ویمنز ورلڈکپ ہوگا۔ ادھر برطانیہ 2035 ویمنز ورلڈکپ کی میزبانی کے لیے مضبوط امیدوار ہے، جہاں انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ نے مشترکہ طور پر بولی دی ہے۔ 2031 ویمنز ورلڈکپ بلاشبہ خواتین کے عالمی کھیل کے لیے ایک نیا سنگِ میل ثابت ہوگا اور اس کی میزبانی میں کیریبین اور وسطی امریکہ کی شمولیت اسے مزید تاریخی بناتی ہے۔

فٹنس مسائل، شمر جوزف بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر

ڈھاکہ 21 اکتوبر (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کی ٹیم کے فاسٹ باؤلر شمر جوزف کندھے کی تکلیف کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف جاری تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق 26 سالہ شمر جوزف حال ہی میں ٹیم کے ساتھ ڈھاکہ پہنچے تھے اور ان کی بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی متوقع تھی، لیکن طبی معائنے کے بعد انہیں فوری آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز (سی ڈبلیو آئی) کے مطابق شمر جوزف کو مزید علاج اور بحالی کے لیے انگلینڈ میں ایک ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ وہ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے بھی اسکواڈ میں شامل تھے، تاہم اب وہ اس مرحلے سے بھی باہر ہوگئے ہیں۔ شمر جوزف نے ستمبر میں ختم ہونے والی کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) میں گیانا ایمیزون واریئرز کی جانب سے پانچ میچز کھیلے تھے، جس کے بعد وہ کسی بھی میچ میں نظر نہیں آئے۔ ادھر نوجوان بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر جڈیلج بلیڈز بھی کمر کی انجری کے باعث نہ صرف بنگلہ دیش بلکہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز سے بھی باہر ہوگئے ہیں۔ انہیں مکمل بحالی کے لیے وطن واپس بھیج دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ویسٹ انڈیز نے آل راؤنڈر عقیل حسین اور بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر رامون سمنڈز کو باقی 2 ون ڈے میچز کے لیے اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے۔ دونوں کھلاڑی پہلے ہی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز کو پہلے ون ڈے میں بنگلہ دیش کے ہاتھوں 74 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

میجر لیگ بیس بال چیمپئن شپ، بلیوجیز نے 32 سال بعد ورلڈ سیریز میں جگہ پکی کرلی

ٹورنٹو 21 اکتوبر (یواین آئی) جارج سپرنگر کی شاندار کارکردگی کی بدولت ٹورنٹو بلیوجیز کو نے حریف سیٹل میرینرز کو 4-3 سے شکست دے کر 32 سال بعد ورلڈ سیریز کے لئے کوالیفائی کرلیا جبکہ سیٹل میرینرز کا پہلا ورلڈ سیریز کھیلنے کا خواب چکنا چور ہوگیا۔ اے ایف پی کے مطابق کینیڈا کے شہر ٹورنٹو کے روجرز سینٹر میں کھیلے گئے میچ میں میزبان ٹورنٹو بلیوجیز اور سیٹل میرینرز کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس کے سیونتھ گیم کی ساتویں اننگز میں سپرنگر نے 381 فٹ لمبا ہوم رن کھیلا، جس نے 3-1 کی برتری حاصل کیے ہوئے سیٹل میرینرز کو اچانک پچھاڑ دیا اور ٹورنٹو بلیوجیز کو فائنل تک پہنچادیا۔ اب ٹورنٹو بلیوجیز دفاعی چیمپئن لاس اینجلس ڈوجرز کے خلاف سات میچز کی ورلڈ سیریز میں میدان میں اتریں گے، جس کا پہلا میچ آئندہ جمعہ کو ٹورنٹو میں ہوگا۔ یہ ٹورنٹو بلیوجیز کی 1992 اور 1993 میں لگاتار دو ٹائٹل جیتنے کے بعد پہلی ورلڈ سیریز میں شرکت ہوگی۔ جارج سپرنگر نے جیت کے بعد کہا کہ میں اپنی ٹیم، اس شہر اور اپنے ملک کے لیے بے حد خوش ہوں۔ یہ ناقابل یقین لمحہ ہے۔ سپرنگر کو گزشتہ ہفتے سیٹل میں کھیلے گئے گیم فائیو میں گھٹنے پر گیند لگنے کے باعث میدان چھوڑنا پڑا تھا، لیکن انہوں نے درد کو نظر انداز کر کے فیصلہ کن میچ میں اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ دوسری جانب سیٹل میرینرز کے لیے یہ شکست نہایت دل شکن رہی۔ انہوں نے 3-1 کی برتری حاصل کر کے پہلی بار ورلڈ سیریز تک پہنچنے کی امید باندھی تھی، لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا۔

انگلش پریمیئر لیگ: برینٹ فورڈ نے ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو ہرا دیا

لندن۔ 21 اکتوبر (یواین آئی) برینٹ فورڈ نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک میچ میں ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو شکست دے دی، یہ برینٹ فورڈ کی ای پی ایل میں تیسری فتح ہے۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34 واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ لندن اسٹیڈیم، لندن کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں برینٹ فورڈ اور ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں برینٹ فورڈ کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی ٹیم کو 0-2 گول سے ہرادیا۔ برینٹ فورڈ کی جانب سے ایگور تھیاگو اور میتھیاس جینسن نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کی ٹیم میچ میں کوئی گول سکور نہ کرسکی۔ یہ برینٹ فورڈ کی ای پی ایل میں تیسری فتح ہے اور وہ 10 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر 13 ویں نمبر پر موجود ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 22nd October 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۲/ ۱اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

’خمیازہ بھگتنا پڑے گا‘، ایشیا کپ ٹرافی اب تک ہندوستان کے حوالہ نہیں کرنے والے محسن نقوی کو بی سی سی آئی نے لکھا خط

21/اکتوبر: ہندوستانی ٹیم ’ایشیا کپ 2025‘ کی چمپئن ضرور بن گئی ہے، لیکن اسے اب تک ٹرافی ہاتھ نہیں لگی ہے۔ ٹرافی اے سی سی چیف محسن نقوی نے اپنے دفتر میں رکھا ہوا ہے، اور بھی سے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ بغیر ان کی اجازت یہ ٹرافی کسی کو نہ دی جائے۔ اب اس معاملے میں بی سی سی آئی نے سخت رخ اختیار کر لیا ہے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق بی سی سی آئی نے ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے چیئرمین محسن نقوی کو خط لکھ کر انھیں ’خمیازہ بھگتنے‘ کی تنبیہ دی ہے۔ بی سی سی آئی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ محسن نقوی نے اگر ایشیا کپ کی ٹرافی ہندوستان کو نہیں سونپی، تو انھیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اس سلسلے میں ’انڈیا ٹوڈے‘ سے خصوصی بات چیت میں بی سی سی آئی سکریٹری دیوجیت سیکیا نے کچھ اہم جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ محسن نقوی نے اگر ٹرافی معاملے میں کوئی مثبت جواب نہیں دیا، تو پھر بی سی سی آئی کارروائی کے لیے اسٹیپ بائی اسٹیپ قدم بڑھائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی ٹیم نے گزشتہ 28 ستمبر کو کھیلے گئے فائنل مقابلے میں پاکستان کو شکست دے کر ’ایشیا کپ 2025‘ کا خطاب جیتا تھا۔ ہندوستان نے فائنل میں پاکستان کو 5 وکٹ سے شکست دی تھی۔ اس کے بعد پریزنٹیشن کے دوران ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے پی سی بی اور اے سی سی چیف محسن نقوی سے ٹرافی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ محسن نقوی وہاں سے ایشیا کپ کی ٹرافی لے کر چلے گئے۔ تب سے ہی ایشیا کپ ٹرافی سرخیوں میں ہے۔ بی سی سی آئی کی طرف سے کئی بار یہ کوشش کی گئی کہ محسن نقوی ٹرافی کو ہندوستانی کرکٹ بورڈ کے حوالے کر دیں، یا پھر کسی دوسرے ذریعہ سے ٹرافی بھیجیں، لیکن محسن نقوی بھی بضد ہیں کہ ہندوستان کو ٹرافی ان کے ہاتھوں سے ہی لینا ہوگا۔ اب اس تعلق سے بی سی سی آئی نے سخت رخ اختیار کرتے ہوئے اصول وضوابط کو پیش نظر رکھتے ہوئے خط لکھا ہے، اور جلد ہی مزید پیش رفت کی بھی امید ہے۔

دوسرا ٹیسٹ: پاکستان پہلی اننگز میں 333 رنز بنا کر آؤٹ، لنچ تک جنوبی افریقہ کے 9 رن

راولپنڈی، 21 اکتوبر (یو این آئی): پاکستان کرکٹ ٹیم دوسرے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں 333 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ جس کے جواب میں جنوبی افریقہ نے لنچ تک بغیر کسی نقصان کے 9 رن بنا لیے تھے۔ مارکرم 6 اور ریکلٹن 3 رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔ اس سے قبل راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے سیریز کے آخری ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے دوسرے دن کا آغاز 259 رنز 5 کھلاڑی آؤٹ سے کیا۔ پاکستانی ٹیم کا اسکور 316 رنز پر پہنچا تو سلمان علی آغا پویلین لوٹ گئے، انہوں نے 45 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ 5 رنز کے اضافے کے بعد پاکستان کی چھٹی وکٹ بھی گر گئی، سعود شکیل 66 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، سلمان علی آغا اور سعود شکیل کو کیشو مہاراج نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شاہین شاہ آفریدی بھی بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے، ان کو بھی کیشو مہاراج نے بولڈ کیا۔ پاکستان کے نویں آؤٹ ہونے والے کھلاڑی ساجد خان تھے وہ 5 رنز بنا کر کیشو مہاراج کا شکار بنے۔ پاکستانی ٹیم کی آخری وکٹ 333 رنز پر گری، آصف آفریدی 4 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ان کو بھی کیشو مہاراج نے آؤٹ کیا۔ پاکستان کے اوپننگ بیٹر امام الحق 17، بابر اعظم 16 اور محمد رضوان 19 رنز کی باری کھیل کر پویلین لوٹ گئے جبکہ کپتان شان مسعود نے 87 اور عبداللہ شفیق نے 57 رنز کی اننگز کھیلی اور ٹیم کے اسکور کو مستحکم کیا۔ جنوبی افریقا کے کیشو مہاراج نے 7 اور سائمن ہارمر نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا ہے۔ واضح رہے کہ پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے دفاعی چیمپئن جنوبی افریقہ کو 93 رنز سے شکست دے کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2025-27 میں فاتحانہ آغاز کیا تھا۔

آسٹریلیا کو دھچکا، انگلینڈ کے خلاف میچ سے الیسا ہیلی باہر ہوگئیں

اندور، 21 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیائی کپتان ایلیسا ہیلی پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے بدھ 22) اکتوبر) کو ویمنز ورلڈ کپ 2025 میں انگلینڈ کے خلاف اپنی ٹیم کے لیگ مرحلے کے میچ کے لئے دیستاب نہیں رہیں گی۔۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے خلاف سنچریاں بنانے والی ہیلی کو ہفتے کے روز تربیتی سیشن کے دوران پنڈلی میں معمولی تکلیف ہوئی تھی۔ ہیلی کی غیر موجودگی میں بیتھ مونی انگلینڈ کے خلاف وکٹ کیپنگ کریں گی، جبکہ 22 سالہ متاثر کن اوپنر جارجیا وول کو ٹاپ آرڈر میں ان کی جگہ لینے کی امید ہے۔

دریں اثنا، ہیلی کو ناک آؤٹ میں آگے بڑھنے سے پہلے 25 اکتوبر کو جنوبی افریقہ کے خلاف آسٹریلیا کے آخری لیگ میچ سے پہلے میڈیکل ٹیم کی نگرانی جاری رہے گی۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ دونوں نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ہولکر اسٹیڈیم میں جب ناقابل شکست آسٹریلوی خواتین ٹیم کا مقابلہ انگلینڈ کی خواتین ٹیم سے ہوگا تو یہ میچ اس بات کا تعین کرے گا کہ سیمی فائنل سے قبل کونسی ٹیم گروپ میں سرفہرست ہوگی۔ آسٹریلیا ایک مضبوط مڈل آرڈر پر فخر کرتا ہے جس میں ایلیس پیری، بیتھ مونی، ایشلی گارڈنر، اور اینابیل سدرلینڈ شامل ہیں۔ ان کے ہمہ جہت توازن اور مستقل مزاجی نے انہیں مضبوط دعویدار بنا دیا ہے۔ دوسری طرف، انگلینڈ نے میچ جیتے ہیں، لیکن ان کی کارکردگی اتنی متاثر کن نہیں رہی۔ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے اپنی بیٹنگ لائن اپ کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا۔ اسی گراؤنڈ پر ہندوستان کے خلاف ہیتھر نائٹ کی میچ ونگ سنچری نے انگلینڈ کی جیت کا سلسلہ برقرار رکھا لیکن ٹاپ آرڈر کی متضاد کارکردگی تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔

ہولکر اسٹیڈیم میں ایک اور ہائی اسکورنگ میچ متوقع ہے، جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 282 ہے۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں نے یہاں آخری تین میں سے دو میچ جیتے ہیں اور کپتان 31 ڈگری کے درجہ حرارت کے ساتھ دھوپ والے آسمان کے نیچے اسکور کرنے کو ترجیح دے سکتے ہیں۔ اندور میں ہونے والے میچ سے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے ایک دلچسپ ڈریس ریہرسل ہونے کی امید ہے۔ لیکن ان کی بیٹنگ کی گہرائی اور موجودہ رفتار کو دیکھتے ہوئے، آسٹریلیا اپنے بے داغ ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں نظر آتا ہے۔

ورلڈ کپ سیمی فائنل کی دوڑ کے لئے ہندوستان اور نیوزی لینڈ میں مقابلہ

بنگلورو، 21 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے سیمی فائنل میں اپنی جگہیں پکی کر لی ہیں اور چوتھے اور آخری مقام کی دوڑ اب ہندوستان اور نیوزی لینڈ تک محدود ہوگئی ہے، دونوں ٹیموں کے دو لیگ میچ باقی ہیں۔ آسٹریلیا کی خواتین ٹیم 9) پوائنٹس، نیٹ رن ریٹ (1.818، انگلینڈ کی خواتین ٹیم 9) پوائنٹس، نیٹ رن ریٹ (1.490 اور جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم 8) پوائنٹس، نیٹ رن ریٹ (0.440- پہلے ہی ناک آؤٹ مرحلے میں اپنی پوزیشن محفوظ کر چکی ہیں۔ ہندوستان، 4 پوائنٹس اور 0.526 کے اچھے نیٹ رن ریٹ کے ساتھ ٹیبل میں چوتھے نمبر پر ہے، اگر وہ 23 اکتوبر کو نیوزی لینڈ اور 26 اکتوبر کو بنگلہ دیش کے خلاف اپنے بقیہ میچ جیت لیتا ہے تو سیمی فائنل میں جگہ حاصل کرنے کے کا چانس بن جائے گا۔

محمد رضوان کو غزہ اور فلسطین کی حمایت کرنے پر برطرف کیا گیا: راشد لطیف کا الزام

لاہور 21) اکتوبر (یو این آئی) پی سی بی نے محمد رضوان کی جگہ شاہین شاہ آفریدی کو ایک روزہ کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا، محمد رضوان کو کچھ عرصہ قبل ہی بابر اعظم کی جگہ کپتان مقرر کیا گیا تھا، اب ان سے یہ ذمہ داریاں لے کر شاہین آفریدی کو سونپ دی گئی ہیں۔ محمد رضوان کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے برطرف کرنے پر پاکستانی سابق کرکٹر راشد لطیف کا ردعمل سامنے آیا ہے، انہوں نے اس فیصلے کی تمام تر ذمہ داری ہیڈ کوچ مائیک ہیسن پر ڈالی ہے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر کا کہنا تھا کہ انہوں نے محمد رضوان کو غزہ اور فلسطین کی حمایت کرنے پر برطرف کیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں راشد لطیف کا کہنا تھا کہ صرف اس لیے کہ اس نے فلسطین کا جھنڈا پکڑا، آپ اسے کپتانی سے ہٹا دیں؟ یہ سوچ اب آ گئی ہے کہ غیر اسلامی کپتان اسلامی ملک میں آنا چاہیے۔ راشد لطیف نے مزید کہا کہ ہیسن اس طرح کی ثقافت کو ختم کرنا چاہتے ہیں جو ٹیم کے ڈریسنگ روم میں موجود ہے اور ان کے ساتھ صرف پانچ یا چھ افراد ہیں جو اس فیصلے میں شامل ہیں۔

سابق کرکٹر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ محمد رضوان نے کپتانی کے دوران ڈریسنگ روم میں مذہبی روایات کو متعارف کروایا جو مائیک ہیسن کو پسند نہیں آیا۔

واضح رہے کہ محمد رضوان نے پی ایس ایل میں ملتان سلطانز کی جانب سے کھیلتے ہوئے ہر چھکے اور وکٹ کے بدلے فلسطینی امداد میں ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا تھا، 2023ء میں بھی محمد رضوان نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ایک روزہ ورلڈ کپ میچ میں جیت فلسطین کے بھائیوں اور بہنوں کے نام کی تھی۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ میں ٹاپ پوزیشن کیلئے جنگ

اندور، 21 اکتوبر (یو این آئی) ہولکر اسٹیڈیم میں کل ہونے والے آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ 2025 میں ٹاپ پوزیشن کی جنگ میں ناقابل شکست آسٹریلیائی خواتین ٹیم اور انگلینڈ کی خواتین ٹیم آمنے سامنے ہوں گی ت۔ یہ میچ طے کرے گا کہ سیمی فائنل سے قبل کونسی ٹیم گروپ میں ٹاپ کرے گی۔ آسٹریلیائی کپتان الیسا ہیلی پنڈلی کی انجری کی وجہ سے بدھ 22) اکتوبر) کو ویمنز ورلڈ کپ 2025 میں انگلینڈ کے خلاف اپنی ٹیم کے لیگ مرحلے کے میچ سے باہر ہوگئی ہیں۔ دفاعی چیمپئن یہ دیکھنے کے لیے بے چین ہوں گے کہ ہیلی کب تک دستیاب نہیں رہے گا۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے خلاف سنچریاں بنانے والے ہیلی کو ہفتے کے روز تربیتی سیشن کے دوران پنڈلی میں معمولی تکلیف ہوئی تھی۔

ہیلی کی غیر موجودگی میں بیتھ مونی انگلینڈ کے خلاف وکٹ کیپنگ کریں گی، جبکہ 22 سالہ متاثر کن اوپنر جارجیا وول کو ٹاپ آرڈر میں ان کی جگہ لینے کی امید ہے۔

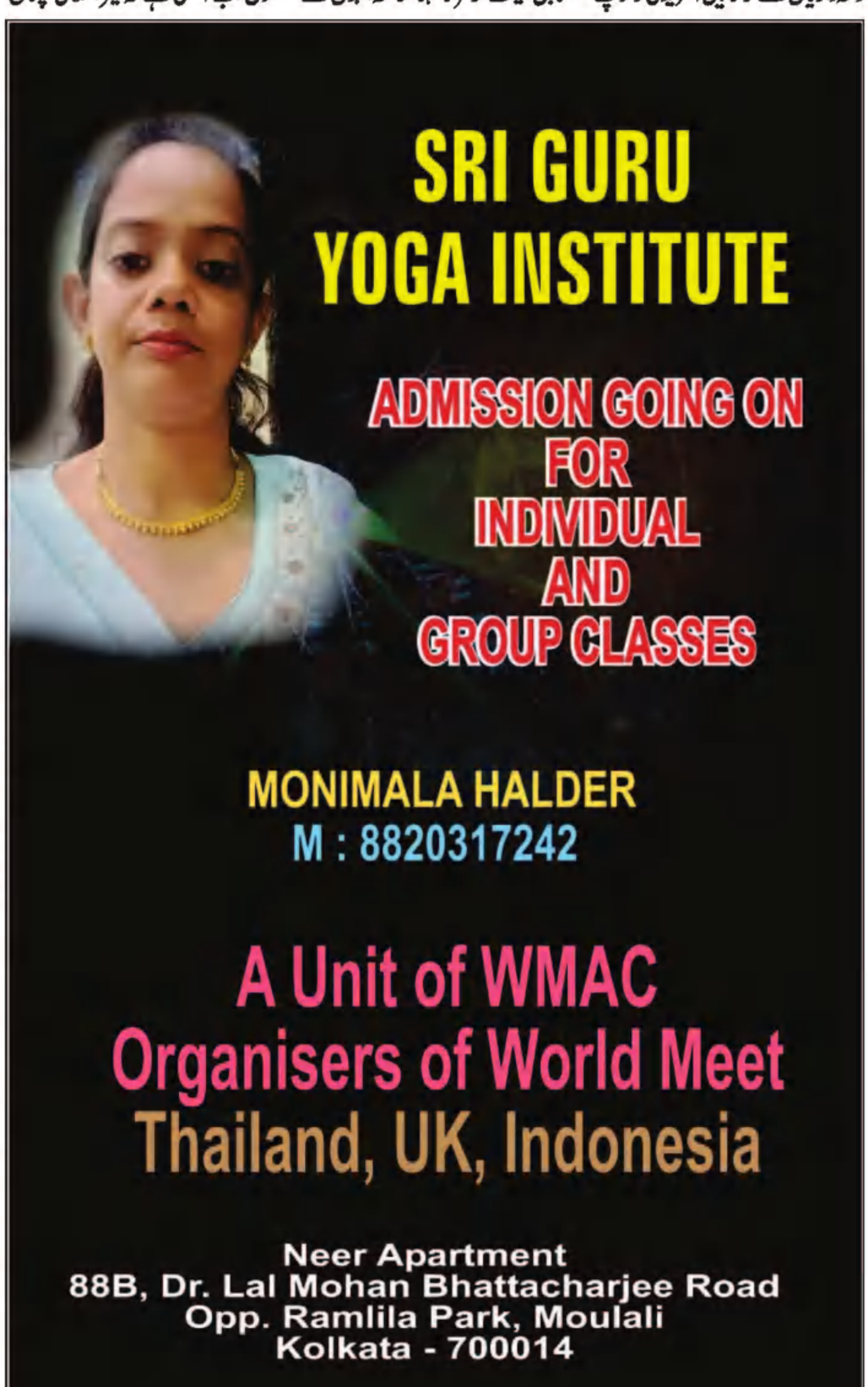

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرستی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804